فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1	مقدمہ	05
2	تقریظ جلیل الاستاذ الدکتور محمد ابو ذر خلیل	08
3	تقریظ جلیل ڈاکٹر انس رضا مدنی	09
4	تقریظ جلیل علامہ اعجاز احمد المدنی	10
5	تقریظ جلیل علامہ جمیل احمد المدنی	11
6	تقریظ جلیل علامہ محمد طارق المدنی	12
7	تقریظ جلیل علامہ احمد رضا المدنی	13
8	خلاصہ خطبہ	14
9	مشکل الفاظ کے معانی	15
10	خطبہ کی تراکیب	16
11	نوع اول کا خلاصہ	25
12	مشکل الفاظ کے معانی	41
13	نوع اول کی تراکیب	43
14	نوع ثانی کا خلاصہ	96
15	مشکل الفاظ کے معانی	98

Scanned with CamScanner

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
16	نوع ثانی کی تراکیب	99
17	نوع ثالث کا خلاصہ	113
18	مشکل الفاظ کے معانی	113
19	نوع ثالث کی تراکیب	114
20	نوع رابع کا خلاصہ	117
21	مشکل الفاظ کے معانی	117
22	نوع رابع کی تراکیب	118
23	نوع خامس کا خلاصہ	125
24	مشکل الفاظ کے معانی	125
25	نوع خامس کی تراکیب	127
26	نوع سادس کا خلاصہ	135
27	مشکل الفاظ کے معانی	139
28	نوع سادس کی تراکیب	139
29	نوع سابع کا خلاصہ	153
30	مشکل الفاظ کے معانی	153
31	نوع سابع کی تراکیب	157

مقدمہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ایک مقولہ ہے "الصرف ام العلوم والنحو ابوھا" علوم سے مراد علوم دینیہ ہیں۔ اور علم نحو "أبٌ" کی حیثیت رکھتا ہے۔ علم صرف کو اُمّ اس لیے کہا گیا کہ جس طرح بچے کی ابتدائی تربیت ماں کرتی ہے اس طرح مفرد کلمات کو بولنے اور ان کے مختلف صیغوں کی پہچان علم صرف مبتدی کو کرواتا ہے۔ اور جس طرح باپ مرتبہ تعلیم ومعاش کا کفیل ہے یوں ہی علم نحو مفردات سے مرکبات کے بنانے کے طرق کا ضامن ہے۔ اسی لئے اس کو "أبٌ" کا لقب دیا گیا چونکہ علوم اسلامیہ کا بنیادی ماخذ بلکہ اکثر لٹریچر عربی زبان میں ہے۔ اس لئے صرف ونحو کو علام ادبیہ میں خاص اہمیت حاصل ہے۔ حتی کہ علامی شامی نے ان کو فرض کفایہ سے شمار فرمایا۔

علم نحو کی تعریف

نحویوں نے اس کی تعریف یہ کی ہے کہ نحو وہ علم ہے جس میں موضوع کلمات کے اواخر کے احوال اعراب وترکیب سے بحث کی جاتی ہے۔ اور اس کو علم الاعراب بھی کہا جاتا ہے۔

موضوع نحو

عام کتب نحو میں اس کا موضوع کلمہ وکلام کو قرار دیا گیا ہے۔ جب کہ بعض نے کہا مفردات ومرکبات، ترکیب میں واقع ہونے کی حیثیت سے اس علم کا موضوع ہیں۔

علم نحو کی تعریف میں ترکیب وافراد اور موضوع میں مفردات ومرکبات کے الفاظ جہاں اس علم کی علت غائی کی طرف مُشْعِر ہیں وہاں ترکیب کی اہمیت کو بھی اجاگر کرتے ہیں۔ ترکیب کیا ہے؟

ترکیب کی تعریف

اس کا لغوی معنی اجزاء کو ایک دوسرے سے ملانا۔ اور اصطلاحی اعتبار سے کلمات موضوعہ کے آپسی تعلق کو ملاحظہ کر کے اس کے مرکب ہونے کی کیفیت کو جاننا۔

ترکیب کی غرض

اس کی غرض یہ ہے اہل لسان کے انداز گفتگو اور جُمل میں غور وفکر کر کے اس طرح کے مرکبات وجُمل کو ترکیب دینے کا ملکہ حاصل کرنا اور ہر امکانی غلطی سے محفوظ رہنا۔

Scanned with CamScanner

علم نحو کی غرض وغایت بھی یہی ہے کہ مفردات سے مرکبات اور جمل مفیدہ بنانے کا طریقہ حاصل ہو اور ان کے تلفظ میں اعرابی غلطی سے محفوظ رہا جاسکے۔ اور اس مقصد کے حصول میں عربی جملوں کی ترکیب کا عمل بھی ایک خاص اہمیت کا حامل ہے۔

عملِ ترکیب کے فوائد وثمرات

1۔ کلمات وجمل کی پہچان
2۔ اعرابی اغلاط سے حفاظت
3۔ عبارت پڑھنے اور سمجھنے کا حصول
4۔ ترجمہ کرنے میں مہارت
5۔ قواعدِ نحویہ کا اجراء
6۔ جو شخص تراکیب نحویہ میں مہارت حاصل کرلے گا تو نہ صرف وہ درست اعراب کے ساتھ عبارت کی قرأت پر قادر ہوگا بلکہ اس اعراب کی وجہ پر بھی بصیرت پائے گا۔ اور جب عبارت وترجمہ درست ہوگا تو عربی زبان کو سمجھنے کے لیے تو اسکا مفہوم اس کیلئے مشکل نہ ہوگا۔ بہرحال عمل ترکیب عربی زبان کو سمجھنے کیلئے انتہائی ضروری ہے۔

ترکیب کا طریقہ

عموماً کتب میں ترکیب کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ وہ وجہ اعراب، یا محلِ اعراب یا پھر یہ وضاحت کردیتے ہیں کہ یہ کون سے جملہ کا جزء ہے مثلاً نصر خالدٌ عامراً میں کہا جائے گا نصر فعل خالد مرفوع فاعل عامر منصوب مفعول بہ باقی خود سمجھ جائے گا یہ جملہ فعلیہ ہے۔ اور ایک طریقہ یہ ہے کہ پورے جملہ کی مفردات کی طرف تحلیل کرکے پھر دوبارہ جملہ بنادینا جیسے مذکورۃ مثال میں یہ بھی کہنا فعل اپنے فاعل اور مفعول بہ سے مل کر جملہ فعلیہ۔ مدارس میں ایک اور طریقہ رائج ہے اور وہ ہے تیروں والا انداز۔ مثلاً:

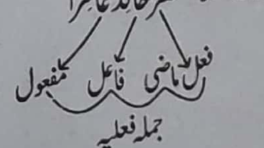

اور یہ طریقہ مبتدی پر قدرے آسان ہے زیر نظر کتاب میں فاضل نوجوان مولانا زکریا مدنی نے بھی اس انداز سے ترکیب کرکے طلباء کے لیے گراں قدر خزانہ جمع فرمایا ہے۔ اب ترکیب کو سمجھنا کوئی مشکل امر نہ رہا۔ اور فقیر کی نظر میں اس سے قبل اس انداز سے کوئی کتاب تحریر نہیں کی گئی۔

شرح مائۃ عامل

یہ کتاب دراصل دو کتابوں کا مجموعہ ہے۔ ایک "متن مائۃ عامل" جس کے مصنف علامہ عبدالقاہر جرجانی اشعری شافعی ہیں۔ اور دوسری اس کی شرح ہے۔ جو عاشق رسول علامہ عبدالرحمٰن بن احمد جامی قدس سرہ السامی کی تصنیف ہے۔

یہ کتاب اگرچہ درس نظامی میں عمل ترکیب کیلئے شامل درس ہے مگر فی نفسہ یہ کتاب ترکیب کی نہیں۔ اس میں علامہ عبدالقاہر نے ان سو عوامل کو جمع فرمایا ہے جو اپنے مابعد اسم میں اعراب کی تبدیلی کے موجب ہوتے ہیں۔ یہ کتاب تراکیب سے ہٹ کر بھی انتہائی مفید ہے۔ نصاب کے علاوہ قطع نظر تراکیب کے اس کتاب کا مطالعہ ہر طالب علم کے لیے مفید ہے۔ لہٰذا اگر ہوسکے تو اس کتاب کو مکمل پڑھنا چاہیے وباللہ التوفیق واخر دعوٰنا ان الحمدللہ رب العلمین

ابو محمد عبدالواحد عطاری کبیری
مدرس جامعۃ المدینہ فیضان مدینہ ملتان شریف

Scanned with CamScanner

خلاصہ خطبہ

سوال: مائۃ عامل کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن جرجانی رحمۃ اللہ علیہ۔

سوال: شرح مائۃ عامل کے مصنف کا نام کیا ہے؟

جواب: شرح مائۃ عامل کے مصنف کا نام عبدالرحمٰن بن احمد جامی ہے جو کہ ملاجامی کے نام سے مشہور ہیں

سوال: شرح مائۃ عامل کی وجہ تسمیہ بیان کریں؟

جواب: شرح مائۃ عامل کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اس کتاب میں سو (100) عوامل نحو کی تشریح کی گئی ہے۔ لہذا نام ہی کتاب کی حقیقت کی پہچان ہے۔

سوال: سو (100) عوامل کا خلاصہ بیان کریں؟

جواب: سو عوامل میں سے بعض لفظیہ ہیں اور بعض معنویہ۔ پھر لفظیہ کی دو قسمیں ہیں سماعیہ اور قیاسیہ۔ سماعیہ اکانوے ہیں اور عوامل قیاسیہ سات ہیں اور معنوی عوامل دو ہیں لھذا کل سو عوامل ہو گئے۔

مصنف نے عوامل سماعیہ کو تیرہ انواع میں بیان فرمایا ہے

الفاظ	معانی
نَعْمَاءُ	نعمتیں
اَلشَّامِلَۃُ	عام
آلَاءُ	نعمتیں
اَلصَّلٰوۃُ	درود
اَلْمُصْطَفٰی	چنے ہوئے
اَلْمُجْتَبٰی	پسندیدہ، چنی ہوئی
اَلَّفَ	تالیف کیا اس ایک مرد نے
سَقٰی	سیراب کرنا
اَنَامُ	مخلوق
ثَرَاہُ	لفظی معنی تر و تازہ مٹی، مرادی معنی قبر
ضَرْبَیْنِ	دو قسمیں
تَتَنَوَّعُ	تقسیم ہونا، قسموں میں بٹ جانا
مَثْوَاہُ	ٹھکانا
جَعَلَ	بنانا
سَیِّدُ	سردار
اَنْبِیَاءُ	غیب کی خبریں دینے والے
اَلْکَامِلَۃُ	خاص
اَلشَّیْخُ	جس کو کسی ایک فن میں مہارت کاملہ ہو
اِعْلَمْ	تو جان

Scanned with CamScanner

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

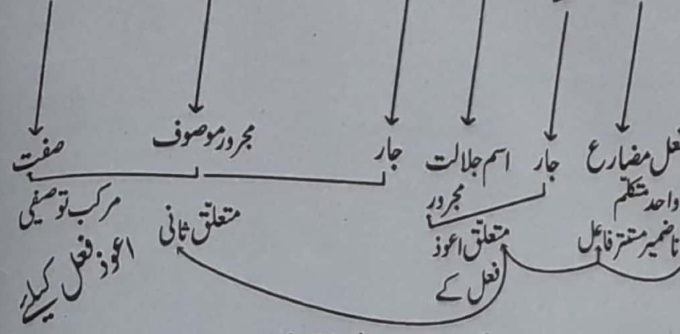

فعل اپنے فاعل ومتعلقات سے ملکر جملہ فعلیہ لفظاً خبریہ معنیً انشائیہ

ترجمہ: میں اللہ پاک سے شیطان مردود کی پناہ مانگتا ہوں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

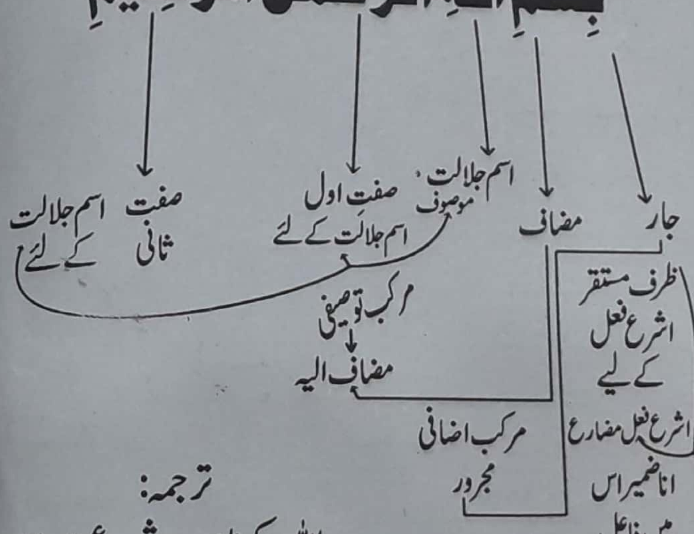

ترجمہ:

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

جملہ فعلیہ لفظاً خبریہ معنیً انشائیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی نَعْمَائِہِ الشَّامِلَۃِ وَآلَائِہِ الْکَامِلَۃِ

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے اسکی عام نعمتوں اور خاص نعمتوں پر۔

Scanned with CamScanner

وَالصَّلَاةُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى وَعَلٰى آلِهِ الْمُجْتَبٰى

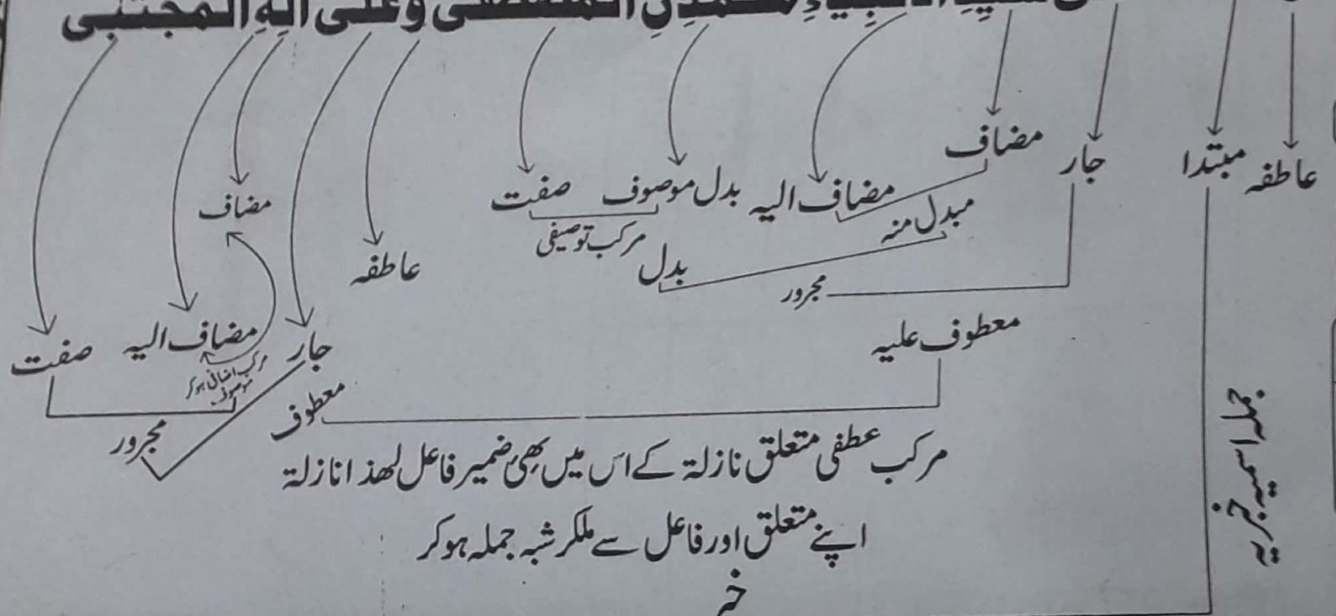

ترجمہ: اور درود نازل ہو محمد ﷺ پر اور آپ کی چنی ہوئی آل پر۔

اِعْلَمْ أَنَّ الْعَوَامِلَ فِي النَّحْوِ عَلٰى مَا أَلَّفَهُ الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَفْضَلُ عُلَمَاءِ الْأَنَامِ عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْجُرْجَانِيُّ مِائَةُ عَامِلٍ

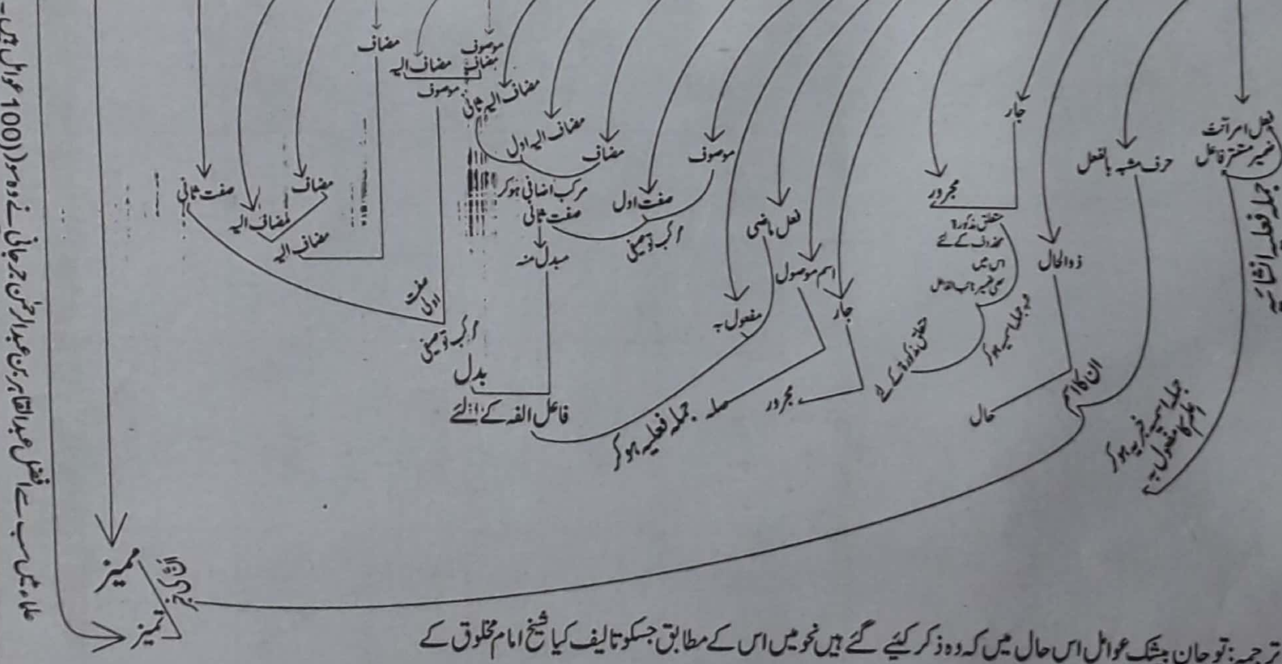

ترجمہ: تو جان بیشک عوامل اس حال میں کہ وہ ذکر کیئے گئے ہیں نحو میں اس کے مطابق جسکو تالیف کیا شیخ امام مخلوق کے

علماء میں سب سے افضل عبدالقاہر بن عبدالرحمن جرجانی نے وہ سو (100) عوامل ہیں۔

فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلٰى ضَرْبَيْنِ

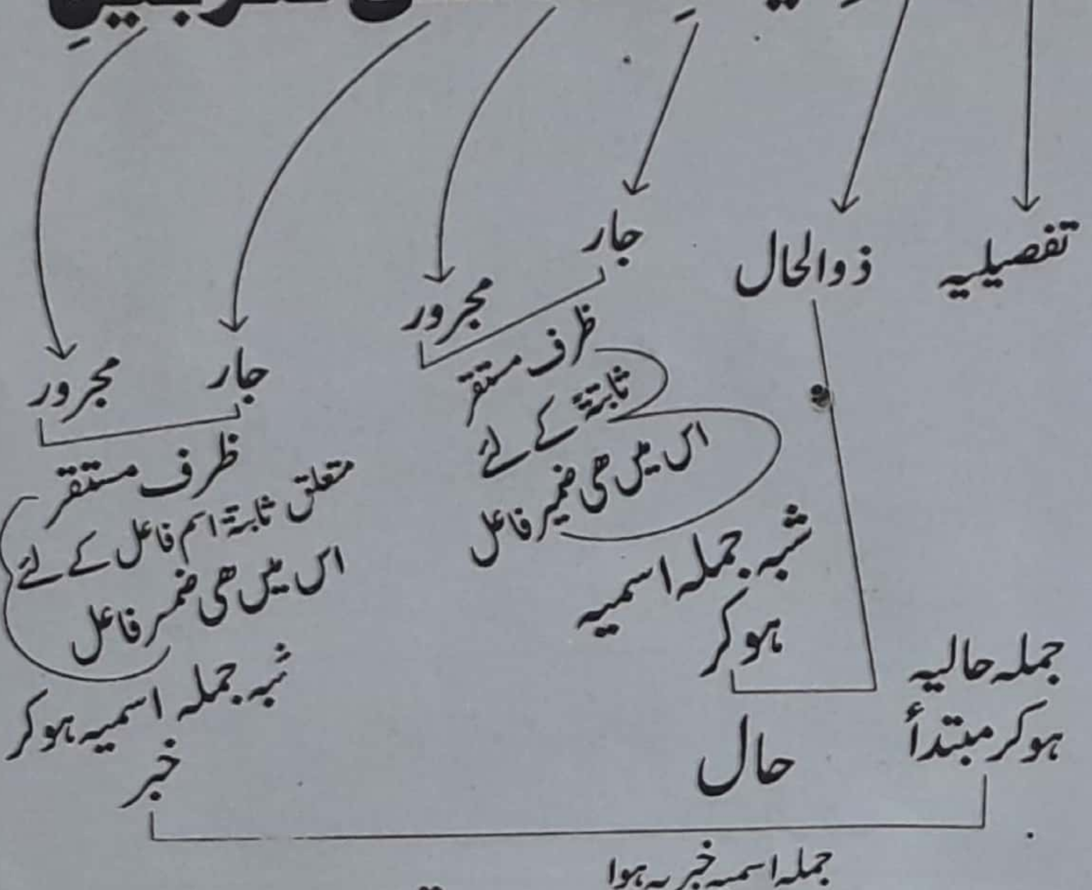

ترجمہ: ان میں سے لفظیہ دو قسموں پر ہیں۔

سِمَاعِيَّةٌ وَ قِيَاسِيَّةٌ

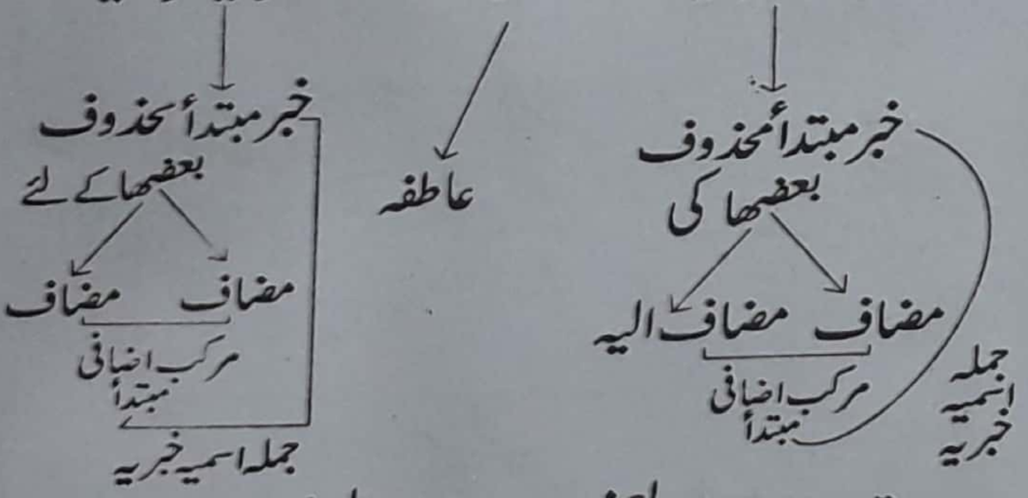

ترجمہ: ان میں بعض سماعیہ ہیں اور بعض قیاسیہ ہیں۔

Scanned with CamScanner

فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا أَحَدٌ وَّتِسْعُوْنَ عَامِلًا

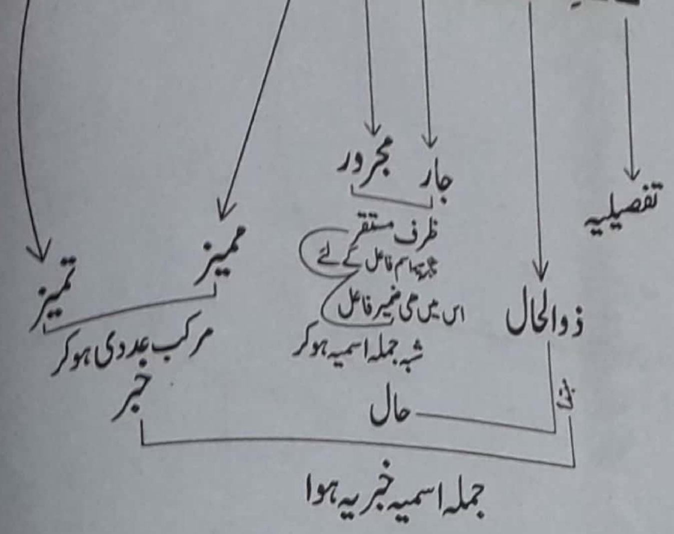

ترجمہ: سو عوامل میں سے اکانوے سماعی عوامل ہیں۔

وَالْقِيَاسِيَّةُ مِنْهَا سَبْعَةُ عَوَامِلَ

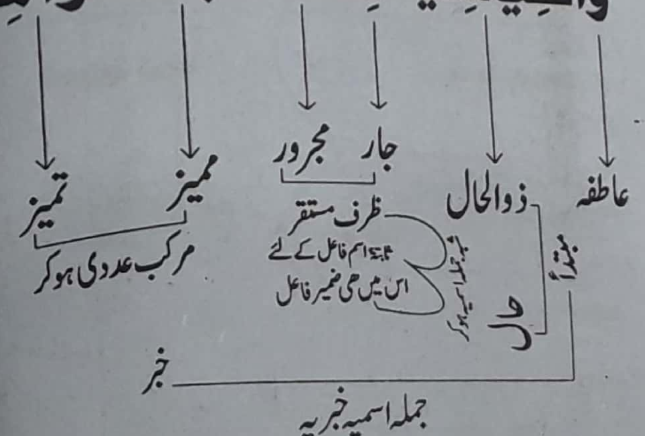

ترجمہ: سو عوامل میں سے سات قیاسی عوامل ہیں۔

وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا عَدَدَانِ

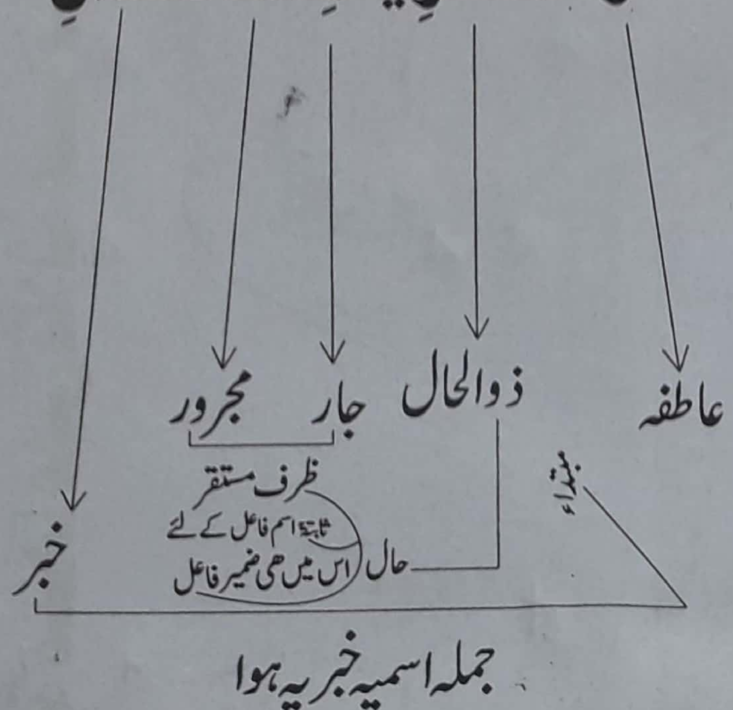

ترجمہ: سو عوامل میں معنوی عوامل دو ہیں۔

Scanned with CamScanner

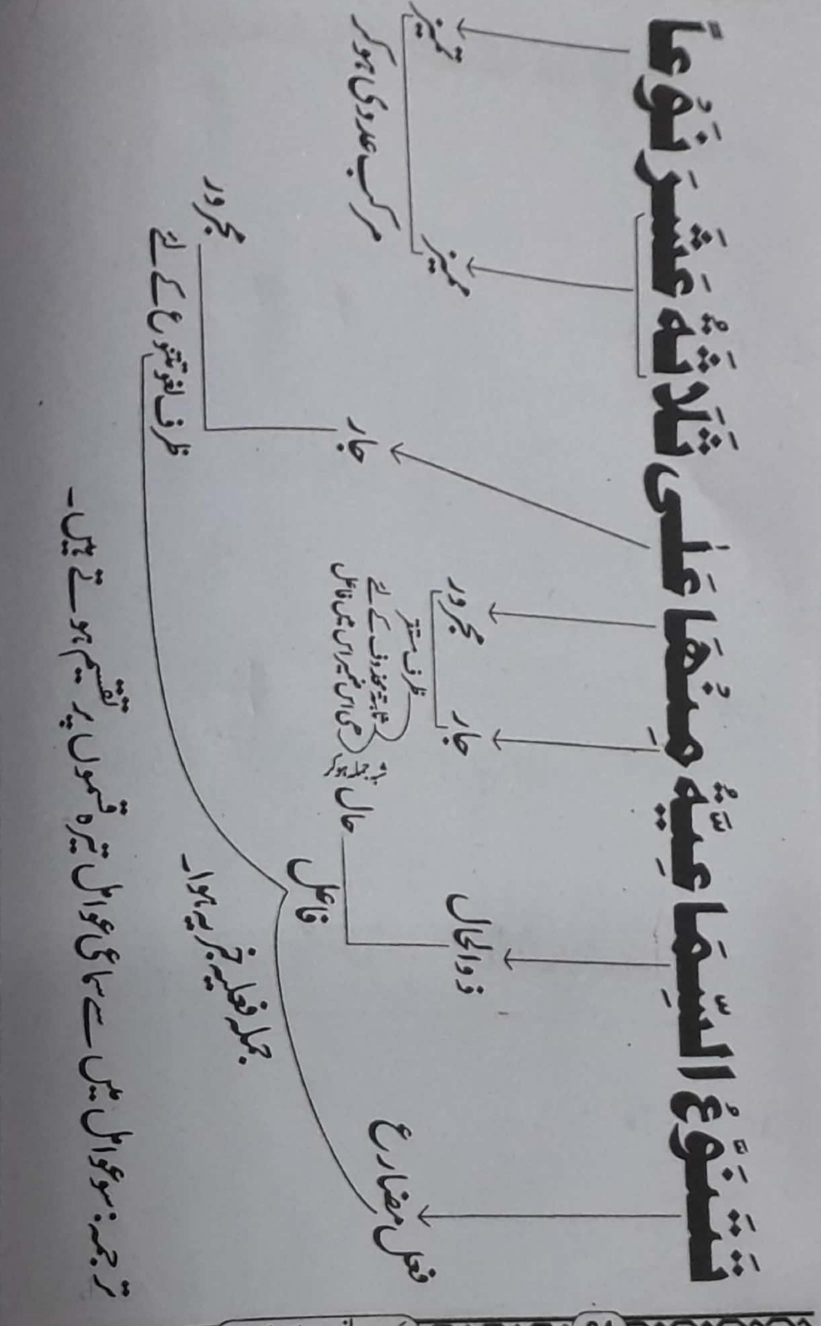

نوع اول کا خلاصہ

سوال: حروف جارہ کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے حروف جو فقط اسم کو جر دیتے ہیں انکو حروف جارہ کہتے ہیں۔

سوال: حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حروف جارہ سترہ ہیں: بآء، تآء، کاف، لام، وآو،
مذ، منذ، خلا، رُبَّ، حاشا، مِنۡ، عدا، فی، عن، علیٰ، حتیٰ، الیٰ

سوال: باء کتنے اور کونسے معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: باء دس معنیٰ میں استعمال ہوتا ہے۔

باء الصاق کے لئے بھی آتا ہے: ★ 1

الصاق کا مطلب یعنی ایک شئ کو دوسری شئ سے ملانے کے لئے آتا ہے حقیقۃً یا مجازاً۔ مثال حقیقۃً: بِہٖ داءٌ یعنی اسکو بیماری ہے۔ یہاں باء الصاق کا معنیٰ دے رہا ہے کہ اس کو بیماری چمٹ گئی ہے۔

مثال مجازاً: **مَرَرْتُ بِزَیْدٍ** یعنی میں زید کے ساتھ گزرا۔ یہاں

Scanned with CamScanner

4 ★ • اور باء مصاحبۃ کے لئے آتا ہے: ★

مطلب باء مَعَ کے معنیٰ میں بھی آتا ہے۔

مثال: **اِشْتَرَیْتُ الْفَرَسَ بِسَرْجِهٖ** یعنی میں نے گھوڑا خریدا اسکی زین کے ساتھ۔

5 ★ • اور باء کسی فعل لازم کو متعدی بنانے کے لئے آتا ہے: ★

مطلب جیسا کہ آپ جانتے ہیں فعل لازم کا مفعول نہیں آتا ہاں جس اسم پر باء کا دخول ہو جائے وہ فعل لازم کا مفعول بن سکتا ہے۔ مثال: **ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ** یعنی اللہ تعالیٰ ان کا نور لے گیا۔

6 ★ • باء قسم کے لئے بھی آتا ہے: ★

مثال: **بِاللّٰهِ لَاَفْعَلَنَّ كَذَا** یعنی اللہ کی قسم میں اس طرح کروں گا۔

7 ★ باء استعطاف کے لئے بھی آتا ہے: ★

مطلب نرمی اور شفقت طلب کرنے کے لئے آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مثال: **اِرْحَمْ بِزَیْدٍ یعنی تو زید پر رحم کر۔**

8 ★ • باء ظرفیۃ کے لئے بھی آتا ہے: ★

مثال: **زَیْدٌ بِالْبَلَدِ** یعنی زید شہر میں ہے۔

9 ★ • اور زیادۃ کے لئے آتا ہے: ★

مطلب باء زائدہ بھی ہوتا ہے اس کے آنے سے نہ فائدہ اور نہ جانے سے نقصان۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان: **لا تلقوا بایدیکم الی التهلکة** یعنی تم اپنے ہاتھ ہلاکت میں نہ ڈالو۔ بایدیکم میں جو باء ہے زائدہ ہے وگرنہ ترجمہ میں تبدیلی ہوگی۔

10 ★ • باء مقابلہ کے لئے بھی آتا ہے: ★

یعنی ایک چیز کا دوسری چیز کے بدلے میں ہونا جیسے **اِشْتَرَیْتُ الْفَرَسَ بِالْعَبْدِ** یعنی میں نے غلام کے بدلے میں گھوڑا خریدا۔

سوال: لام کتنے اور کونسے معانی کے لئے آتا ہے؟

جواب: لام پانچ معانی کے لئے آتا ہے۔

1 ★ • اختصاص کے لئے آتا ہے: ★

مطلب ایک چیز کو دوسری چیز کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔

مثال: **اَلْجُلُّ لِلْفَرَسِ** یعنی جھول گھوڑے کے لئے

ہے۔ (قاموس الوحید) 2

★ زیادتی کے لئے آتا ہے: مطلب لام کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے۔

مثال: **رَدِفَ لَکُمْ** (النمل) یہاں لام زائدہ ہے، **رَدِفَ** کا لغوی معنیٰ اچانک کوئی بات پیش آنا۔ (قاموس) قریب ہے کہ وہ اچانک تمہارے پاس آئے وہ بعض جس کی تم جلدی کرتے ہو۔ کم مفعول ہے لام زائدہ ہے۔

۱ تعلیل کے لئے آتا ہے: ★ (3)

مطلب لام کبھی علت بیان کرنے کے لئے آتا ہے یعنی اس کا مدخول جس پر یہ داخل ہے ماقبل کی علت بن جاتا ہے۔

مثال: **جِئْتُکَ لِاِکْرَامِکَ** یعنی میں تیرے پاس تیرے عزت کرنے کی وجہ سے آیا۔ دیکھیں یہاں پر آنے کی علت لام کا مدخول علیہ ہے وہ مکمل **لِاِکْرَامِکَ** ہے یعنی تیرے عزت کرنے کی وجہ سے۔

۱ قسم کے لئے آتا ہے: ★ (4)

Scanned with CamScanner

لِلّٰهِ لَا يُؤَخِّرُ الْاَجَلُ یعنی اللہ کی قسم! موت موٴخر نہیں ہوگی۔

(فی القاموس: مدت، عرصہ، موت)

★ **انجام کے لئے آتا ہے:** (5)

مطلب لام کا مدخول علیہ ماقبل کے لئے انجام، سزا بن جاتا ہے،

مثال: **لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ** یعنی برائی لازم ہے بدبختی وناکامی کو۔ یعنی برائی کا انجام ناکامی ہے۔

شقاوۃ فی القاموس:

بدبختی، بدحالی، تنگی پریشانی، سختی، آزمائش، گمراہی نامرادی، ناکامی۔

سوال: مِنْ کتنے اور کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: مِنْ چار معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

ابتداء غایت کے لئے آتا ہے:

مطلب کسی چیز کی ابتداء کو بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

مثال: **سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ** یعنی میں

بصرہ سے کوفہ تک چلا، دیکھیں یہاں چلنے کی ابتداء مِنْ نے بتائی ہے کہ وہ بصرہ سے ہے۔

تبعیض کے لئے آتا ہے:

مطلب کبھی کبھار مِنْ بعض کے معنیٰ میں ہوتا ہے۔

مثال: **اَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ** یعنی میں نے دراھم سے لیا یعنی بعض دراھم لیئے۔

تبیین کے لئے آتا ہے:

مطلب کسی چیز کی وضاحت کرنے کے لئے آتا ہے اسکو مِنْ بیانیہ بھی کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان: **فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْاَوْثَانِ** (الحج)

یہاں الرجس یعنی گندگی اسکی وضاحت من نے اوثان سے کردی یعنی بتوں سے بچو

زیادتی کے لئے آتا ہے:

مطلب مِنْ زائدہ بھی ہوتا ہے جسکا کلام میں کوئی فائدہ نہیں ہے مِنْ ہو تب بھی یہ مفعول ہوگا اور مِنْ نہ ہو تب بھی مفعول ہوگا۔

Scanned with CamScanner

جواب: انتہاء غایۃ کے لئے آتا ہے زمانے میں:

مطلب زمانے کے لحاظ سے کسی چیز کی انتہاء کو بیان کرنے کے لئے آتا ہے۔

مثال: **نَمتُ البَارِحَةَ حتّٰی الصَّبَاحِ** یعنی میں رات سویا صبح تک۔ اب دیکھیں رات ایک زمانہ ہے اسکی انتہاء بیان کردی کہ صبح تک سویا۔

مکان میں انتہاء غایۃ کے لئے آتا ہے:

مثال: **سِرتُ البَلَدَ حتّٰی السُّوقِ**

مصاحبۃ کے لئے آتا ہے:

مطلب کبھی حتی مع کے معنیٰ میں بھی ہوتا ہے۔

مثال: **قَرَأتُ وِرْدِیْ حتّٰی الدُّعَاءِ** یعنی میں نے اپنا وظیفہ پڑھا دعا کے ساتھ۔ کبھی اس کا مابعد ماقبل کے حکم میں داخل ہوتا ہے۔ بشرطیکہ مابعد، ماقبل کی جنس سے ہو۔

مثال: **اَکَلْتُ السَّمَکَةَ حتّٰی رَاْسِهَا** یعنی میں نے

Scanned with CamScanner

فی کے معنی میں آتا ہے: اللہ تعالیٰ کا فرمان

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ (البقرہ)

سفر پر تو کوئی نہیں ہوتا سفر میں ہوتا ہے۔

سوال: عَنْ، کتنے اور کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: عَن دو معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

عَنْ بُعْدْ کے لئے آتا ہے:

مطلب دوری کے لئے آتا ہے۔

مُجَاوَزَۃ کے لئے بھی آتا ہے:

مجاوزۃ فی القاموس: گزرنا، پار رکنا

مطلب کسی شئ کو کسی شئ سے گزارنے اور پار کرنے

کے لئے مدد دیتا ہے۔

مثال **بُعْدْ** اور مجاوزۃ دونوں کی: رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ

یعنی میں نے تیر کمان سے پھینکا۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان: وَلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِىْ جُذُوْعِ النَّخْلِ (طٰہٰ:71 ایت)

ترجمہ: (اور تمہیں کھجور کے تنوں پر سولی دوں گا)

دیکھیں کھجور کی ٹہنیوں میں کبھی سولی نہیں دی جاتی بلکہ ٹہنیوں پر سول دی جاتی ہے۔

سوال: کاف، کتنے اور کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: کاف دو معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

کاف تشبیہ کے لئے آتا ہے:

مطلب ایک شئی کو دوسری شئی کے ساتھ مشابہت دینے کے لئے آتا ہے۔

مثال: **زَيْدٌ كَالْاَسَدِ** یعنی زید شیر کی طرح ہے۔اب دیکھیں زید کو شیر کے ساتھ یہاں مشابہت دی ہے۔

زائدہ بھی ہوتا ہے:

مطلب کلام میں اسکا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

مثال: اللہ تعالیٰ کا فرمان: لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ (الشوریٰ:11)

ترجمہ: (اس کی مثل کوئی شے نہیں)

Scanned with CamScanner

دیکھیں کاف کا مدخول ترجمہ نہیں ہوا لھذا اس نے کوئی فائدہ نہیں دیا تو یہ زائدہ ہے۔

سوال: مُذْ، مُنْذُ کتنے اور کونسے معانی کے لئے استعمال ہوتے ہیں؟

جواب: دو معانی کے لئے آتے ہیں۔

زمانہ ماضی میں ابتداء غایت کے لئے آتے ہیں:

مثال: **مَارَاَیْتُہٗ مُذْیَوْمِ الْجُمُعَۃِ او مُنْذُیَوْمِ الْجُمُعَۃِ** یعنی میں نے اس کو جمعہ کے دن سے نہیں دیکھا یعنی میری اسکو نہ دیکھنے کی ابتداء جمعہ کا دن ہے۔

کبھی کبھار دونوں پوری مدت بیان کرنے کے لئے بھی آتے ہیں:

مثال: **مَارَاَیْتُہٗ مُذْیَوْمَیْنِ او مُنْذُیَوْمَیْن**

یعنی میں نے اسکو دو دن سے نہین دیکھا۔ لھذا آپ نے مثال سے جان لیا کہ دونوں نے یہاں پر پوری مدت بیان کی۔

سوال: رُبَّ، کتنے اور کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: رُبَّ ایک معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

تقلیل کے لئے آتا ہے:

مثال: **رُبَّ رَجُلٍ کَرِیْمٍ لَقِیْتُہٗ** یعنی میں نے کتنے سخی آدمیوں سے ملاقات کی۔ اور ایک مفہوم یہ بھی ہوسکتا ہے کہ میں نے کتنے ہی سخی آدمیوں سے ملاقات کی مطلب وہ بہت سے سخی لوگوں سے ملکر فخر محسوس کر رہا ہے۔

نوٹ: اگرچہ علامہ عبدالقاہر بن عبدالرحمٰن نے رُبَّ کے لئے ایک معنی بیان کیا ہے کہ وہ تقلیل کے لئے آتا ہے لیکن اس کے دو معنی ہیں، تقلیل بھی اور تکثیر بھی اب ہمیں کیسے پتا چلے گا تقلیل کے معنی میں ہے یا تکثیر یہ ہمیں کلام اور متکلم کا لہجہ بتائے گا۔ (قاموس)

سوال: واؤ، کتنے اور کونسے معنی میں استعمال ہوتا ہے؟

جواب: واؤ دو معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

قسم کے لئے آتا ہے:

مثال: **وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ**

اللہ کی قسم میں دودھ ضرور پیوں گا۔

رُبَّ کے معنی میں بھی واؤ آتا ہے:

مثال: **وَعَالِمٍ يَعْمَلُ بِعِلْمِهٖ**

کتنے عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

یہ تقلیل والا لہجہ ہے کتنے ہی عالم ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں۔

یہ تکثیر والا لہجہ ہے۔

سوال: تاء، کتنے اور کونسے معانی کے لئے استعمال ہوتا ہے؟

جواب: تاء ایک معنی کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

تاء قسم کے لئے آتا ہے:

تَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا

اللہ کی قسم میں زید کو ضرور ماروں گا۔

سوال: حاشا، ماخلا اور عدا، کتنے اور کونسے معانی کے لئے استعمال

ہوتے ہیں؟

جواب: یہ تینوں ایک معنی کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

تینوں صرف استثناء کے لئے آتے ہیں:

جَاءَنِي الْقَوْمُ خَلَا زَيْدٍ وَحَاشَا زَيْدٍ وَعَدَا زَيْدٍ

النوع الاول (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی
مَرَافِقُ	کہنیاں
اَتِمُّوا	تم پورا کرو
الصِّيَامُ	روزے
نُمْتُ	میں سویا
اَلْبَارِحَةُ	رات
اَلْبَلَدُ	شہر
اَلسُّوْقُ	بازار
وِرْدِی	میرا وظیفہ
تَعَيَّنَتَا	دونوں متعین ہونگے
مُجَاوَزَةٌ	تجاوز کرنا، نکلنا

Scanned with CamScanner

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَجُرُّ	جر دیتے ہیں	تَعْلِیْلُ	علت بیان کرنا
فَقَط	صرف، بس	ظَلَمْتُمْ	ظلم کرنا
تُسَمّٰی	نام دیا جاتا ہے	اِتِّخَاذُ	بنانا
اِلْصَاقُ	ملانا	اَلْعِجْلَ	بچھڑا
اِتِّصَالُ	جڑنا، ملنا	مُصَاحَبَةٌ	ساتھ رہنا
دَاءٌ	بیماری	اِشْتَرَیْتُ	میں نے خریدا
اِلْتَصَقَ	جڑنا، ملنا	سَرْجٌ	زین
مُرُوْرِیْ	میرا گزرنا	تَعْدِیَةٌ	متعدی بنانا
اِخْتِصَاصُ	خاص کرنا	مُقَابَلَةٌ	بدلہ
اَلْجُلُّ	جھول	لَاتُلْقُوْا	نہ ڈالو
فَرَسٌ	گھوڑا	اَلتَّهْلُكَةُ	ھلاکت
رَدِفَ	اچانک کسی چیز کا آنا	اَلسَّمَكَةَ	مچھلی
اَلْاَجَلُ	موت	سَطْحٌ	چھت
مُعَاقَبَةٌ	انجام، سزا	تَبْعِیْضٌ	بعض
شَقَاوَةٌ	بدبختی	تَبْیِیْنٌ	وضاحت
اِبْتِدَاءُ الْغَایَةِ	کسی چیز کی ابتداء	اَلرِّجْسُ	گندگی
یَقْرُبُ	قریب ہونا	اَوْثَانٌ	بت
اِسْتِعَانَةٌ	مدد طلب کرنا	زِیَادَةٌ	زائدہ
کَتَبْتُ	لکھنا	اِنْتِهَاءُ الْغَایَةِ	کسی چیز کی انتہاء

تراکیب

اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ حُرُوْفٌ تَجُرُّ الْاِسْمَ

موصوف — صفت
مرکب توصیفی
مبتدأ
خبر موصوف
فعل مضارع
ھی ضمیر مستتر فاعل
مفعول بہ
جملہ فعلیہ خبریہ
صفت
مرکب توصیفی ہو کر
خبر
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: پہلی نوع ایسے حروف کے بارے میں ہے جو اسم کو جر دیتے ہیں۔

فَقَط

اسم فعل بمعنیٰ امر حاضر معروف

اِنْتَهِ

فعل امر انت ضمیر فاعل

جملہ انشائیہ ہو کر جزاء شرط محذوف کے لئے

Scanned with CamScanner

محذوف شرط

إِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ

ظرفیہ شرط کے معنی میں مفعول فیہ مقدم

فعل ماضی

تاء ضمیر فاعل

جار مجرور

ظرف لغو

جملہ فعلیہ خبریہ ہو کر

مفعول بہ

شرط

★ شرط اور جزاء ملکر جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا۔

محذوف مکمل عبارت:

إِذَا جَرَرْتَ بِهَا الْاِسْمَ اِنْتَهِ

لهذا اب فقط کا ترجمہ بنے گا:

جب تو ان حروف کے ذریعے اسم کو جر دے لے تو تُو باز آجا۔

وَتُسَمّٰى حُرُوْفًا جَارَّةً

عاطفہ

فعل مضارع مجہول

ھی ضمیر مستتر نائب الفاعل

موصوف صفت

مرکب توصیفی مفعول ثانی

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: ان کو نام دیا جاتا ہے حروف جارہ کا۔

وَهِيَ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا

عاطفہ

مبتدأ

ممیز تمیز

مرکب عددی ہو کر

خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور وہ سترہ حروف ہیں

اَلْبَاءُ لِلْاِلْصَاقِ

مبتدأ

جار مجرور

ظرف مستقر

متعلق ثابتۃ اسم فاعل کے لئے

اس میں ھی ضمیر فاعل

خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: باء الصاق کے لئے ہے۔

Scanned with CamScanner

وَهُوَ اتِّصَالُ الشَّيْءِ بِالشَّيْءِ إِمَّا حَقِيقَةً وَإِمَّا مَجَازًا

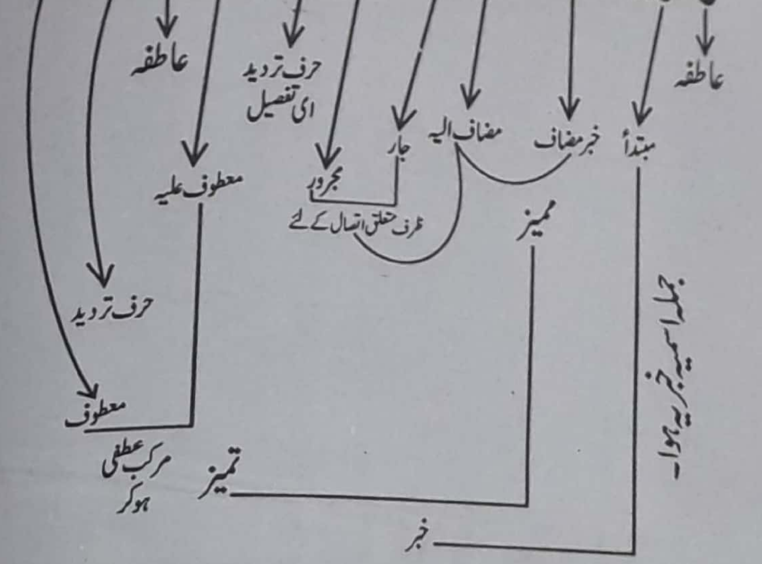

ترجمہ: اور وہ ایک شئی کو دوسری شئی سے ملانا ہے یا تو حقیقۃً ہوگا یا مجازًا۔

سوال: آپ نے ترکیب میں کہا اِمَّا تردید کے لئے اسکی وضاحت کریں؟

جواب: اِمَّا کی مختلف قسمیں ہیں۔(1) برائے تفصیل (2) برائے تخییر (3) برائے اباحت (4) برائے شک (5) برائے ابہام، یہاں اِمَّا تفصیلیہ ہے۔اور ترکیب میں حرف تردید کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اسکو ترکیب میں چھوڑ دیا گیا ہے۔لھذا کوئی سا بھی اِمَّا ہو وہ ترکیب میں کچھ نہیں بنتا اسلیے کہہ دیتے ہیں اِمَّا حرف تردید۔

نَحْوُ بِهِ دَاءٌ

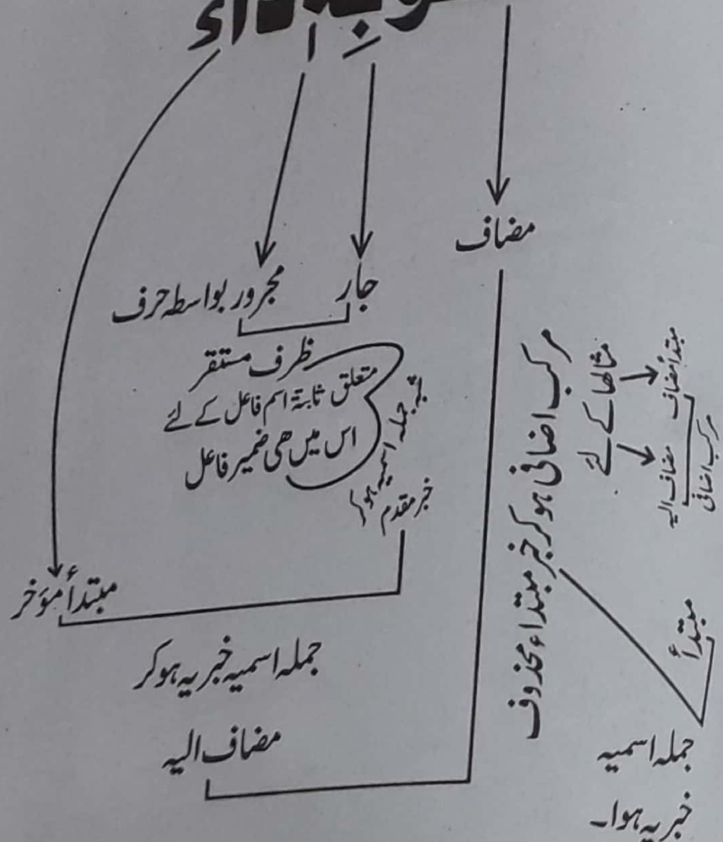

ترجمہ: اسکو بیماری لگ گئی ہے۔

نوٹ: یہ مثال اتصال حقیقی کی ہے۔

Scanned with CamScanner

نَحْوُ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ أَيْ اِلْتَصَقَ مُرُوْرِيْ بِمَكَانٍ يَقْرُبُ مِنْهُ زَيْدٌ

مضاف

فعل ماضی، تاء ضمیر فاعل، جملہ فعلیہ ہوکر مفسَّر

جار، مجرور، ظرف لغو

حرف تفسیر

فعل ماضی، فاعل، جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مفسِّر

فاعل مضاف، مضاف الیہ، مرکب اضافی

جار، مجرور، ظرف لغو

موصوف، فعل مضارع، جار مجرور ظرف لغو، فاعل، جملہ فعلیہ ہو کر صفت، مرکب توصیفی

جملہ تفسیریہ ہوکر مضاف الیہ

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتداء محذوف

مثالھا کے لئے، مضاف، مضاف الیہ، مرکب اضافی، مبتدأ

ترجمہ: مثال: میں گزرا زید کے پاس سے یعنی میرا گزرنا ملا ہوا ہے ایسے مکان سے جس کے زید قریب ہے۔

رفیع الکامل علی شرح مائۃ عامل

وَلِلْاِسْتِعَانَةِ

عاطفہ

جار، مجرور، ظرف مستقر

ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور وہ (باء) استعانہ کے لئے ہے۔

نَحْوُ كَتَبْتُ بِالْقَلَمِ

مضاف

فعل ماضی، تاء ضمیر فاعل، جار، مجرور، ظرف لغو، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا مضاف

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتداء محذوف

مثالھا کے لئے، مبتدا مضاف، مضاف الیہ، مرکب اضافی مبتداء

جملہ اسمیہ خبریہ

ترجمہ: مثال: میں نے قلم کی مدد سے لکھا۔

وَقَدْ تَكُوْنُ لِلتَّعْلِيْلِ

عاطفہ

تقلیل کے لئے

فعل ناقص، ھی ضمیر اسم، جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

جار، مجرور، ظرف مستقر

ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل، شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر

ترجمہ: اور باء کبھی کبھار تعلیل کے لئے ہوتا ہے۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

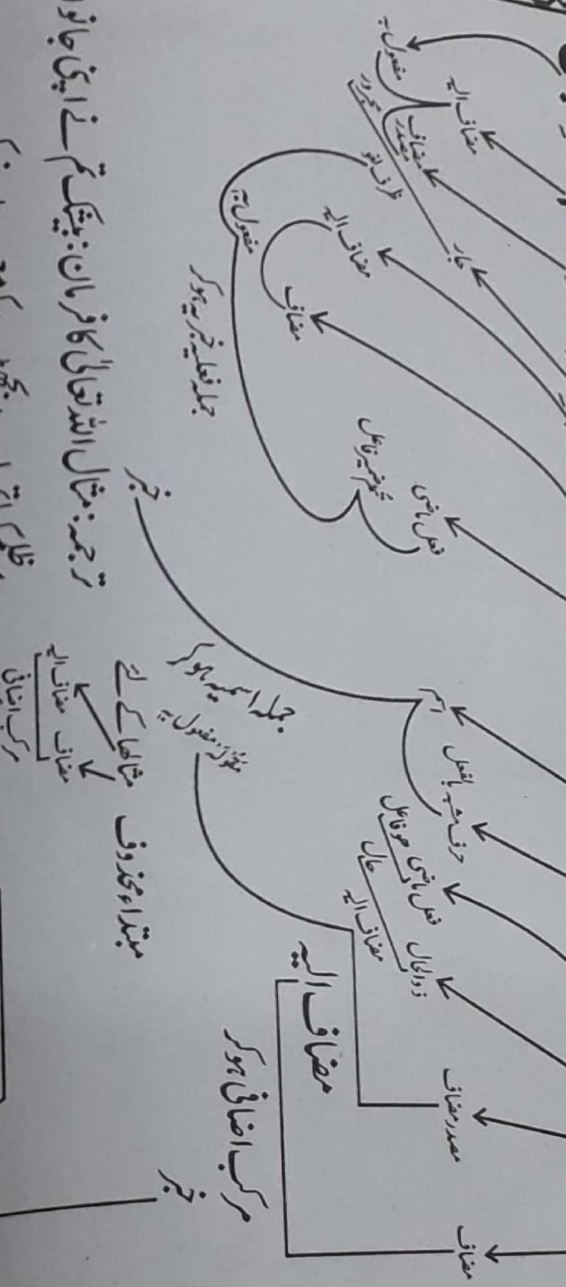

ترجمہ: مثال اللہ تعالیٰ کا فرمان: بیشک تم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تمہارے بچھڑے کو معبود بنانے کی وجہ سے۔

نوٹ: بعض لوگ قولہ تعالیٰ کو قول بناتے ہیں اور آگے والے کو مقولہ حالانکہ اگر دیکھا جائے تو قول اور مقولہ ایک ہی بات ہے، قولہ تعالیٰ کو قول بنانا سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بعض نے اس ترکیب کو درست قرار دیا ہے۔

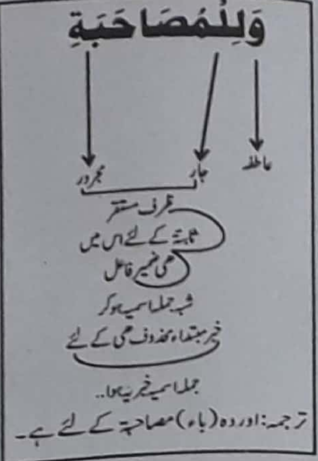

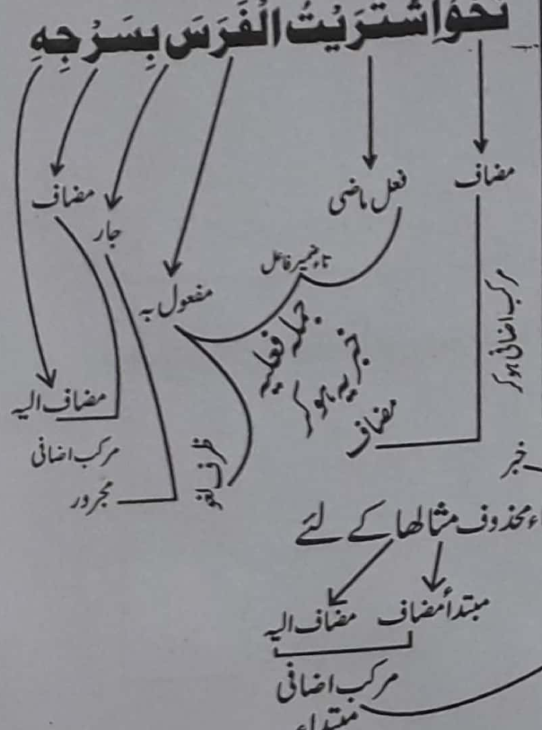

ترجمہ: مثال: میں نے گھوڑے کو اسکی زین کے ساتھ خریدا۔

وَلِلتَّعْدِيَةِ

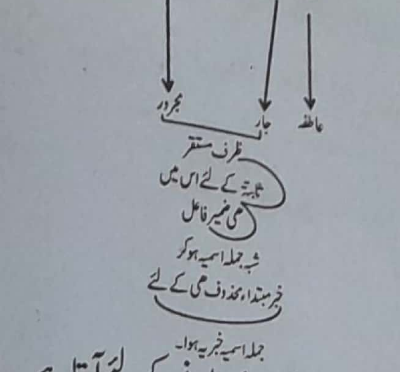

ترجمہ: اور وہ (باء) متعدی بنانے کے لئے آتا ہے۔

نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالٰى ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ

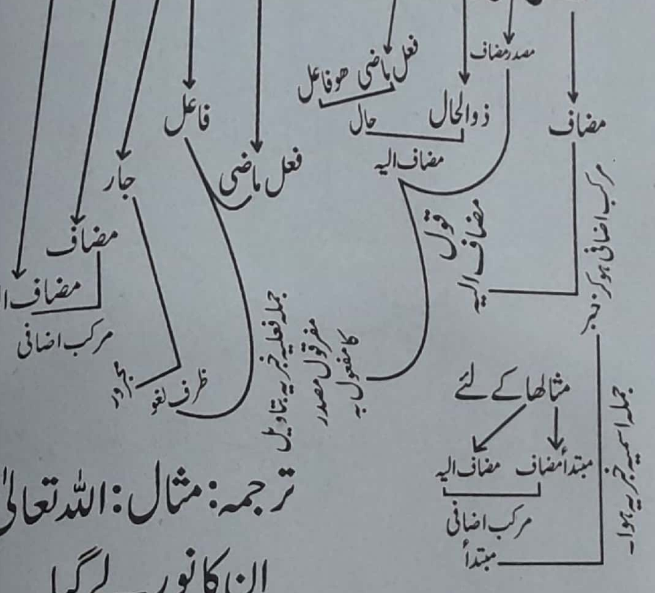

ترجمہ: مثال: اللہ تعالیٰ ان کا نور لے گیا۔

وَنَحْوُ ذَهَبْتُ بِزَيْدٍ أَيْ أَذْهَبْتُهُ

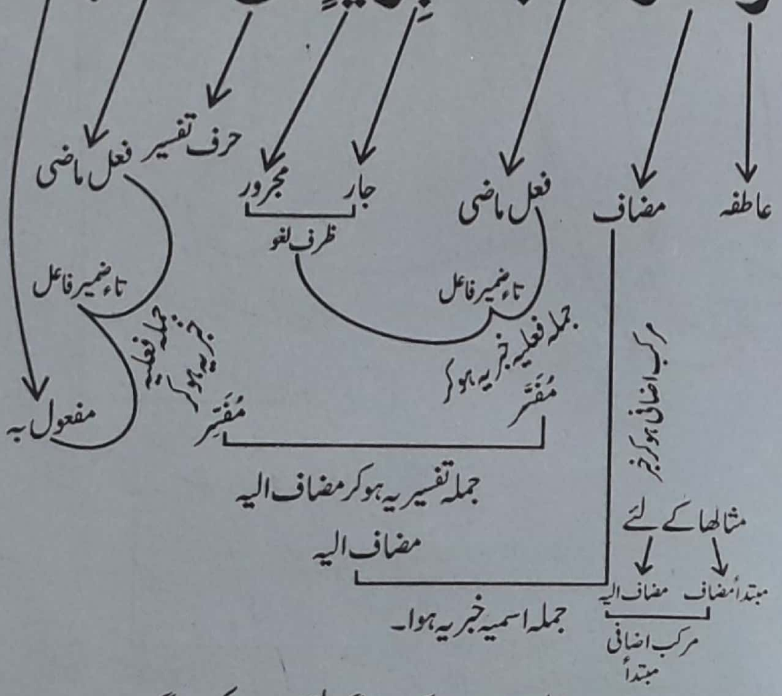

ترجمہ: مثال: میں زید کے ساتھ گیا یعنی میں اسکو لے گیا۔

دیکھیں ذھب فعل لازم ہے باء کے صلہ کے ساتھ متعدی ہوگیا اذھب کے معنی میں۔

وَلِلْمُقَابَلَةِ

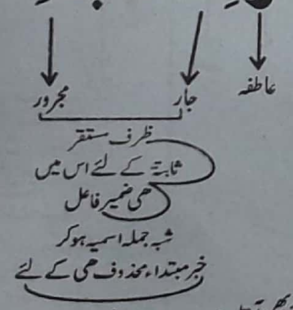

ترجمہ: اور وہ (باء) مقابلہ کے لئے بھی آتا ہے۔ جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

Scanned with CamScanner

نَحْوُ اِشْتَرَيْتُ الْعَبْدَ بِالْفَرَسِ

مضاف
فعل ماضی
تاء ضمیر فاعل
مفعول بہ
جار
مجرور
ظرف لغو
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
مضاف الیہ
مرکب اضافی ہوکر
خبر
مبتداء محذوف مثالھا کے لئے
مبتدأ مضاف
مضاف الیہ
مرکب اضافی
مبتدأ
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: مثال: میں نے غلام کو گھوڑے کے بدلے خریدا
اب دیکھیں یہاں گھوڑا غلام کے مقابلہ میں گیا ہے۔

وَلِلْقَسَمِ

عاطفہ
جار
مجرور
ظرف مستقر
ثابتۃ کے لئے اس میں
ھی ضمیر فاعل
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر
خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور وہ (باء) قسم کے لئے آتا ہے۔

وَلِلْاِسْتِعْطَافِ

عاطفہ
جار
مجرور
ظرف مستقر
ثابتۃ کے لئے اس میں
ھی ضمیر فاعل
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر
خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور باء کبھی کبھار شفقت اور مہربانی کو طلب کرنے کیلئے آتا ہیں

نَحْوُ بِاللّٰہِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا

مضاف
جار
مجرور
ظرف مستقر
اُقسم فعل کیلئے اس میں
انا ضمیر فاعل
قسم
لام تاکید
فعل انا ضمیر فاعل
جار
مجرور
مفعول
جملہ فعلیہ ہوکر
جواب قسم
جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا

ترجمہ: مثال: اللہ کی قسم میں اس طرح ضرور کروں گا۔

وَلِلظَّرْفِيَّةِ

عاطفہ
جار
مجرور
ظرف مستقر
ثابتۃ کے لئے اس میں
ھی ضمیر فاعل
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر
خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور باء ظرفیہ کیلئے بھی آتا ہے۔

نَحْوُ اِرْحَمْ بِزَيْدٍ

مضاف
فعل امر
انت ضمیر فاعل
جار
مجرور
ظرف لغو
جملہ انشائیہ ہوکر
مضاف الیہ
خبر
مبتداء محذوف مثالھا کے لئے
مضاف
مضاف الیہ
مرکب اضافی
مبتدأ

ترجمہ: تو زید پر رحم کر۔

Scanned with CamScanner

وَلِلزِّیَادَةِ — نَحْوُ زَیْدٌ بِالْبَلَدِ

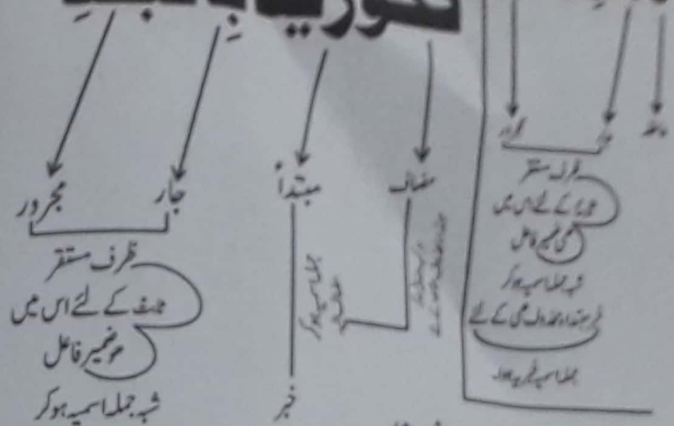

ترجمہ: زید شہر میں ہے۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی لَا تُلْقُوْا بِاَیْدِیْکُمْ اِلَی التَّهْلُکَةِ

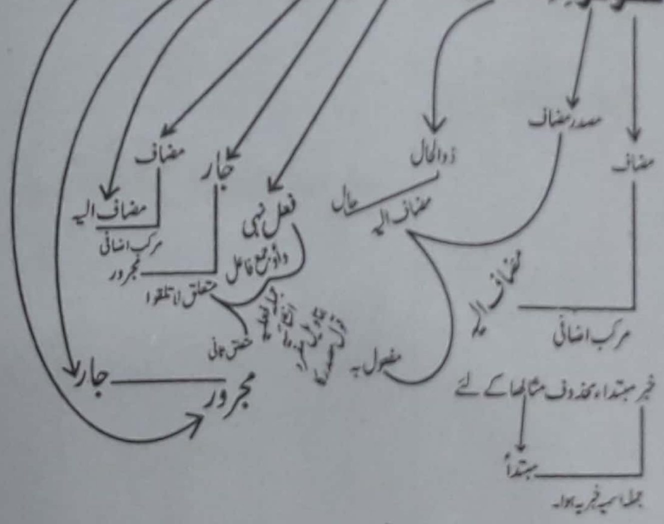

ترجمہ:
اللہ تعالیٰ کا فرمان اس حال میں کہ وہ بلند ہے تم اپنے ہاتھوں کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔

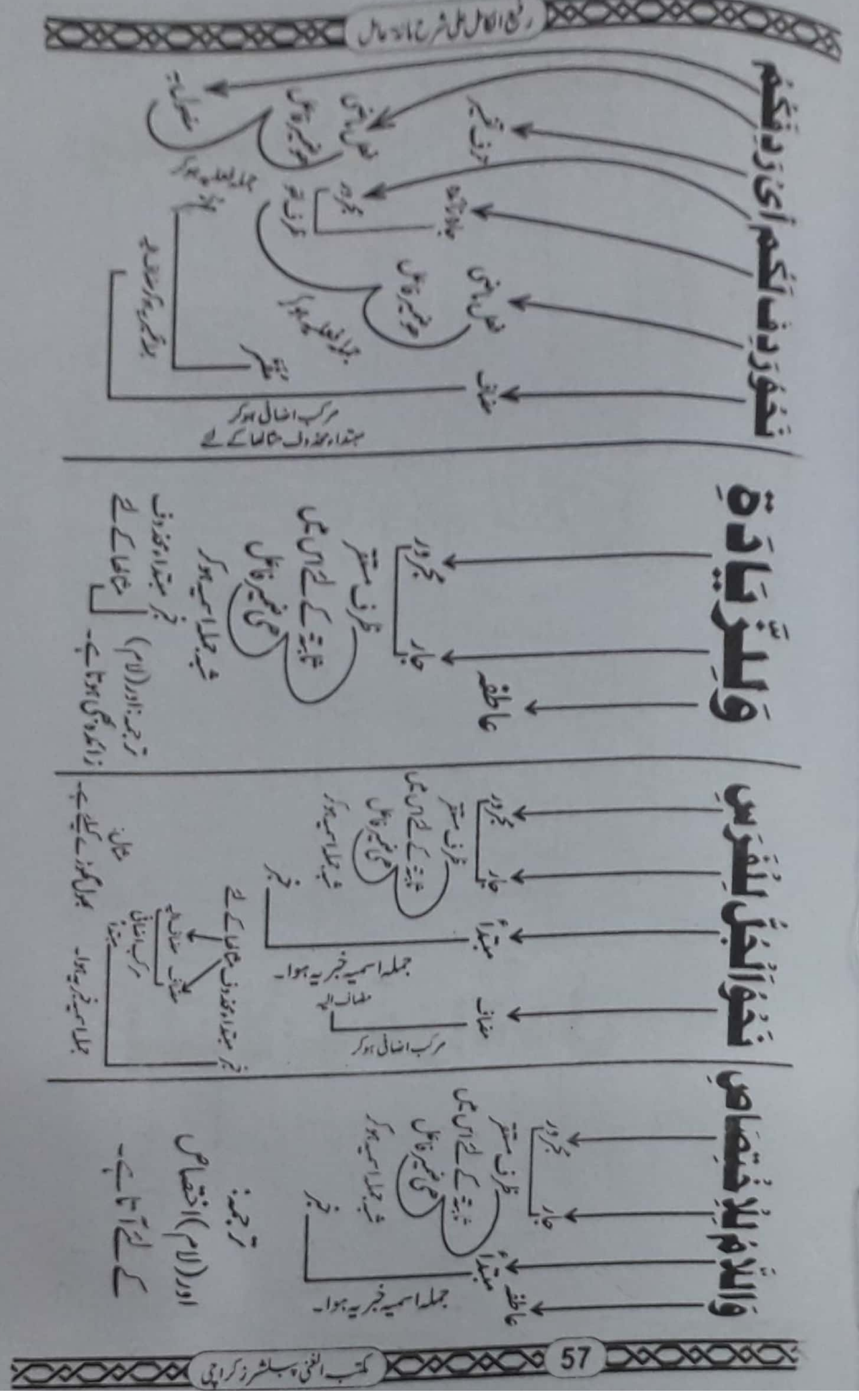

وَلِلتَّعْلِیْلِ

عاطفہ — جار — مجرور

ظرف مستقر ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور لام تعلیل کیلئے بھی ہوتا ہے۔

نَحْوُ جِئْتُكَ لِإِكْرَامِكَ

مضاف — فعل ماضی — تاء ضمیر فاعل — مفعول بہ — جار — مضاف — مضاف الیہ — مجرور

ظرف لغو

جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ

مرکب اضافی ہوکر مبتداء محذوف مثالھا کے لئے خبر

محذوف مثالھا کے لئے

مبتدأ مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی مبتدأ

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: مثال: میں تیرے پاس تیرے عزت کرنے کی وجہ سے آیا

وَلِلْقَسَمِ

عاطفہ — جار — مجرور

ظرف مستقر ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: لام قسم کیلئے بھی آتا ہے۔

لِلّٰهِ لَا یُؤَخَّرُ الْأَجَلُ

جار — مجرور

ظرف مستقر اُقسم فعل کیلئے انا ضمیر فاعل

جملہ فعلیہ انشائیہ ہوکر قسم

فعل نفی — نائب الفاعل

جملہ فعلیہ خبر ہوکر جواب قسم

جملہ قسمیہ انشائیہ ہوا

ترجمہ: اللہ کی قسم موت موخر نہیں کی جائے گی۔

وَلِلْمُعَاقَبَةِ

عاطفہ — جار — مجرور

ظرف مستقر ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور لام انجام کار کیلئے بھی استعمال ہوتا ہے

نَحْوُ لَزِمَ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ

مضاف — فعل ماضی — فاعل — جار — مجرور

ظرف لغو

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر مضاف الیہ

مثالھا کے لئے

مبتدأ مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی مبتدأ

خبر مبتداء محذوف

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: برائی بدبختی کی وجہ سے لازم ہے۔

وَمِنْ وَهِيَ لِابْتِدَاءِ الْغَايَةِ

عاطفہ — مبتدا اول — عاطفہ زائدہ — مبتدا ثانی — جار — مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی

مجرور

ظرف مستقر ثابتۃ اسم فاعل کیلئے اس میں ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبریہ خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر خبر مبتدا اول کی

جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر

ترجمہ: اور من وہ کسی چیز کی ابتداء کو بیان کرنے کیلئے ہے۔

Scanned with CamScanner

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

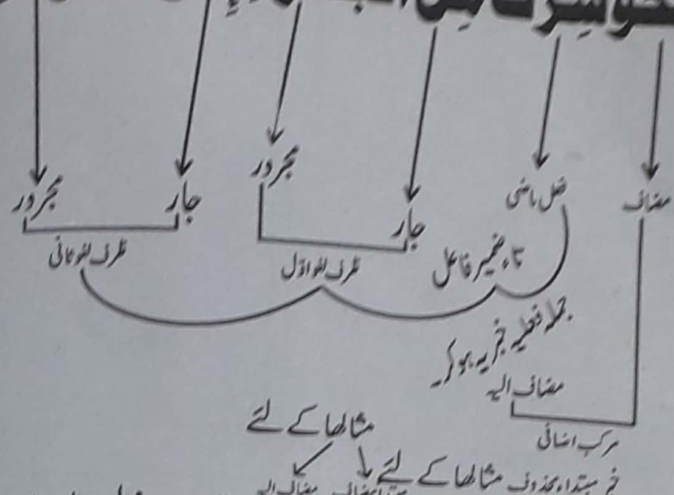

ترجمہ: مثال: میں بصرہ سے کوفہ تک چلا

وَلِلتَّبْعِيضِ

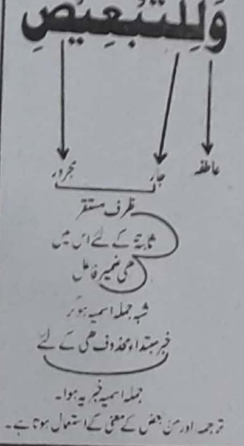

نَحْوُ أَخَذْتُ مِنَ الدَّرَاهِمِ أَيْ بَعْضَ الدَّرَاهِمِ

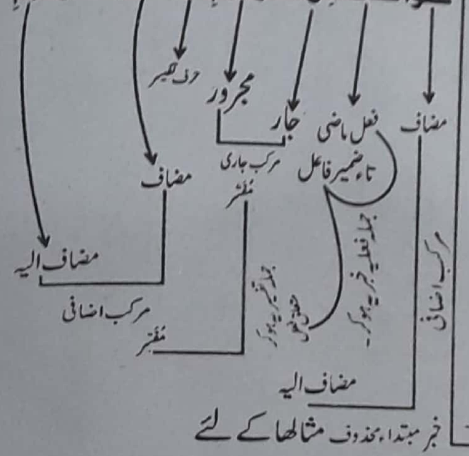

ترجمہ: میں نے دراھم سے لیا یعنی بعض دراھم لئے

نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ أَيِ الرِّجْسَ الَّذِي هُوَ الْأَوْثَانُ

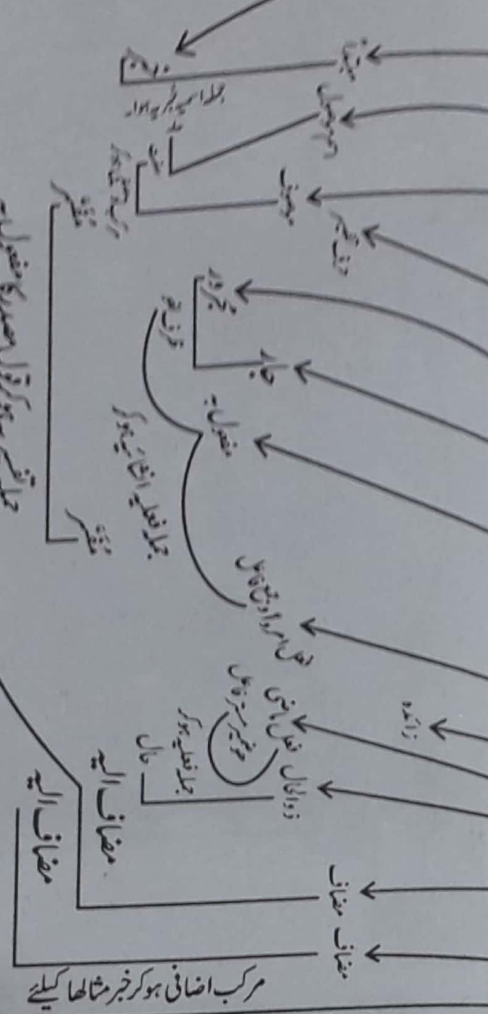

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا فرمان اس حال میں کہ وہ بلند ہے کہ تم گندگی سے بچو یعنی بتوں سے یعنی ایسی گندگی جو کہ وہ بتا ہے

وَلِلتَّبْيِينِ

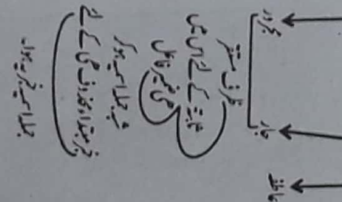

ترجمہ: من وضاحت کرنے کیلئے بھی آتا ہیں

Scanned with CamScanner

وَلِلزِّيَادَةِ

عاطفہ
جار
مجرور
ظرف مستقر
ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل
شبہ جملہ اسمیہ ہوکر
خبر مبتداء محذوف ھی کے لئے
جملہ اسمیہ خبریہ ہوا۔

ترجمہ: اور من کبھی زائدہ بھی ہوتا ہے۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ

مضاف
مصدر مضاف
ذوالحال
فعل مضارع ھو ضمیر فاعل
جار مجرور
ظرف لغو
فعل ھو ضمیر فاعل
جملہ فعلیہ ہوکر
حال
مضاف الیہ
جار
مضاف
مضاف الیہ
مرکب اضافی
مجرور
ظرف لغو متعلق ثانی
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر بتاویل مفرد قول مصدر کا مفعول
مضاف الیہ
مرکب اضافی ہوکر خبر مبتداء محذوف مثالھا کیلئے

ترجمہ: وہ تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

وَإِلٰى لِانْتِهَاءِ الْغَايَةِ فِي الْمَكَانِ

عاطفہ
مبتداء
جار
مصدر مضاف
مضاف الیہ
جار
مجرور
مرکب اضافی ہوکر
مجرور
ظرف متعلق انتھا مصدر کیلئے
ظرف مستقر
ثابتۃ کے لئے اس میں ھی ضمیر فاعل

ترجمہ: اورالی کسی چیز کی انتہاء کو بیان کرنے کیلئے آتا ہے مکان میں

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

مضاف
فعل ماضی تا ضمیر فاعل
جار
مجرور
جار
مجرور
متعلق اول فعل سرت کیلئے
متعلق ثانی
جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر
مضاف الیہ
مرکب اضافی ہوکر

ترجمہ: مثال: میں بصرہ سے کوفہ تک چلا۔

Scanned with CamScanner

وَاِلٰی لِاِنْتِہَاءِ الْغَایَةِ فِی الْمَکَانِ

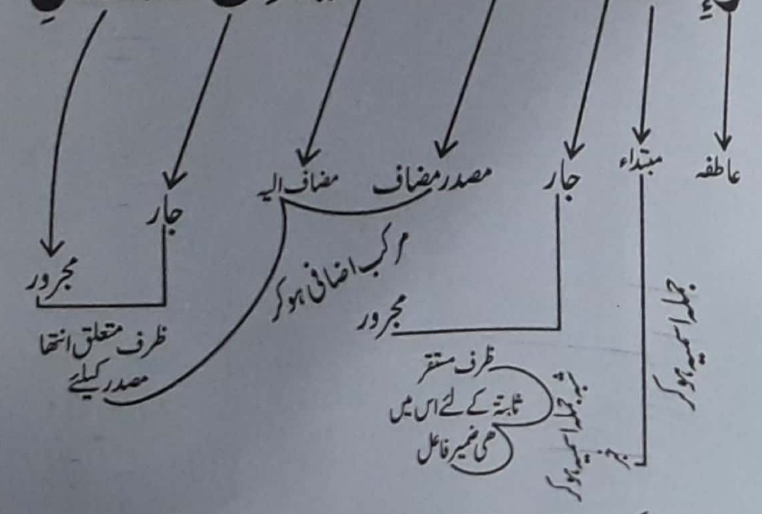

ترجمہ: اور الی کسی چیز کی انتہاء کو بیان کرنے کیلئے آتا ہے مکان میں

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ اِلَی الْکُوْفَةِ

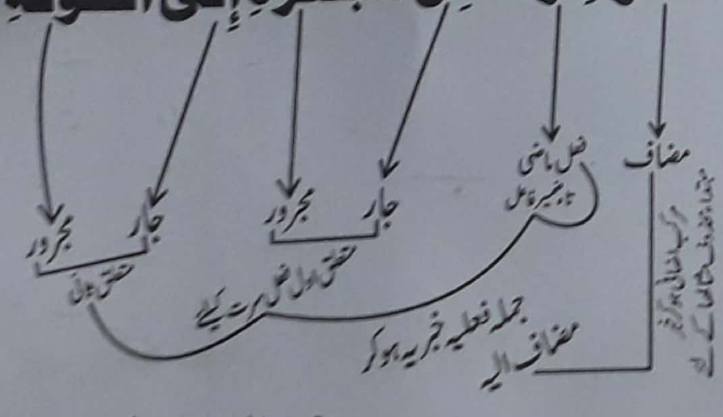

ترجمہ: مثال: میں بصرہ سے کوفہ تک چلا۔

نَحْوُ قَوْلِہٖ تَعَالٰی یَغْفِرْ لَکُمْ مِنْ ذُنُوْبِکُمْ

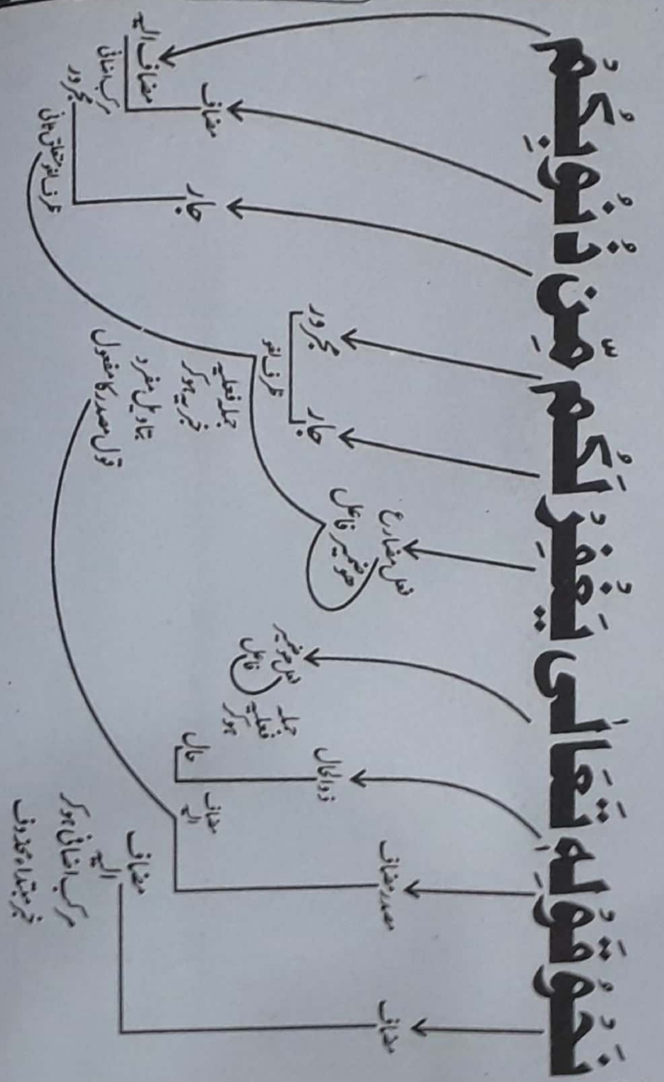

ترجمہ: وہ تمہارے لیے تمہارے گناہوں کو بخش دے گا۔

وَلِلزِّیَادَةِ

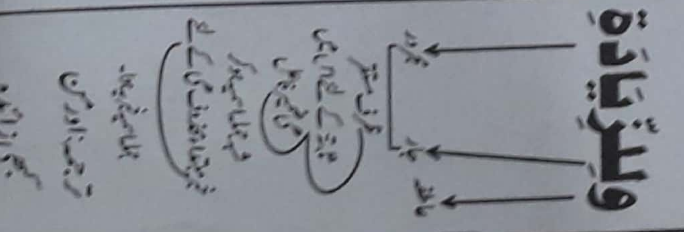

نحو مررت علیہ بمعنی مررت بہ

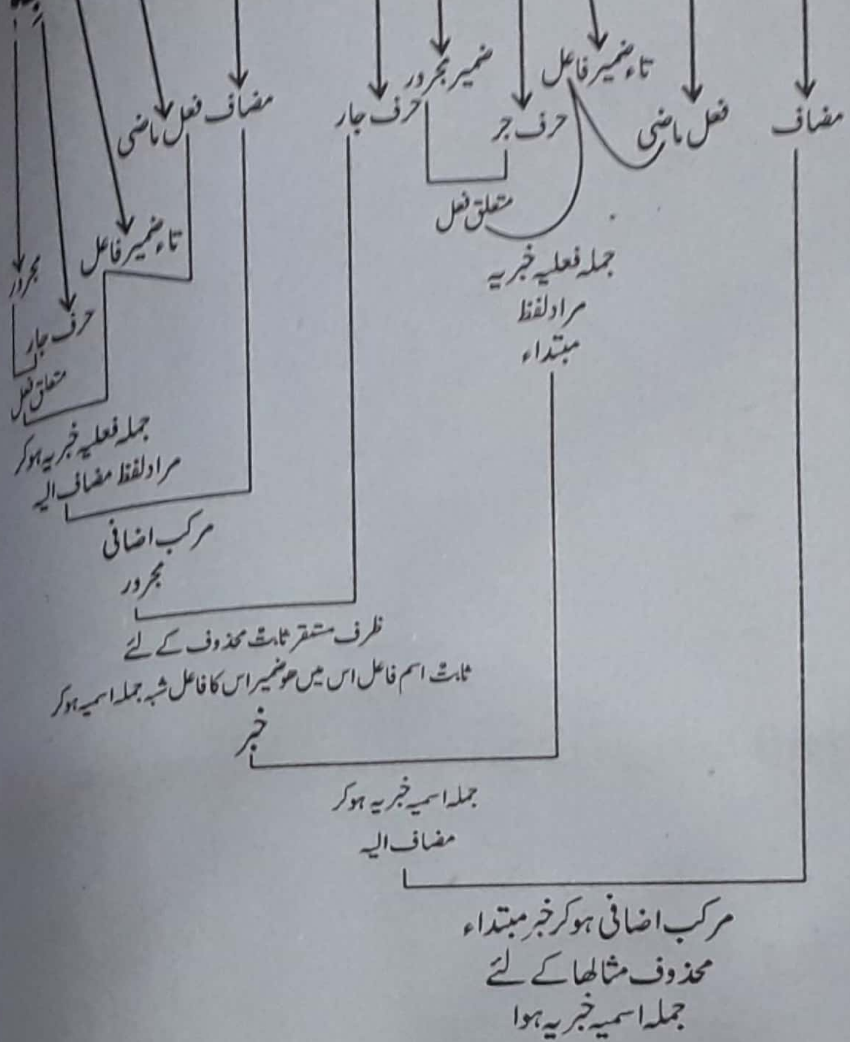

ترجمہ

مَرَرْتُ عَلَیْهِ، مَرَرْتُ بِهٖ کے معنی میں ہے

یعنی میں اس کے پاس سے گزرا

وَقَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى فِيْ

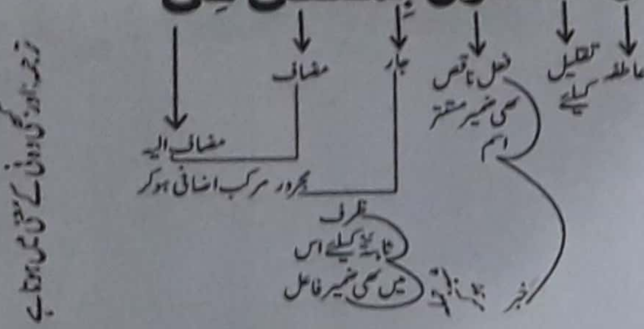

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰى اِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ اَيْ فِيْ سَفَرٍ

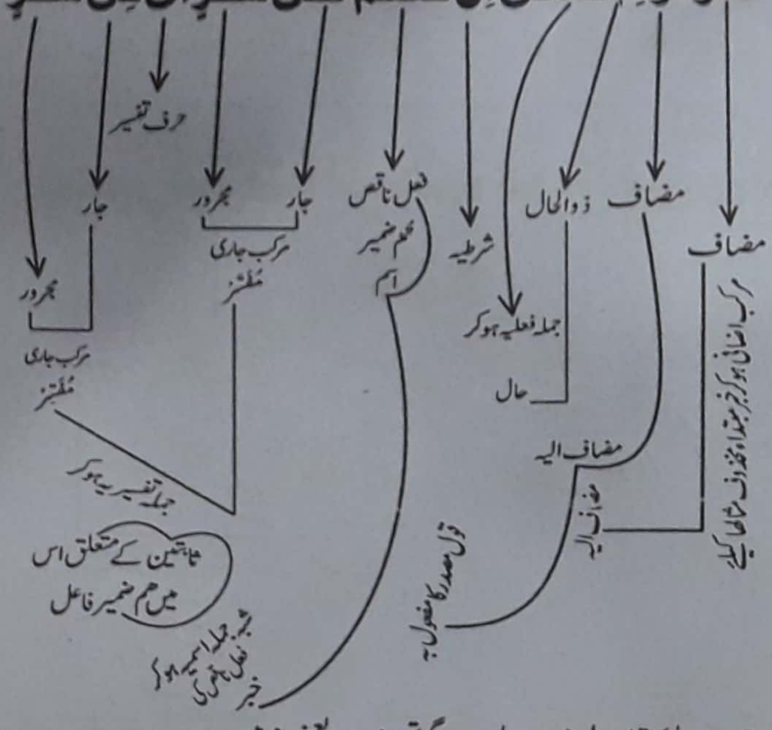

ترجمہ: اللہ کا قول حال میں وہ بلند ہے اگر تم سفر پر ہو یعنی سفر میں ہو۔

Scanned with CamScanner

وَعَنْ لِلْبُعْدِ وَالْمُجَاوَزَةِ

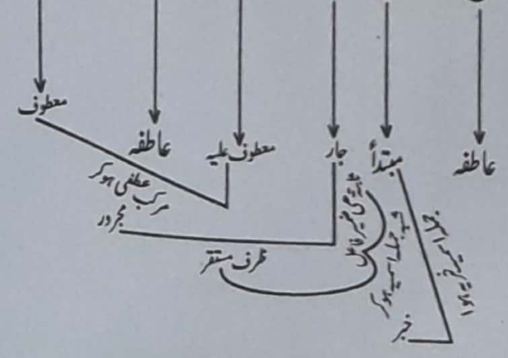

ترجمہ: اور عَنْ دوری اور کسی چیز سے تجاوز کے معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

نَحْوُ رَمَيْتُ السَّهْمَ عَنِ الْقَوْسِ

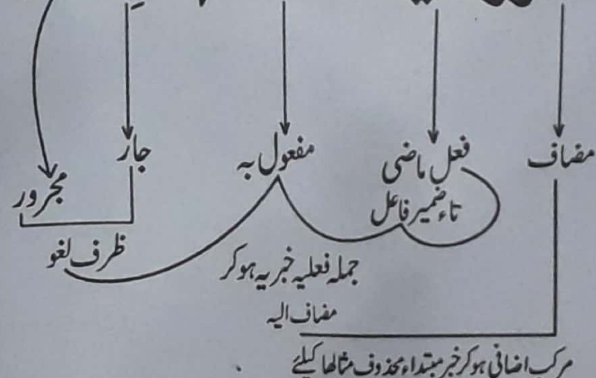

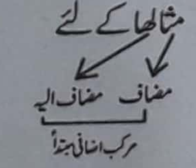

ترجمہ: میں نے کمان سے تیر پھینکا

وَفِي لِلظَّرْفِيَّةِ

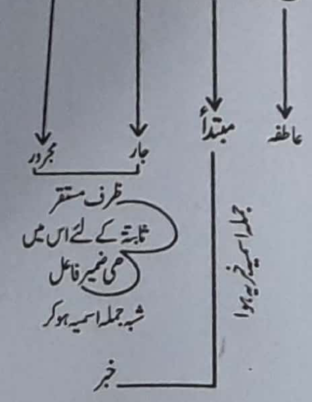

ترجمہ: اور فی ظرفیہ کیلئے آتا ہے۔

نَحْوُ الْمَالُ فِي الْكِيسِ

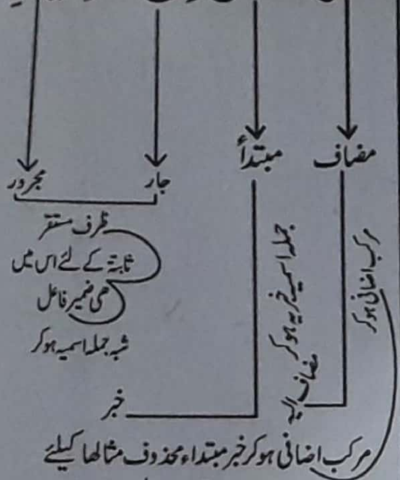

ترجمہ: مال جیب میں ہے۔

وَنَظَرْتُ فِي الْكِتَابِ

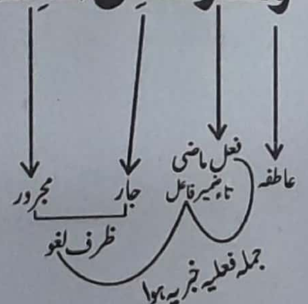

ترجمہ:
اور میں نے کتاب میں دیکھا

وَلِلْاِسْتِعْلَاءِ

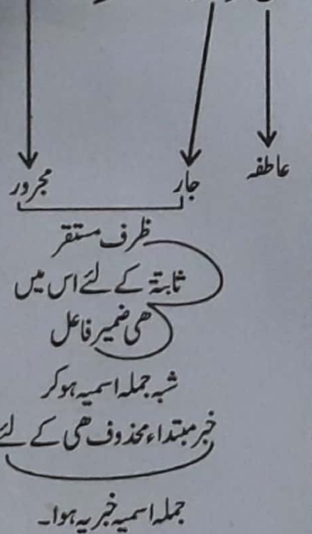

ترجمہ: اور استعلاء کیلئے بھی آتا ہے

Scanned with CamScanner

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی وَّلَاُصَلِّبَنَّكُمْ فِیْ جُذُوْعِ النَّخْلِ

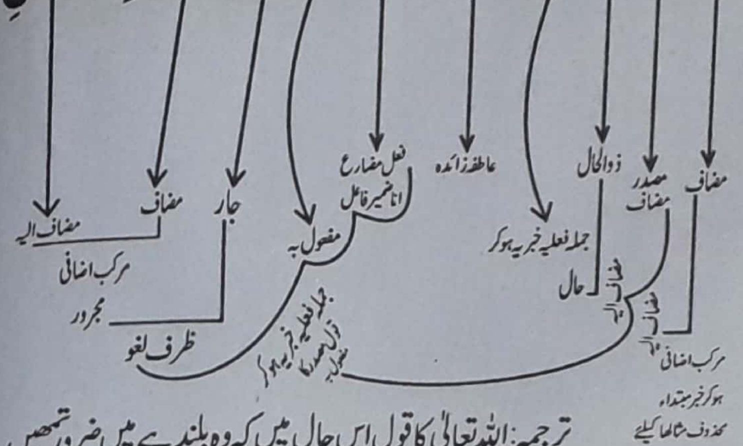

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا قول اس حال میں کہ وہ بلند ہے میں ضرور تمہیں کھجور کی ٹہنیوں پر قید کروں گا۔

وَالْكَافُ لِلتَّشْبِيْهِ

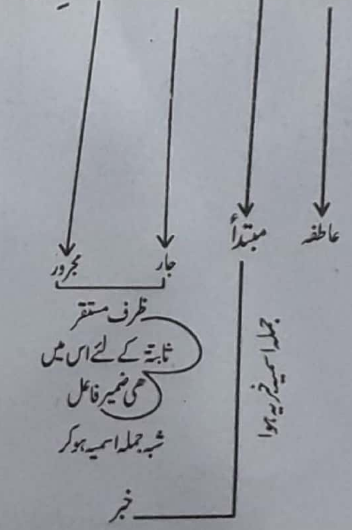

نَحْوُ زَيْدٌ كَالْاَسَدِ

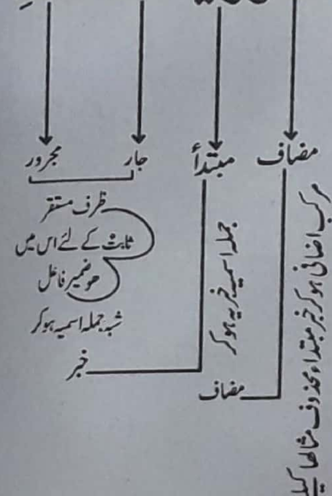

ترجمہ: زید شیر کی طرح ہے

وَقَدْ تَكُوْنُ زَائِدَةً

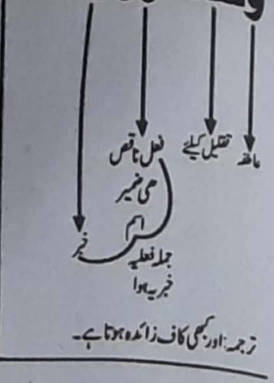

ترجمہ: اور کبھی کاف زائدہ ہوتا ہے۔

نَحْوُ قَوْلِهٖ تَعَالٰی لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ

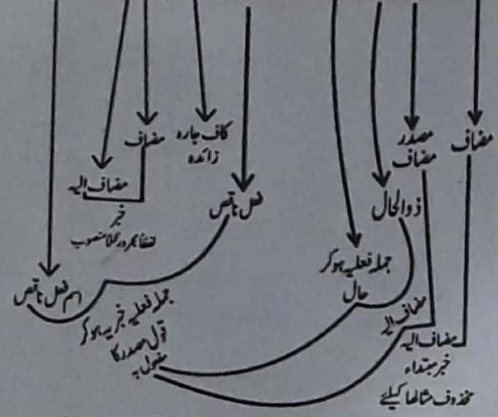

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کا قول اسکی مثل کوئی شی نہیں۔

مُذْ وَمُنْذُ لِاِبْتِدَاءِ الْغَايَةِ فِی الزَّمَانِ الْمَاضِیْ

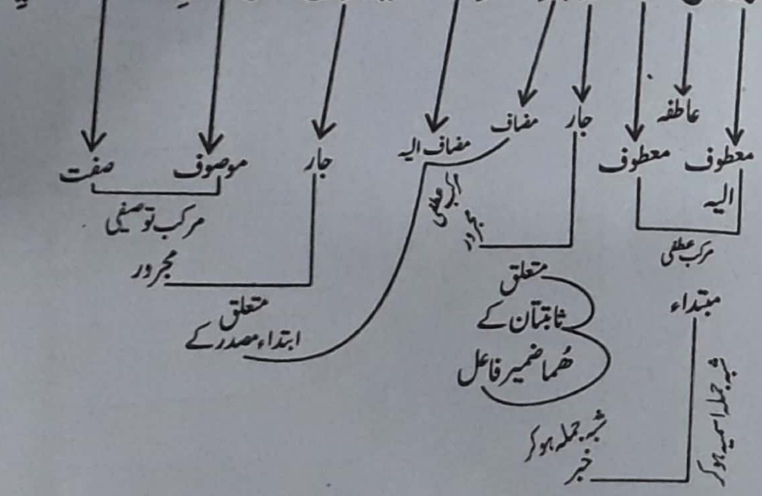

ترجمہ: مُذْ اور مُنْذُ دونوں زمانہ ماضی میں کسی چیز کی ابتداء کو بیان کرنے کیلئے آتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

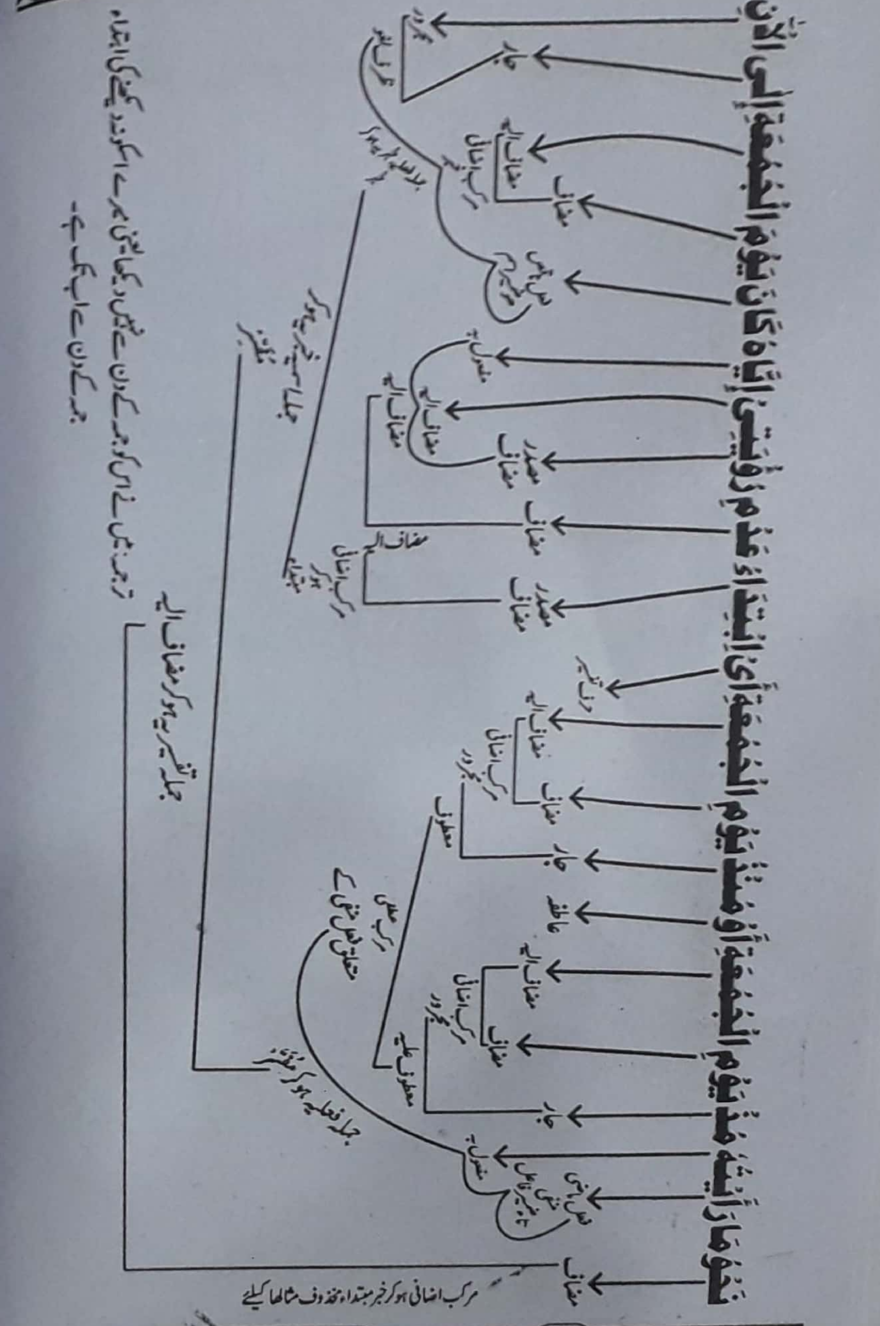

رفیع الکامل علی شرح مائۃ عامل

وَقَدْ تَكُوْنَانِ بِمَعْنٰى جَمِيْعِ الْمُدَّةِ

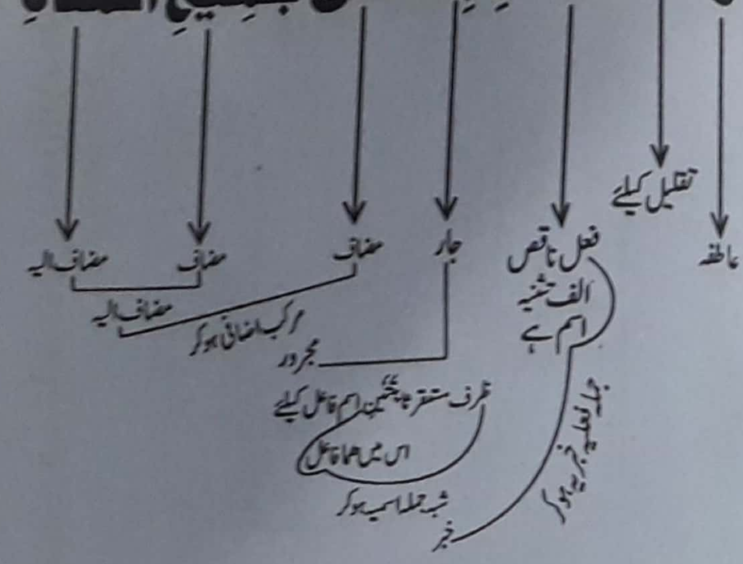

ترجمہ: اور کبھی کبھار وہ دونوں پوری مدت کے معنی میں ہوتے ہیں۔

ما رأيته مذ يوم الجمعة أو منذ يومين أي جميع مدة انقطاع رؤيتي إياه يومان

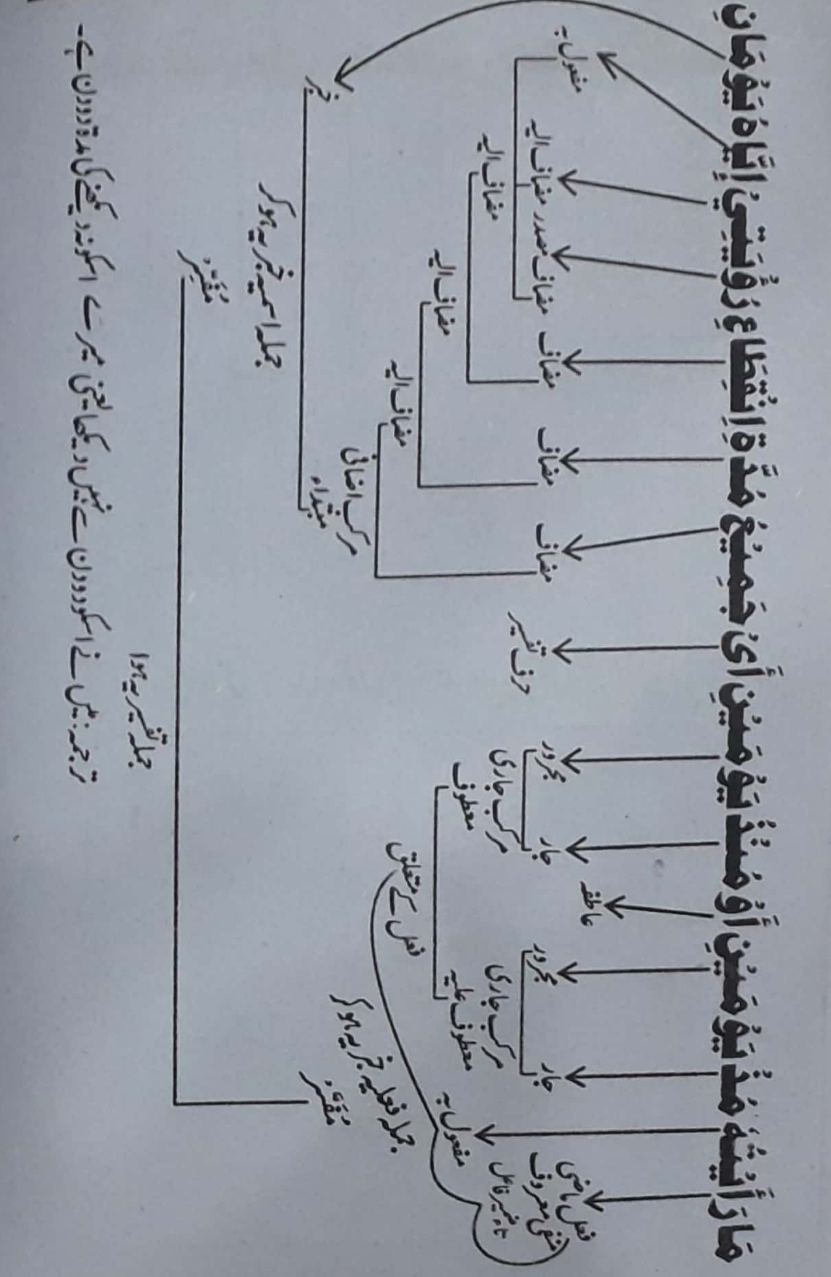

ترجمہ: میں نے اس کو دو دن سے نہیں دیکھا یعنی میرے اس کو نہ دیکھنے کی مدت دو دن ہے۔

وَرُبَّ لِلتَّقْلِيلِ

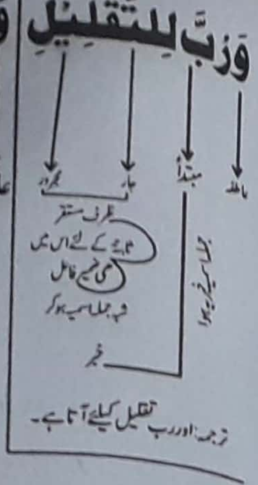

ترجمہ: اور رب تقلیل کیلئے آتا ہے۔

وَلَا يَكُونُ مَجْرُورُهَا إِلَّا نَكِرَةً مَوْصُوفَةً

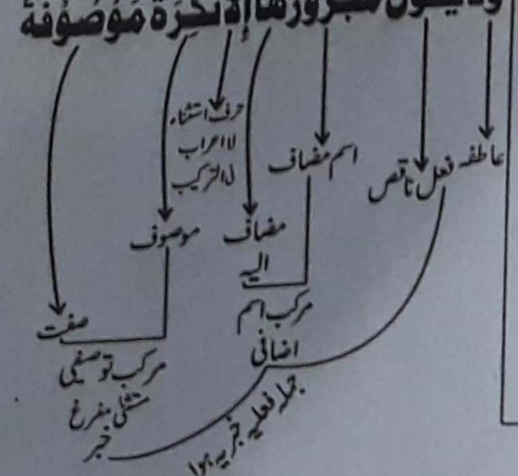

ترجمہ: اور اس کا مجرور نہیں ہوتا مگر نکرہ موصوفہ

وَلَا يَكُونُ مُتَعَلَّقُهُ إِلَّا فِعْلًا مَاضِيًا

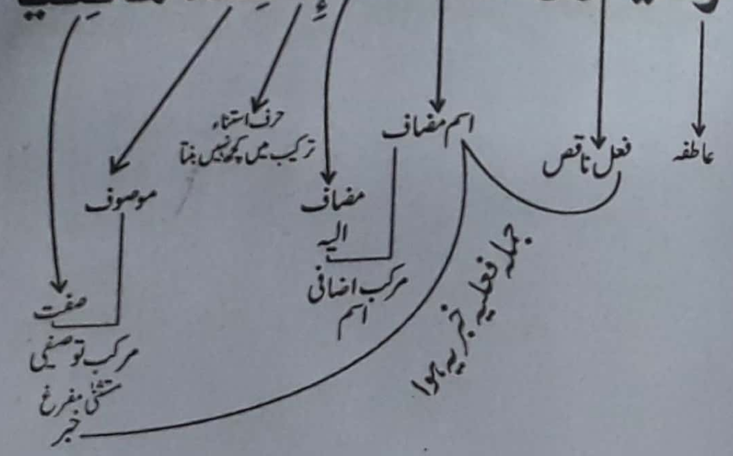

ترجمہ: اسکا متعلق نہیں ہوتا مگر فعل ماضی۔

Scanned with CamScanner

نَحْوُ رُبَّ رَجُلٍ كَرِيْمٍ لَقِيْتُهٗ

مضاف

جارہ زائدہ

موصوف صفت

مرکب توصیفی ہوکر

مبتداء لفظا مجرور محلا مرفوع

فعل ماضی

تاء ضمیر فاعل مفعول بہ

جملہ فعلیہ خبریہ ہوکر

خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: بہت سے سخی لوگوں سے میں نے ملاقات کی۔

وَقَدْ تَدْخُلُ عَلَى الضَّمِيْرِ الْمُبْهَمِ

عاطفہ

تقلیل کیلئے

فعل مضارع ھی ضمیر فاعل

جار

موصوف صفت

مرکب توصیفی ہوکر

مجرور

ظرف لغو

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: اور کبھی رُبَّ ضمیر مبہم پر داخل ہوتا ہے۔

وَلَا يَكُوْنُ تَمْيِيْزُهٗ إِلَّا نَكِرَةً مَوْصُوْفَةً

حرف عطف

فعل ناقص

اسم مضاف

مضاف الیہ

مرکب اضافی اسم

حرف استثناء کوئی دخل نہیں ترکیب میں

موصوف

صفت

مرکب توصیفی ہوکر

خبر مستثنیٰ مفرغ

جملہ فعلیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: اور اسکی تمییز نہیں ہوتی مگر نکرۃ موصوفۃ

نَحْوُ رُبَّهٗ رَجُلًا جَوَّادًا

مضاف

جارہ زائدہ

ممیز

موصوف صفت

مرکب توصیفی

تمیز

مفعول بہ

فعل محذوف لقیتُ کیلئے اس میں تاء ضمیر فاعل

ترجمہ: میں نے اس سے ملاقات کی از روئے سخی آدمی ہونے کے۔

Scanned with CamScanner

وَالْوَاوُ لِلْقَسَمِ وَهِیَ لَاتَدْخُلُ اِلَّا عَلَی الْاِسْمِ الظَّاهِرِ لَا عَلَی الْمُضْمَرِ

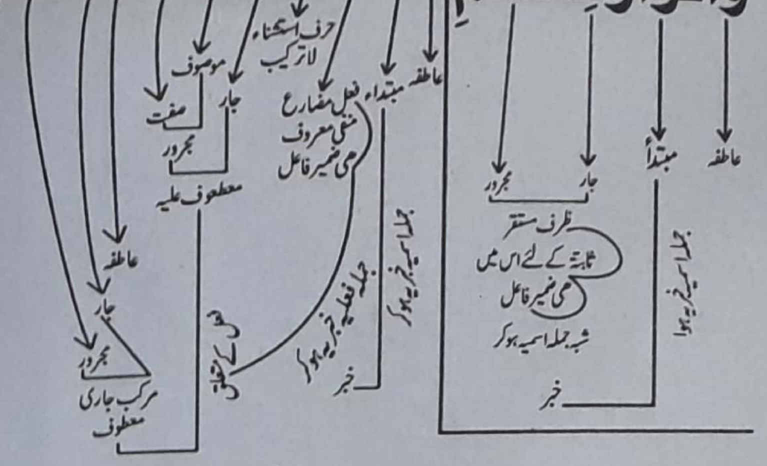

ترجمہ: اور وہ داخل نہیں ہوتا مگر اسم ظاہر پر نہ کہ ضمیر پر۔

نَحْوُ وَاللّٰهِ لَاَشْرَبَنَّ اللَّبَنَ

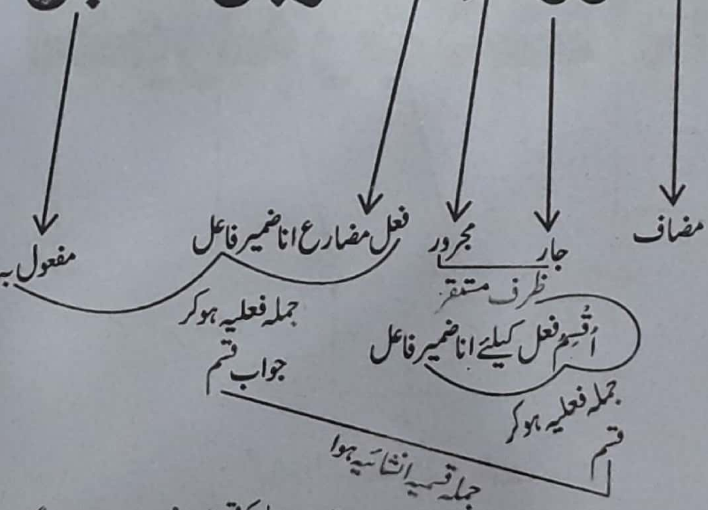

ترجمہ: اللہ کی قسم میں ضرور دودھ پیوں گا۔

وَقَدْ تَكُوْنُ بِمَعْنٰی رُبَّ

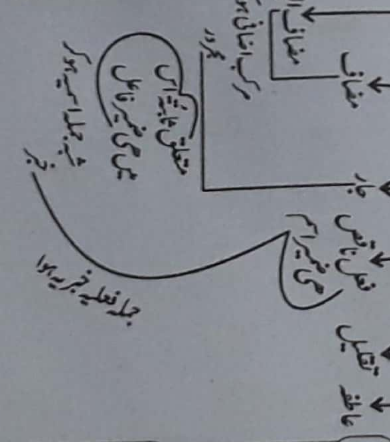

ترجمہ:
واؤ کبھی رُبَّ کے معنی بھی ہوتا ہے۔

نَحْوُ وَعَالِمٍ يَّعْمَلُ بِعِلْمِهٖ اَیْ رُبَّ عَالِمٍ يَّعْمَلُ بِعِلْمِهٖ

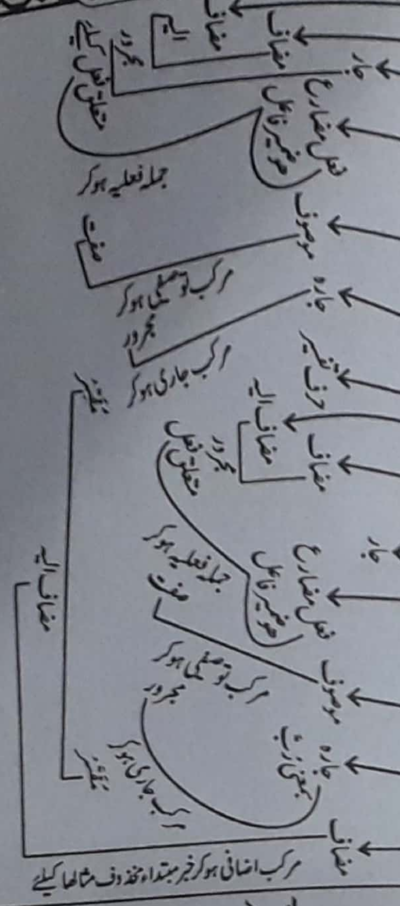

ترجمہ: اور عالم اپنے علم پر عمل کرتے ہیں یعنی کتنے ایسے عالم ہیں جو اپنے علم پر عمل کرتے ہیں

وَالتَّاءُ لِلْقَسَمِ

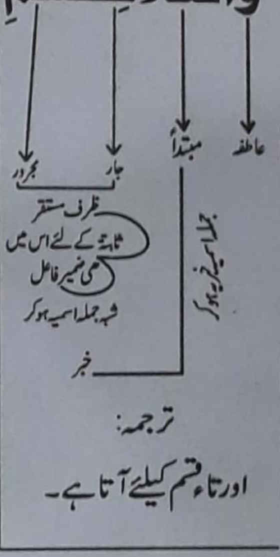

ترجمہ: اورتاء قسم کیلئے آتا ہے۔

وَهِيَ لَاتَدْخُلُ إِلَّا عَلٰى اِسْمِ اللّٰهِ تَعَالٰى

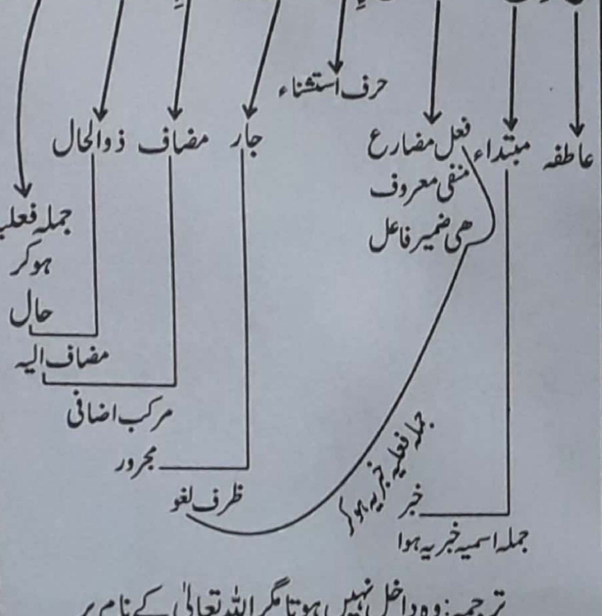

ترجمہ: وہ داخل نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ کے نام پر

نَحْوُتَاللّٰهِ لَأَضْرِبَنَّ زَيْدًا

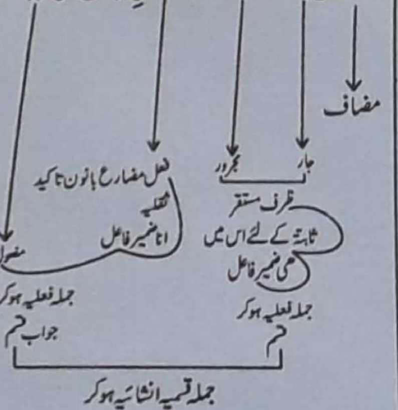

ترجمہ: اللہ کی قسم میں زید کو ضرور ماروں گا۔

اِعْلَمْ أَنَّهُ لَابُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ فَإِنْ كَانَ جَوَابُهُ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً فَإِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً وَجَبَ أَنْ تَكُوْنَ مُصَدَّرَةً بِإِنَّ أَوْلَامِ الْإِبْتِدَاءِ

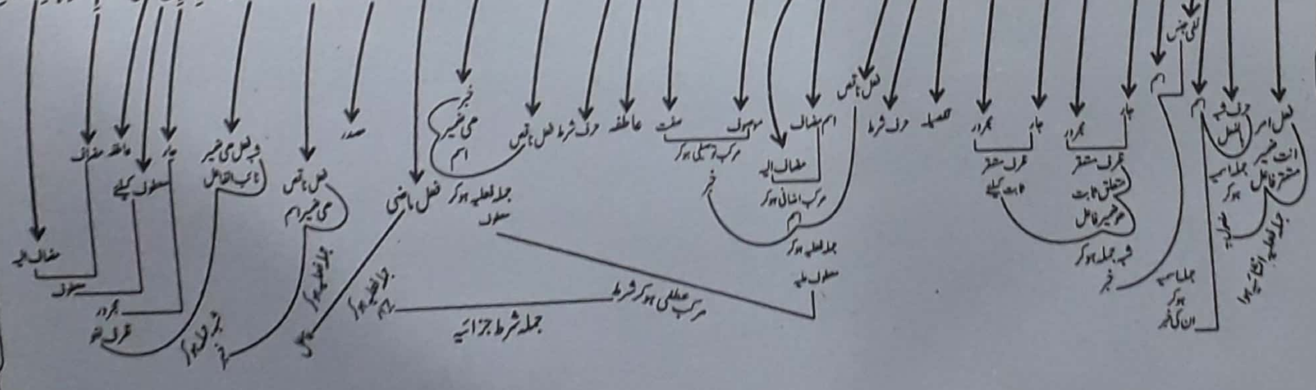

ترجمہ: تو جان بیشک قسم کیلئے ضروری ہے جواب قسم کا ہونا، پس اگر اس کا جواب جملہ اسمیہ ہو پس اگر وہ مثبتہ ہو تو واجب ہے کہ اسکی ابتداء کی جائے اِنَّ یا لام ابتدائیہ کے ساتھ

نَحْوُ وَاللّٰہِ إِنَّ زَیْدًا قَائِمٌ ، وَوَاللّٰہِ لَزَیْدٌ قَائِمٌ وَإِنْ کَانَتْ مَنْفِیَّۃً کَانَتْ مُصَدَّرَۃً بِمَا وَلَا وَإِنْ

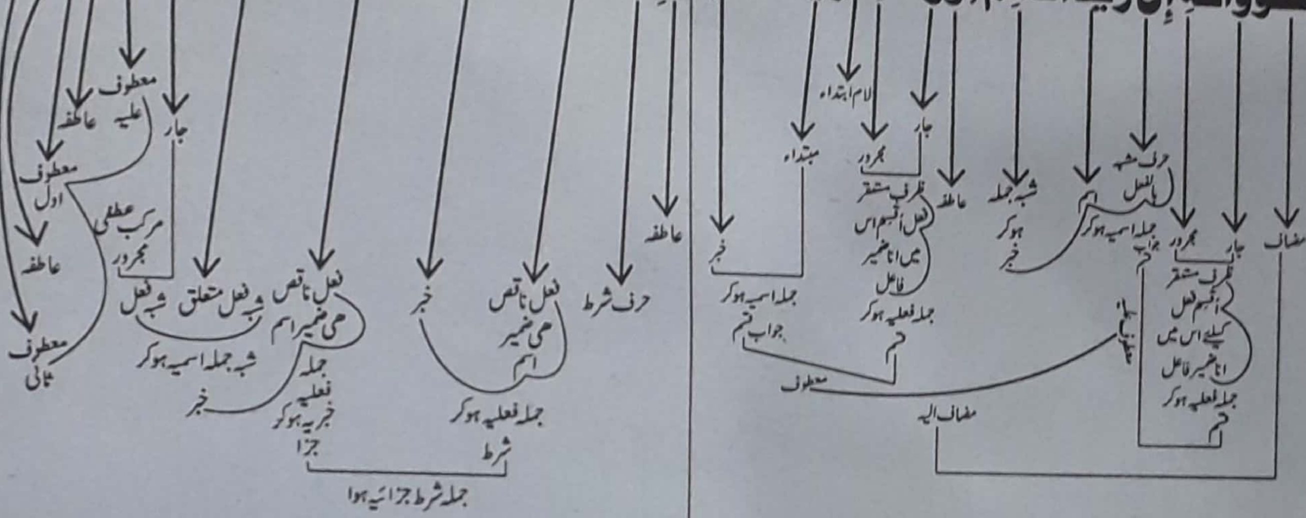

ترجمہ:
اللہ کی قسم بیشک زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم زید ضرور کھڑا ہے

ترجمہ: اور اگر وہ منفی ہو تو انکو ما، لا، ان سے شروع کیا جائے گا۔

مِثْلُ وَاللّٰہِ مَا زَیْدٌ قَائِمًا وَوَاللّٰہِ لَا زَیْدٌ فِی الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو وَوَاللّٰہِ إِنْ زَیْدٌ قَائِمٌ

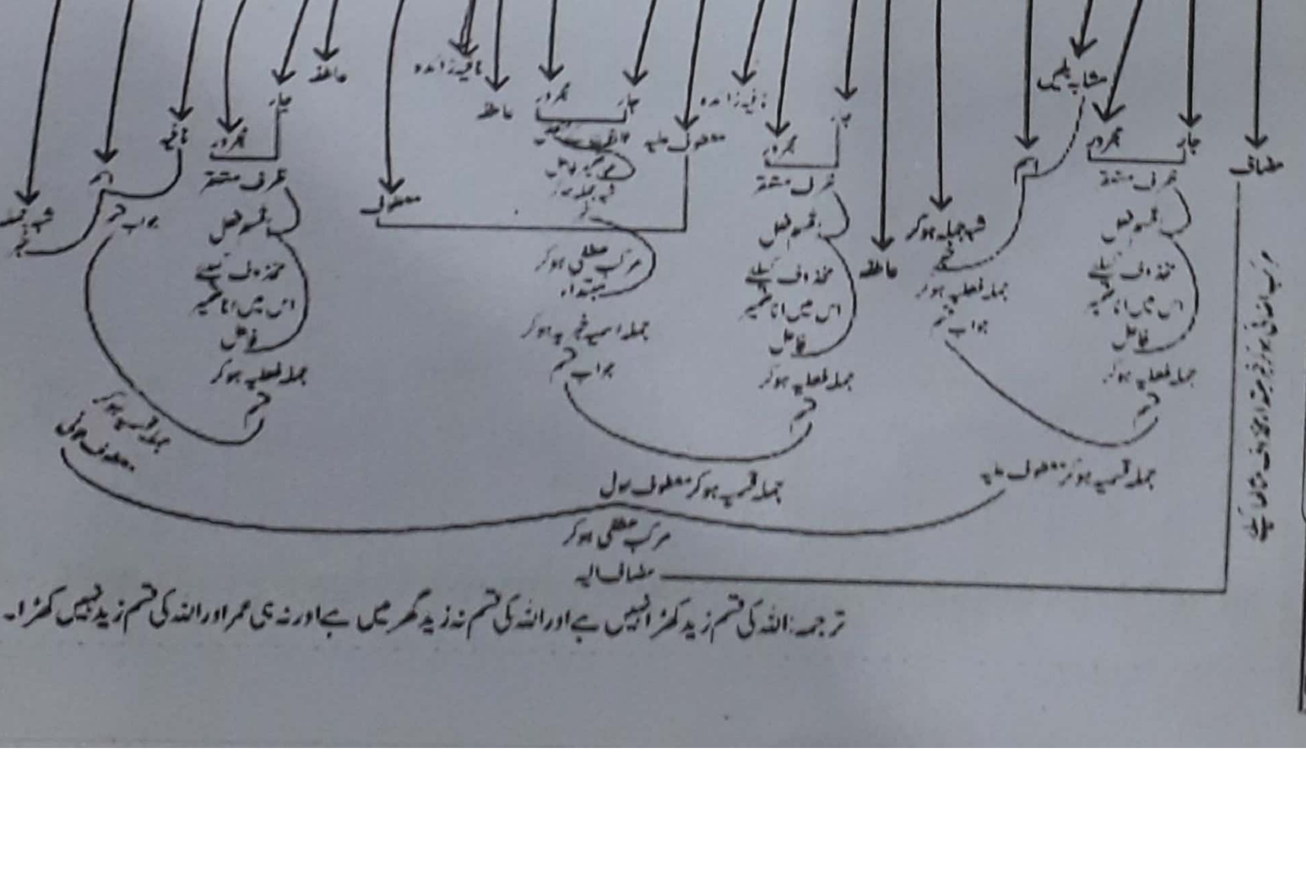

ترجمہ: اللہ کی قسم زید کھڑا نہیں ہے اور اللہ کی قسم نہ زید گھر میں ہے اور نہ ہی عمرو اور اللہ کی قسم زید نہیں کھڑا۔

وَإِنْ كَانَ جَوَابُهُ جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فَإِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِاللَّامِ وَقَدْ أَوْ بِاللَّامِ وَحْدَهُ

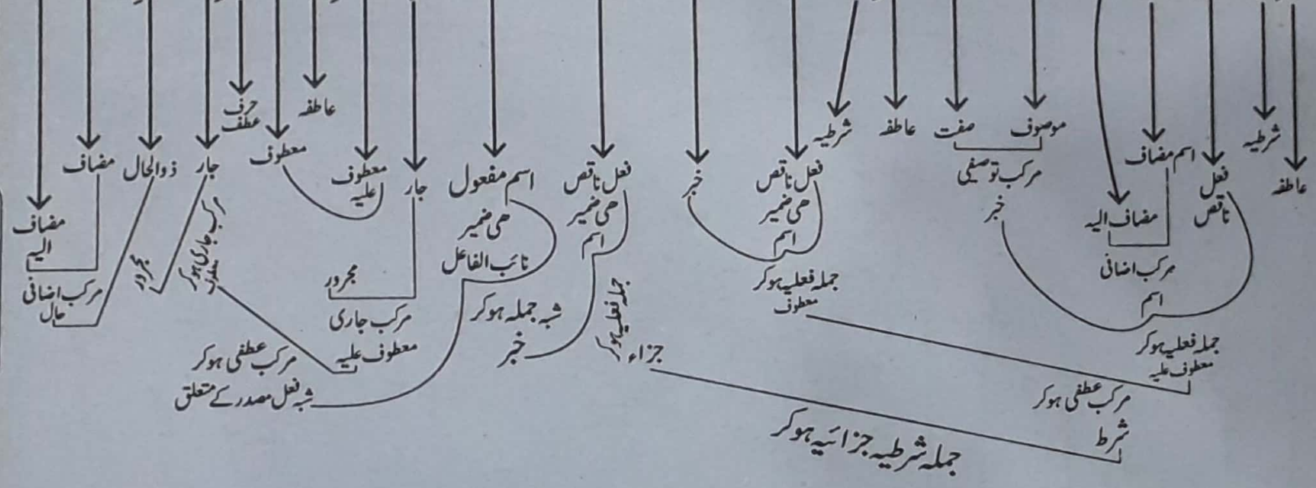

ترجمہ: اور اگر اس کا جواب جملہ فعلیہ ہو۔ اور اگر وہ مثبتہ ہو تو اسکو شروع کیا جائے گا لام اور قد کے ساتھ یا اکیلے لام کے ساتھ

مِثْلُ وَاللّٰهِ لَقَدْ قَامَ زَيْدٌ وَوَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا

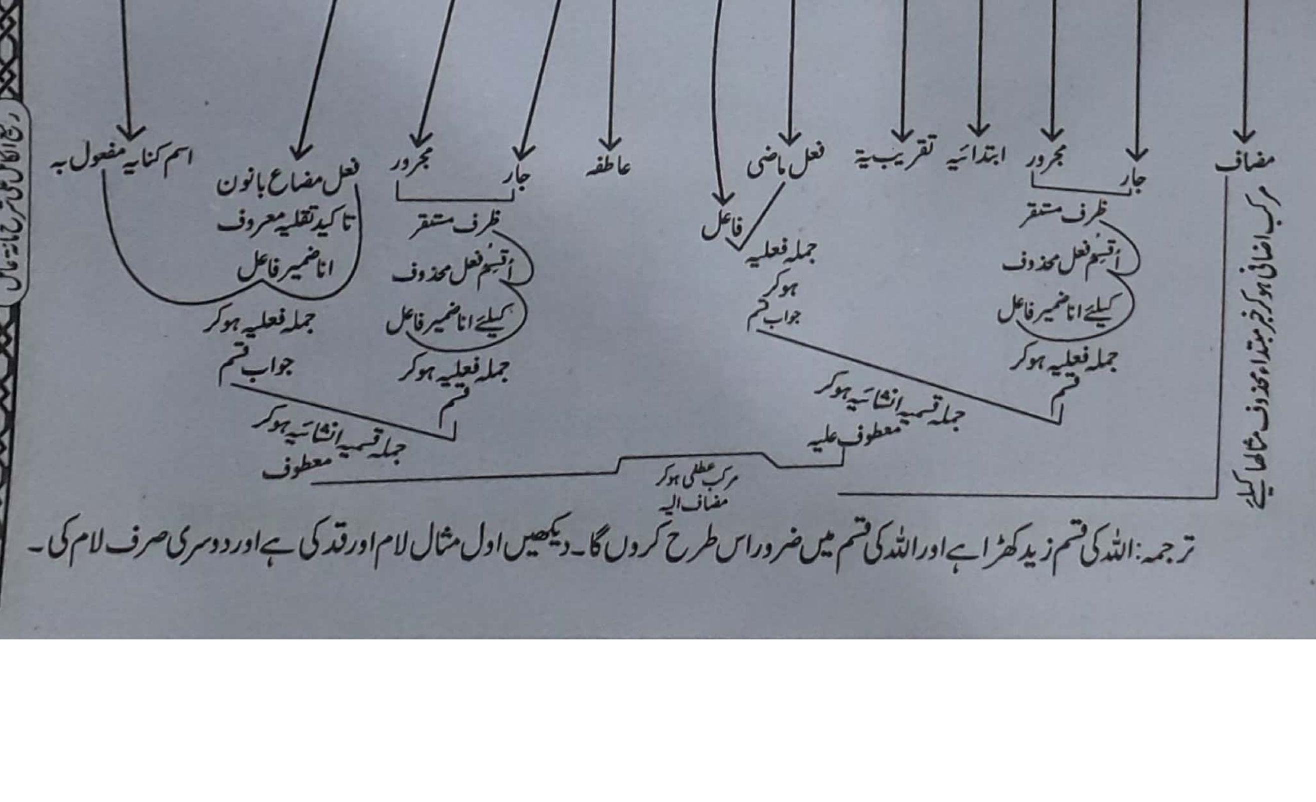

ترجمہ: اللہ کی قسم زید کھڑا ہے اور اللہ کی قسم میں ضرور اس طرح کروں گا۔ دیکھیں اول مثال لام اور قد کی ہے اور دوسری صرف لام کی۔

Scanned with CamScanner

وَإِنْ كَانَتْ فِعْلًا مُضَارِعًا كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِمَا وَلَا وَلَنْ

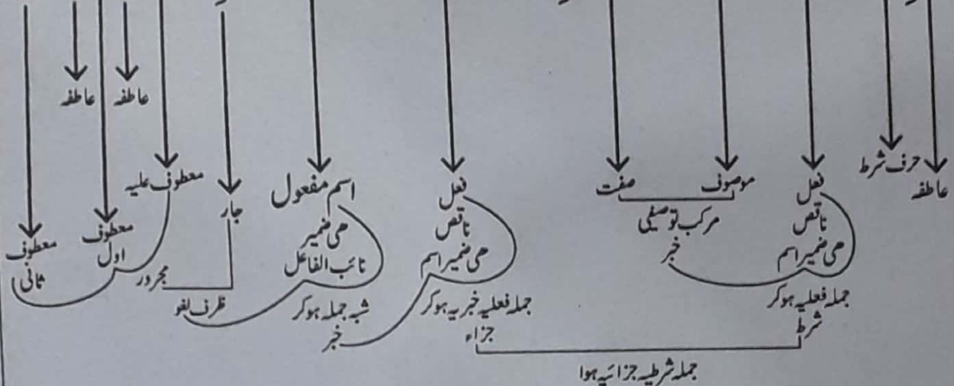

ترجمہ:

اور اگر وہ (جواب قسم) فعل مضارع ہو تو اسکو ما اور لا اور لفظ لَن کے ساتھ شروع کیا جائے گا۔

وَاللّٰهِ مَا قَامَ زَيْدٌ

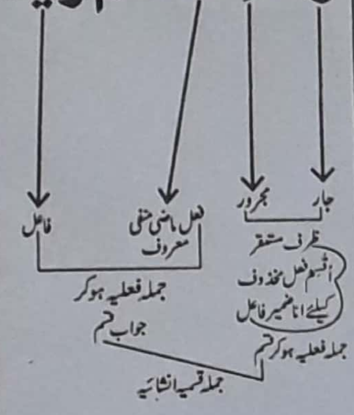

ترجمہ:

اللہ کی قسم زید نہیں کھڑا۔

مِثْلُ وَاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا وَ وَاللّٰهِ مَا أَفْعَلَنَّ كَذَا وَ وَاللّٰهِ لَنْ أَفْعَلَ كَذَا

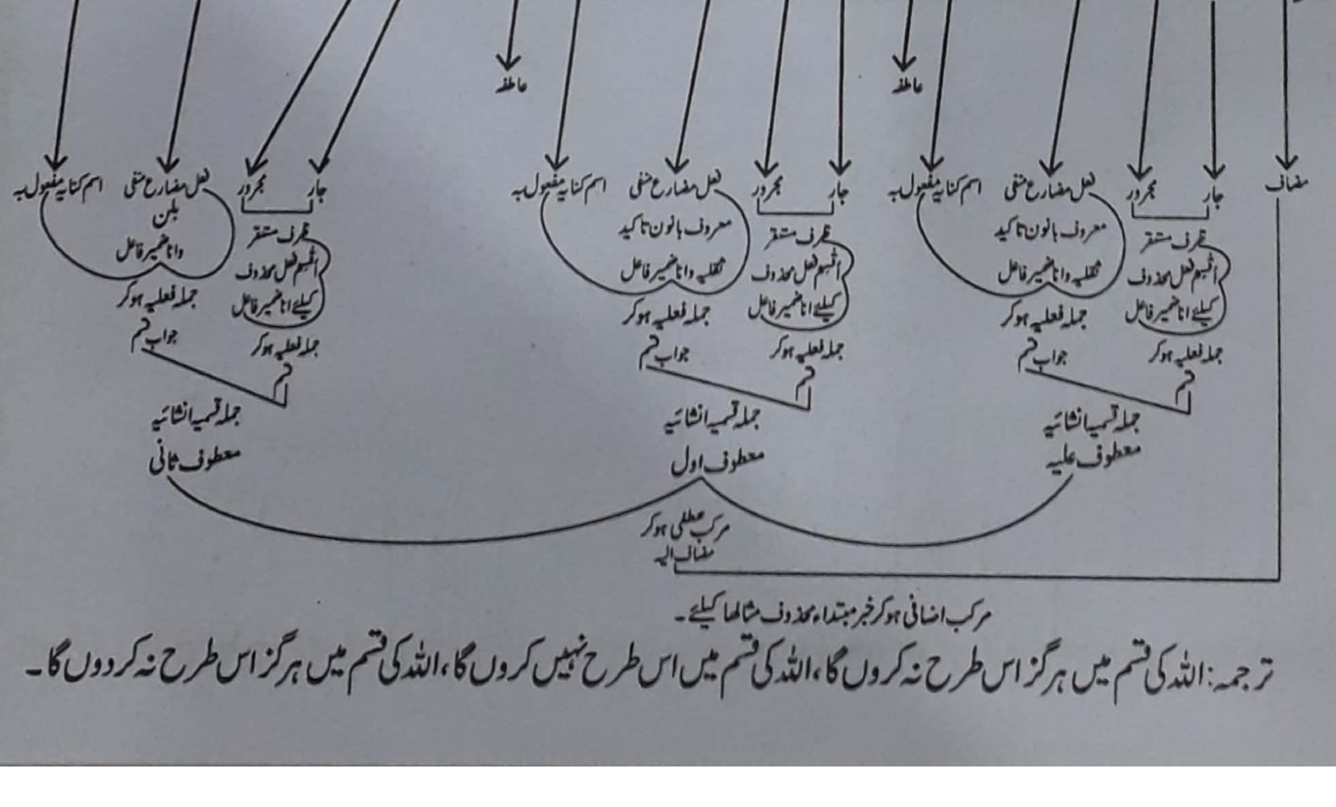

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا محذوف مثالھا کیلئے۔

ترجمہ: اللہ کی قسم میں ہرگز اس طرح نہ کروں گا، اللہ کی قسم میں اس طرح نہیں کروں گا، اللہ کی قسم میں ہرگز اس طرح نہ کردوں گا۔

وَقَدْ يَكُونُ جَوَابُ الْقَسَمِ مَحْذُوفًا إِنْ كَانَ قَبْلَ الْقَسَمِ جُمْلَةٌ كَالْجُمْلَةِ الَّتِي وَقَعَتْ جَوَابَهُ أَوْكَانَ الْقَسَمُ وَاقِعًا بَيْنَ الْجُمْلَةِ الْمَذْكُورَةِ

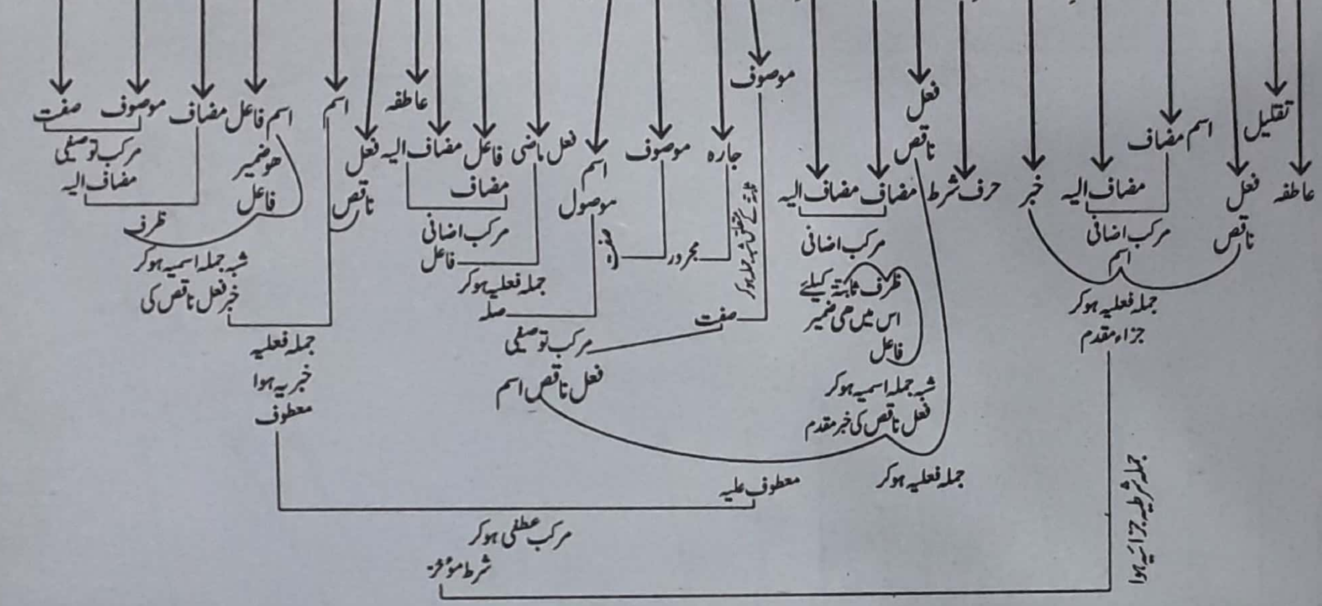

ترجمہ: اور کبھی کبھار قسم کا جواب محذوف ہوتا ہے اگر قسم سے پہلے ایسا جملہ ہو جو اس جملے کی طرح ہو جو اسکا جواب واقع ہو سکے یا قسم مذکورہ جملہ کے درمیان واقع ہو

مِثْلُ زَيْدٌ عَالِمٌ وَاللّٰهِ أَيْ وَاللّٰهِ إِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ

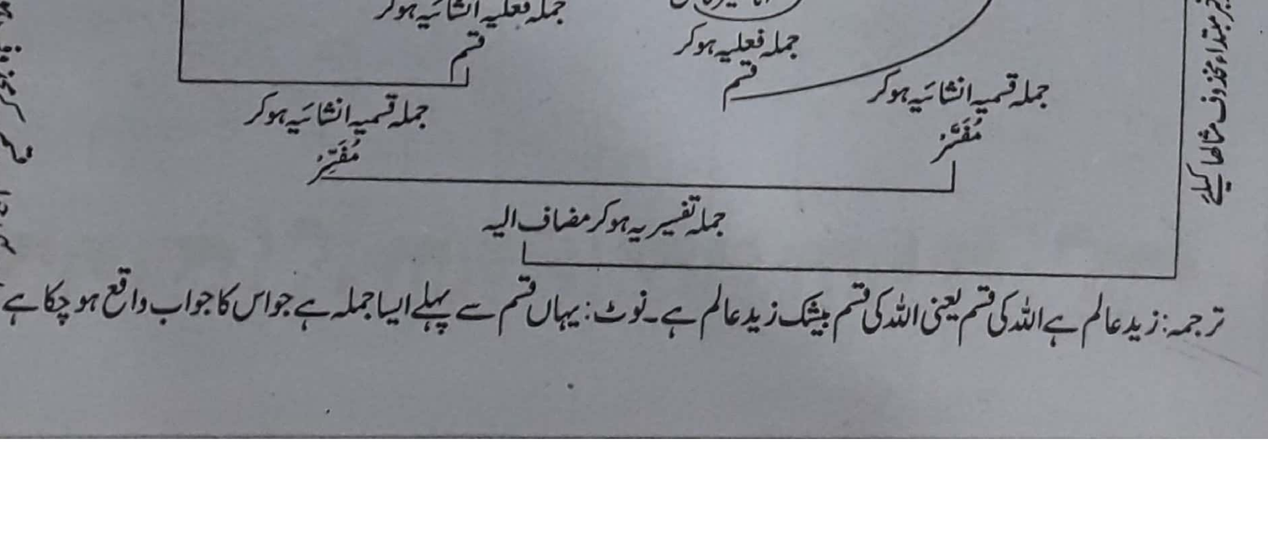

ترجمہ: زید عالم ہے اللہ کی قسم یعنی اللہ کی قسم بیشک زید عالم ہے۔ نوٹ: یہاں قسم سے پہلے ایسا جملہ ہے جو اس کا جواب واقع ہو چکا ہے

مِثْلُ زَيْدُ وَاللّٰهِ عَالِمٌ أَیْ وَاللّٰهِ إِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ

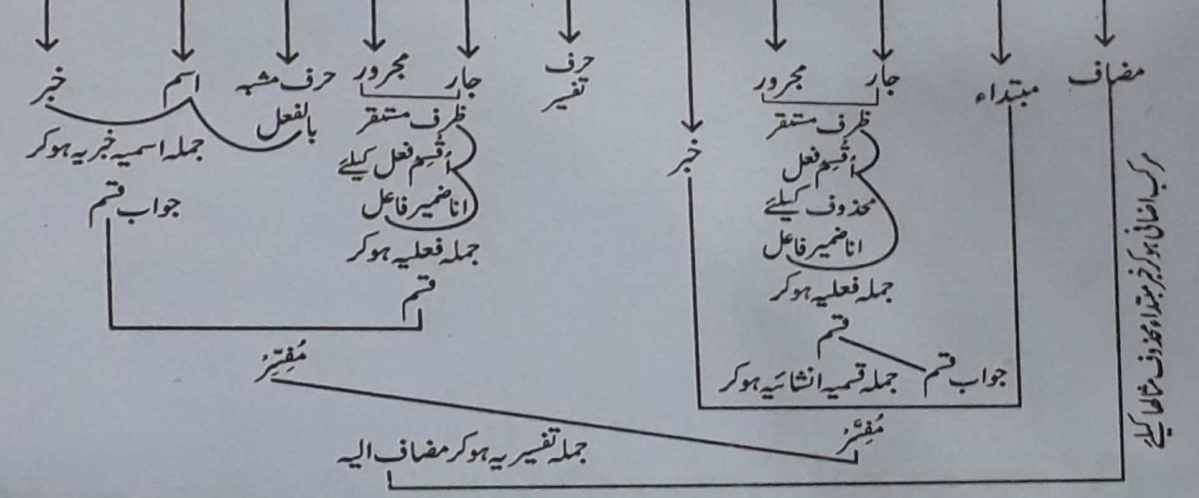

ترجمہ: زید اللہ کی قسم عالم ہے یعنی اللہ کی قسم بیشک زید عالم ہے

وَحَاشَا، خَلَا وَعَدَا كُلٌّ وَاحِدٍ مِنْهَا لِلْاِسْتِثْنَاءِ جَاءَنِی الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدٍ وَخَلَا زَيْدٍ وَعَدَا زَيْدٍ

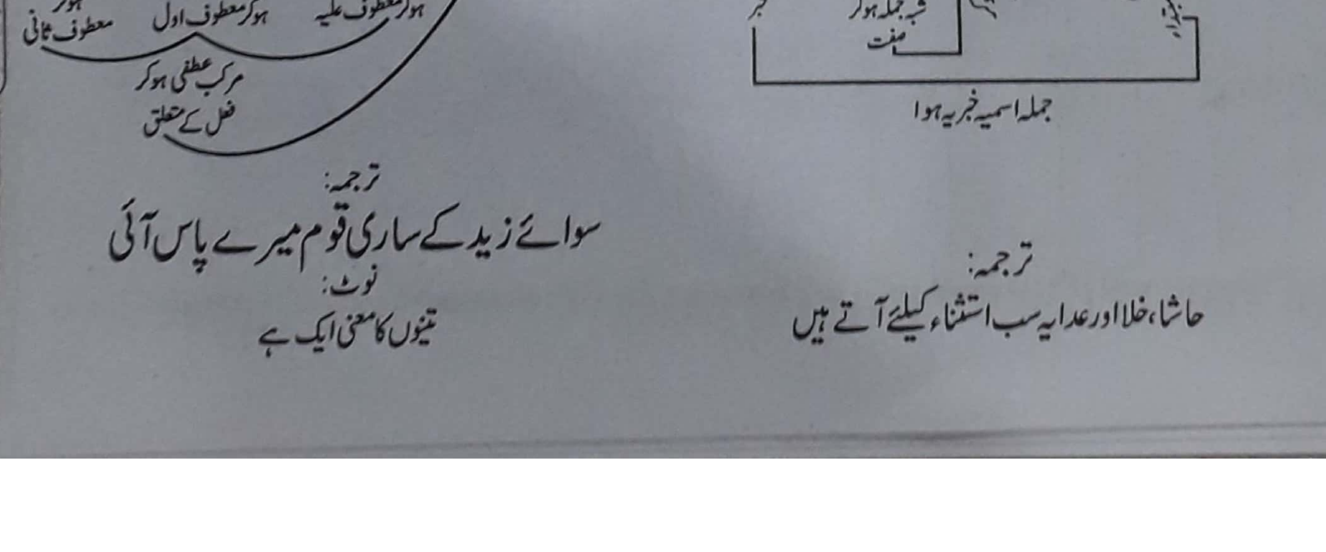

ترجمہ:
سوائے زید کے ساری قوم میرے پاس آئی

نوٹ:
تینوں کا معنی ایک ہے

ترجمہ:
حاشا، خلا اور عدا یہ سب استثناء کیلئے آتے ہیں

Scanned with CamScanner

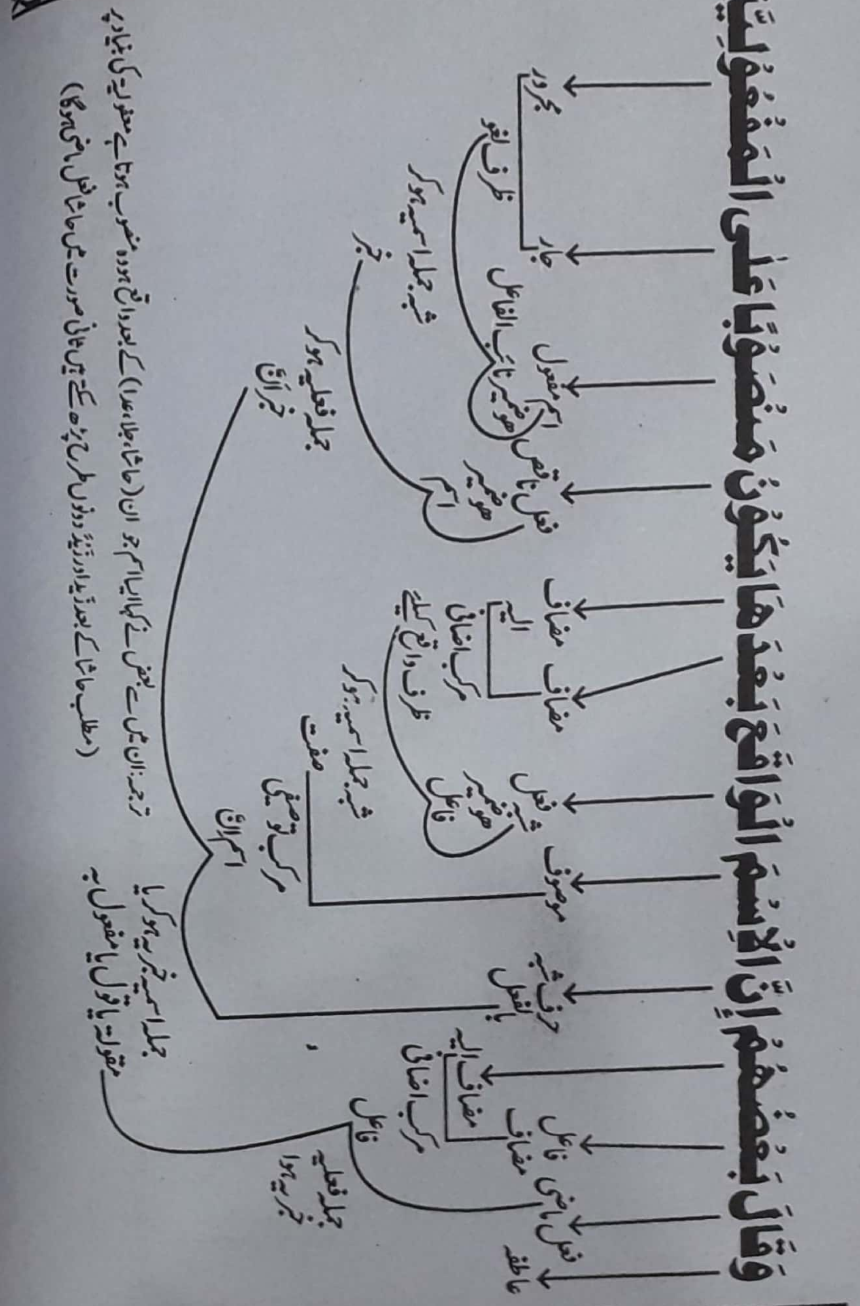

فَحِيْنَئِذٍ تَكُوْنُ هٰذِهِ الْاَلْفَاظُ أَفْعَالًا

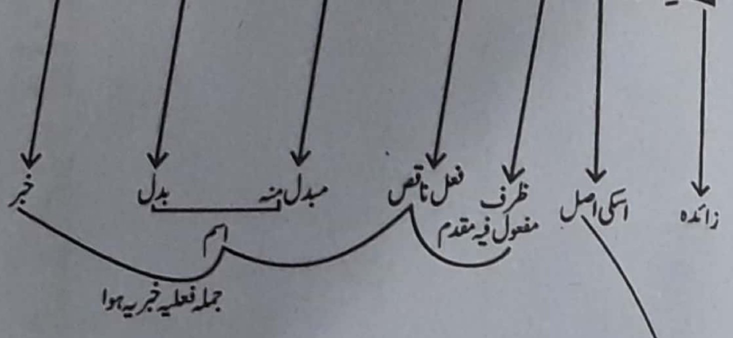

ترجمہ:

پس اس وقت یہ الفاظ افعال ہونگے (جیسا کہ ہم نے پیچھے وضاحت کردی)

حِيْنَ اِذْ كَانَ كَذَا

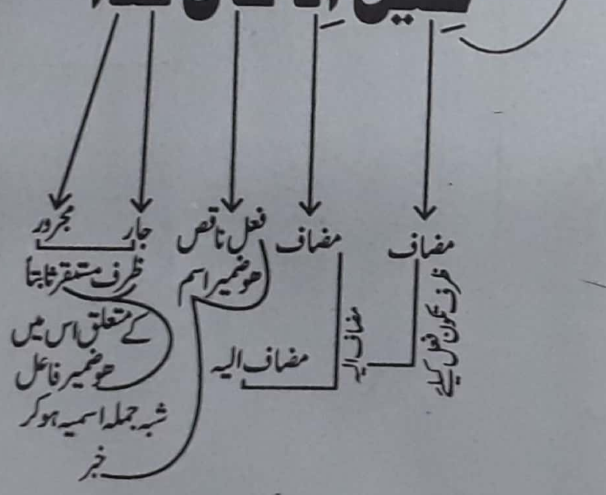

وَالْفَاعِلُ فِيهَا ضَمِيرٌ مُسْتَتِرٌ دَائِمًا

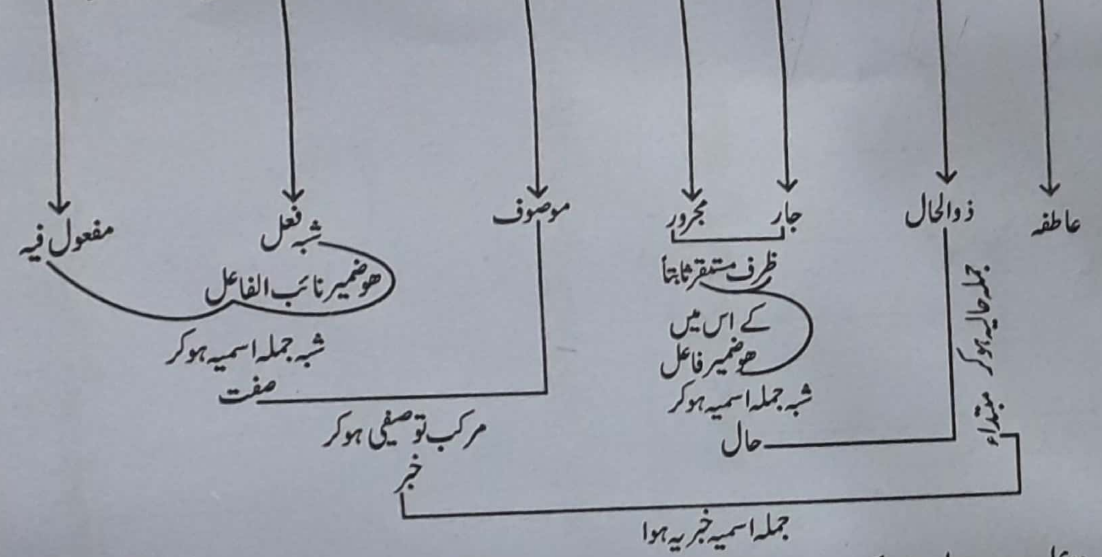

ترجمہ: اور فاعل اس حال میں کہ وہ ان (حاشا، خلا، عدا) میں ہمیشہ ضمیر مستتر ہوگا

فَالْمِثَالُ الْمَذْكُورُ فِي مَعْنَى جَاءَنِي الْقَوْمُ حَاشَا زَيْدًا أَوْ خَلَا زَيْدًا أَوْ عَدَا زَيْدًا

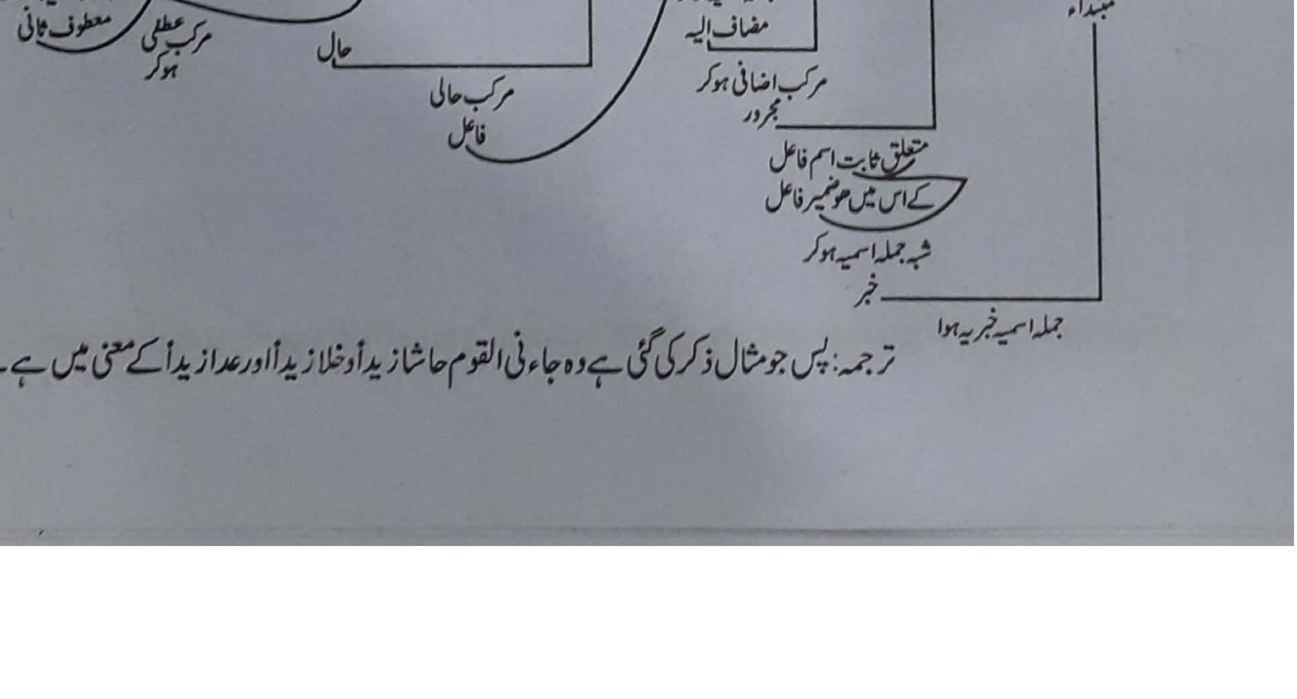

ترجمہ: پس جو مثال ذکر کی گئی ہے وہ جاءنی القوم حاشا زیداً و خلا زیداً اور عدا زیداً کے معنی میں ہے۔

مِثْلُ مَا خَلَا زَيْدًا وَمَا عَدَا زَيْدًا

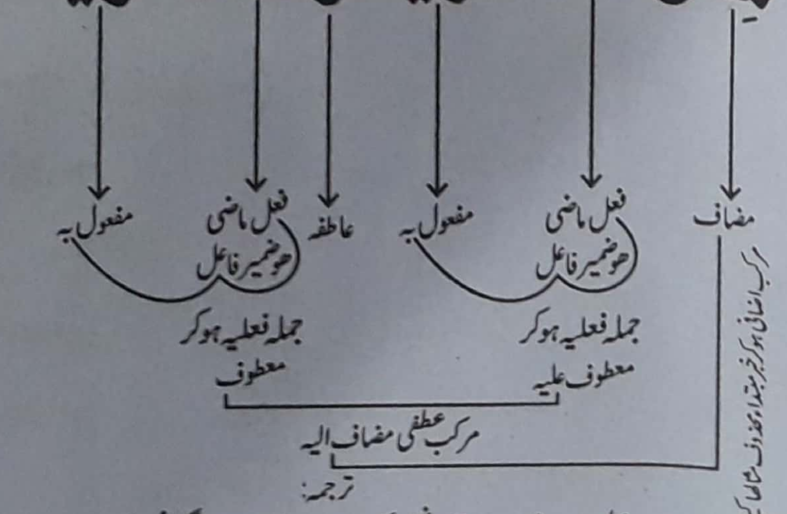

ترجمہ:
مثال اس نے زید سے تجاوز نہیں کیا اور اس نے زید سے درگزر نہیں کیا (قاموس)

مِثْلُ خَلَا الْبَيْتُ زَيْدًا وَعَدَا الْقَوْمُ زَيْدًا

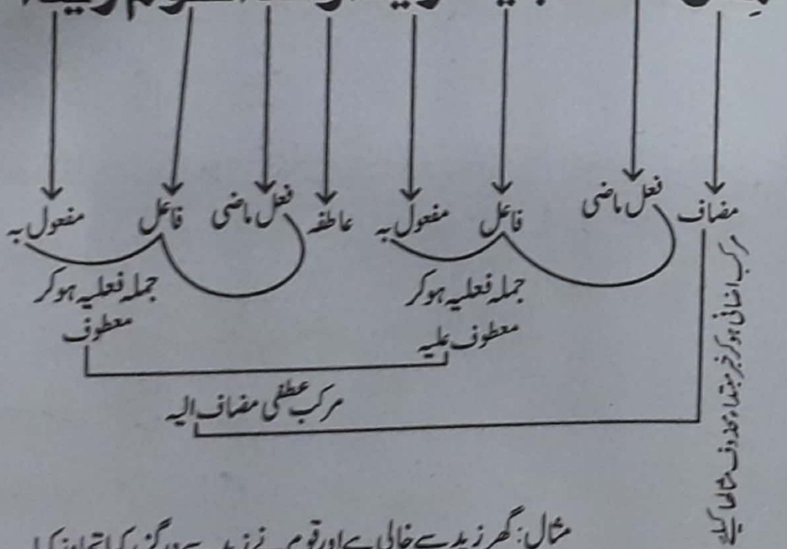

مثال: گھر زید سے خالی ہے اور قوم نے زید سے درگزر کیا تجاوز کیا۔

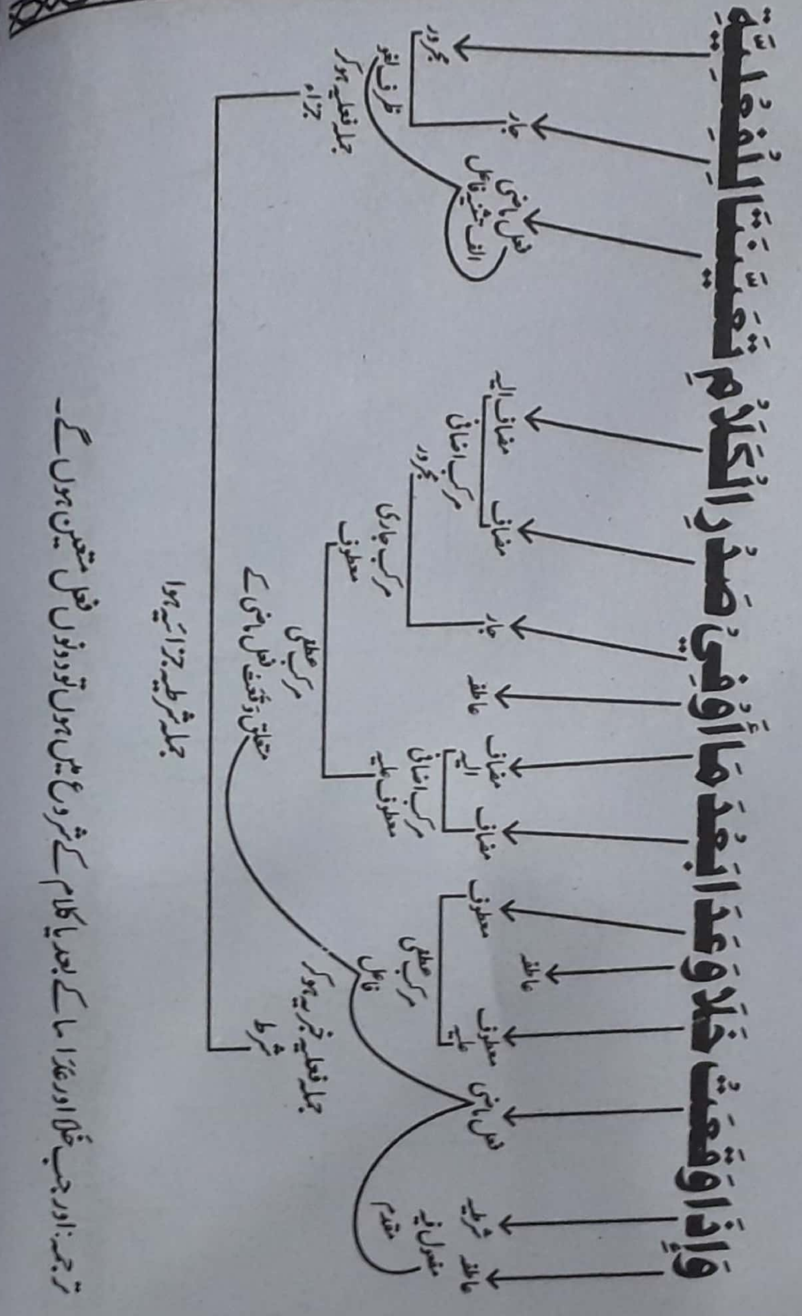

ترجمہ: اور جب خلا اور عدا ما کے بعد یا کلام کے شروع میں ہوں تو دونوں فعل متعین ہوں گے۔

نوع ثانی کا خلاصہ

سوال: حروفِ مشبہ بالفعل کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے حروف جو فعل کے مشابہ ہوں انکو حروفِ مشبہ بالفعل کہتے ہیں۔

سوال: یہ حروف کس چیز میں فعل کے مشابہ ہوتے ہیں؟

جواب: جس طرح فعل اپنے فاعل کو رفع اور مفعول کو نصب دیتا ہے اسطرح یہ حروف بھی اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

سوال: یہ حروف کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ حروف مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

سوال: حروفِ مشبہ بالفعل کتنے اور کونسے ہیں؟

جواب: حروفِ مشبہ بالفعل چھ ہیں: **اِنَّ، اَنَّ، کَاَنَّ، لٰکِنَّ، لَیْتَ، لعلَّ**۔

سوال: **اِنَّ** اور **اَنَّ** کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: **اِنَّ** اور **اَنَّ** دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون (مصدری معنی کی) کی تحقیق کے لئے آتے ہیں۔

مثال: **اِنَّ زَیْدًا قَآئِمٌ اَیْ حَقَّقْتُ قِیَامَ زَیْدٍ**

ترجمہ: بیشک زید کھڑا ہے یعنی میں نے زید کے کھڑے ہونے کا یقین کیا۔

سوال: **کَاَنَّ** کیا عمل کرتا ہے کس لیے آتا ہے؟

جواب: **کَاَنَّ** تشبیہ کے لئے آتا ہے۔

مثال: **کَاَنَّ زَیْدًا اَسَدٌ**

ترجمہ: گویا کہ زید شیر ہے۔

سوال: **لٰکِنَّ** کس لیے آتا ہے؟

جواب: **لٰکِنَّ** استدراک کے لئے آتا ہے یعنی ماقبل کلام میں پیدا ہونے والے وہم کو دور کرنے کے لئے آتا ہے اسی وجہ سے یہ ان دو جملوں کے درمیان واقع ہوتا ہے جو مختلف مفہوم رکھتے ہیں۔

مثال: **غَابَ زَیْدٌ لٰکِنَّ عمرًا حَاضِرٌ**

سوال: ما کافہ کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: عمل: مَا کافہ ان حروف پر داخل ہو کر ان کو ان کے عمل سے روک دیتا ہے۔ ان کا عمل کیا ہے وہ اسم کو نصب اور

Scanned with CamScanner

خبر کو رفع دیتا ہے لیکن جب ما کافہ آجائے تو اسم پر بھی رفع ہوتا ہے۔

مثال: اِنَّمَا زَیْدٌ مُنْطَلِقٌ۔

کافہ کا مطلب روکنے والی کیونکہ یہ ان حروف کو عمل سے روکتا ہے۔

فصل ثانی (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی
اَلْمُشَبَّهَۃُ	مشابہ ہونا
تَنْصِبُ	نصب دیتے ہیں
تَرْفَعُ	رفع دیتے ہیں
مَضْمُوْنُ الْجُمْلَۃِ	فعل کے مصدر کو فاعل کی طرف مضاف کرنا
حَقَّقْتُ	میں نے یقین کیا
بَلَغَنِیْ	مجھے بات پہنچی
اِنْطِلَاقُ	چلنا

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَسَدٌ	شیر	اَتَمَنّٰی	میں خواہش کرتا ہوں
اِسْتِدْرَاکٌ	ماقبل کلام میں وہم دور کرنا	تَرَجِّی	امید کے لئے آتا ہے شاید کر دے
دَفْعٌ	دور کرنا	اَلشَّبَابُ	جوانی
اَلتَّوَهُّمُ	وہم	یَعُوْدُ	لوٹتا ہے یا لوٹے گا وہ ایک مرد
اَلنَّاشِئُ	پیدا ہونے والا	اَلْکَافَّۃُ	روکنے والی
اَلسَّابِقُ	پہلے آنے والا	فَتَکُفُّهَا	پس وہ انکو روک دے گی
لَاتَقَعُ	واقع نہیں ہوتا	مُنْطَلِقٌ	چلنا والا
مُتَغَایِرَیْنِ	دونوں باہم جدا ہوئے		

اَلنَّوْعُ الثَّانِیُّ اَلْحُرُوْفُ الْمُشَبَّهَۃُ بِالْفِعْلِ

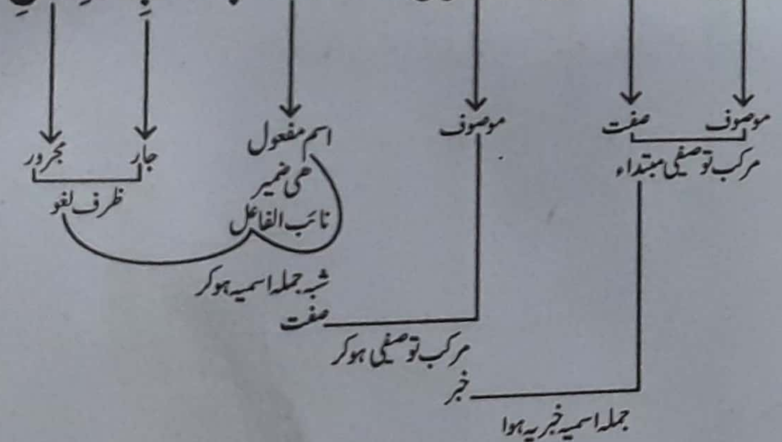

ترجمہ: دوسری نوع ایسے حروف کے بارے میں ہے جو فعل کے مشابہ ہیں

Scanned with CamScanner

وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَإِ وَالْخَبَرِ

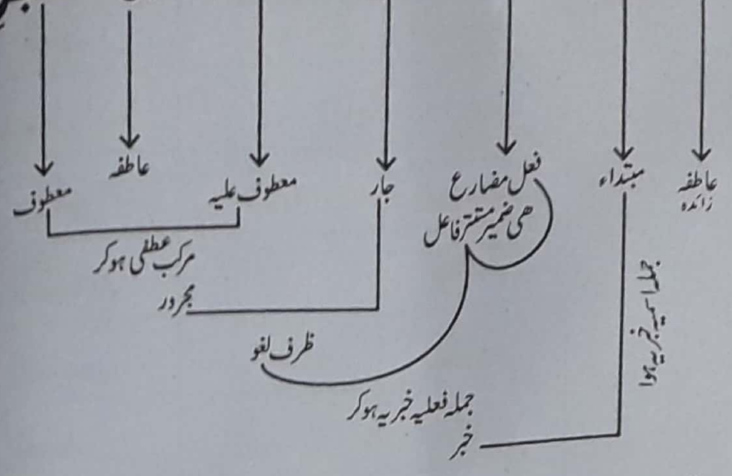

ترجمہ: اور وہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔

تَنْصِبُ الْمُبْتَدَأَ وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ

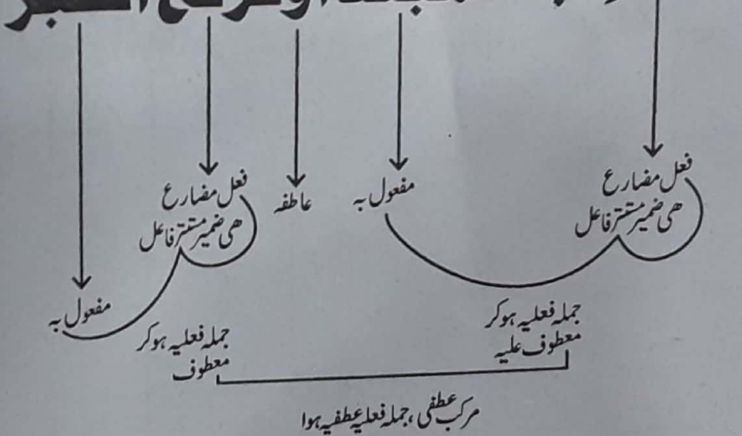

ترجمہ: اور وہ مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔

وَهِيَ سِتَّةُ حُرُوفٍ إِنَّ وَأَنَّ وَهُمَا لِلتَّحْقِيقِ مَضْمُونِ الْجُمْلَةِ الْاِسْمِيَّةِ

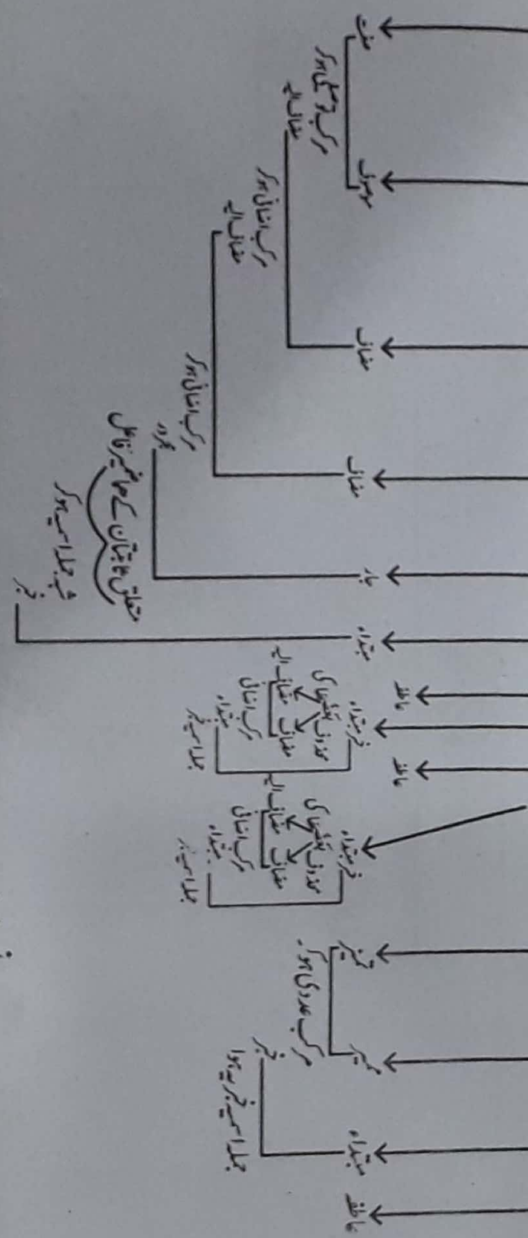

ترجمہ:
اور وہ دونوں جملہ اسمیہ کے مضمون کی تحقیق کیلئے آتے ہیں۔

نوٹ:
مبتداء محذوف بعضھا بھی نکال سکتے ہیں اور احدھا وغیرہ بھی۔

Scanned with CamScanner

مِثْلُ إِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ أَيْ حَقَّقْتُ قِيَامَ زَيْدٍ

مضاف — حرف شبہ بالفعل — اسم — خبر — حرف تفسیر — فعل ماضی تاء ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی مفعول بہ

جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر مُفَسَّر — جملہ فعلیہ ہوکر مُفَسِّر

جملہ تفسیریہ ہوکر مضاف الیہ

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتداء محذوف مثالھا کی خبر

ترجمہ:
بیشک زید کھڑا ہے یعنی میں نے زید کے کھڑے ہونے کا یقین کیا۔

تنبیہ:
مضمون جملہ سے مراد فعل کے مصدر کو فاعل کی مضاف کرنا جس طرح آپ قیام زید میں ملاحظہ فرما رہے ہیں۔

وَبَلَغَنِي أَنَّ زَيْدًا مُنْطَلِقٌ أَيْ بَلَغَنِي ثُبُوتُ انْطِلَاقِ زَيْدٍ

عاطفہ — فعل ماضی — نون وقایہ — مفعول بہ — حرف شبہ بالفعل — اسم — خبر — حرف تفسیر — فعل ماضی — نون وقایہ — مفعول بہ — فاعل مضاف — مضاف — مضاف الیہ

جملہ اسمیہ ہوکر فاعل بلغنی کا

جملہ فعلیہ ہوکر مُفَسَّر — جملہ فعلیہ ہوکر مُفَسِّر

مرکب اضافی مضاف الیہ — مرکب اضافی فاعل

جملہ تفسیریہ ہوا

ترجمہ: مجھے یہ بات پہنچی کہ زید بیشک چلنے والا ہے یعنی مجھے زید کے جانے کا ثبوت پہنچا۔

كَأَنَّ وَهِيَ لِلتَّشْبِيْهِ نَحْوُ كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ وَلٰكِنَّ

كَأَنَّ: خبر مبتداء محذوف بعضھا کی مضاف، مضاف الیہ؛ مرکب اضافی مبتداء؛ جملہ اسمیہ خبر

وَ: عاطفہ

هِيَ: مبتداء

لِ: جار

التَّشْبِيْهِ: مجرور

جار مجرور: ظرف مستقر ثابتۃٌ کے متعلق اس میں ھی ضمیر فاعل؛ شبہ جملہ اسمیہ ہو کر خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

نَحْوُ: مضاف

كَأَنَّ: حرف مشبہ بالفعل

زَيْدًا: اسم

أَسَدٌ: خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہو کر مضاف الیہ

مرکب اضافی ہو کر خبر مبتداء محذوف مثالھا کی

وَ: عاطفہ

لٰكِنَّ: خبر مبتداء محذوف بعضھا کی مضاف، مضاف الیہ؛ مرکب اضافی مبتداء؛ جملہ اسمیہ خبر

ترجمہ: کَاَنَّ وہ تشبیہ کیلئے مثال گویا کہ زید شیر ہے اور لٰکِنَّ ان بعض (مشبہ بالفعل) حروف میں سے ہے۔

وَلِهٰذَا لَا تَقَعُ إِلَّا بَيْنَ الْجُمْلَتَيْنِ اللَّتَيْنِ تَكُوْنَانِ مُتَغَايِرَتَيْنِ بِالْمَفْهُوْمِ

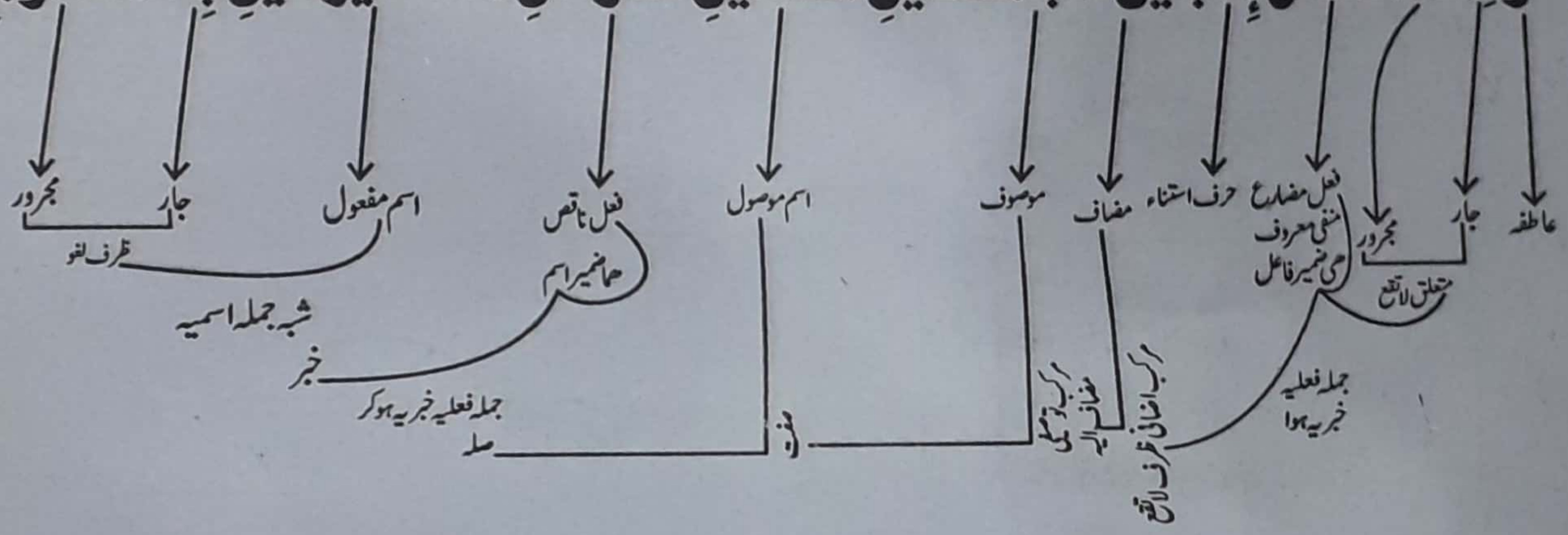

ترجمہ: اور اسی وجہ سے لٰکِنّ واقع نہیں ہوتا مگر دو ایسے جملوں کے درمیان جو مفہوم کے اعتبار سے جدا ہوں۔

Scanned with CamScanner

لَيْتَ وَهِيَ لِلتَّمَنِّيْ

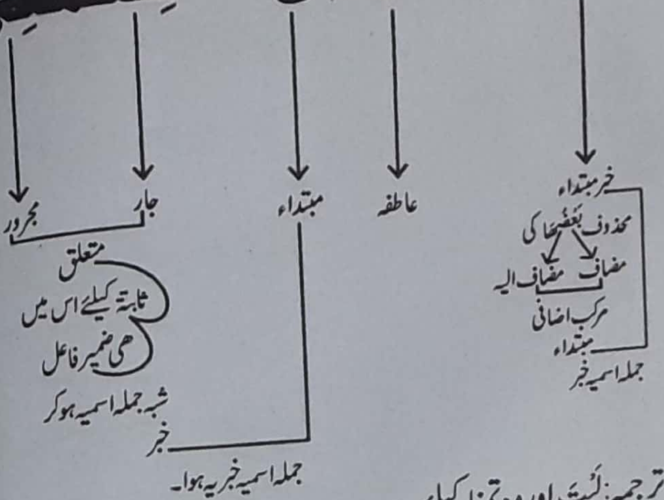

ترجمہ: لَیتَ اور وہ تمنا کیلئے ہے۔

مِثْلُ لَيْتَ زَيْدًا قَائِمٌ أَيْ أَتَمَنّٰى قِيَامَهٗ

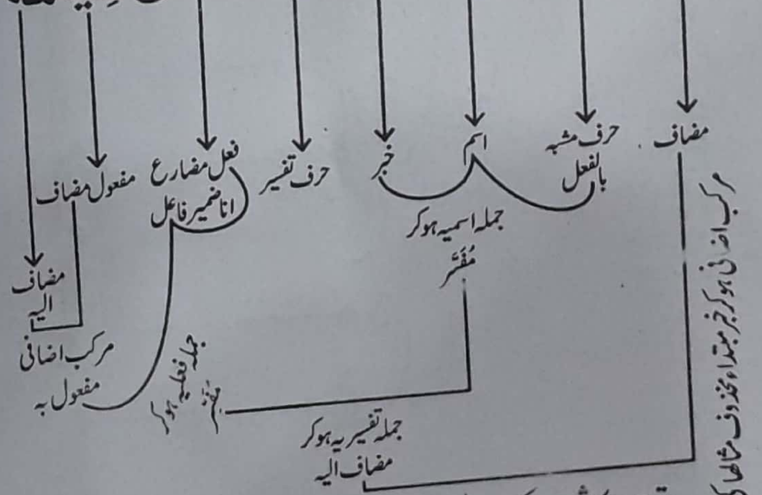

ترجمہ: کاش زید کھڑا ہو یعنی میں اسکے کھڑے ہونے کی تمنا کرتا ہوں۔

لَعَلَّ وَهِيَ لِلتَّرَجِّيْ

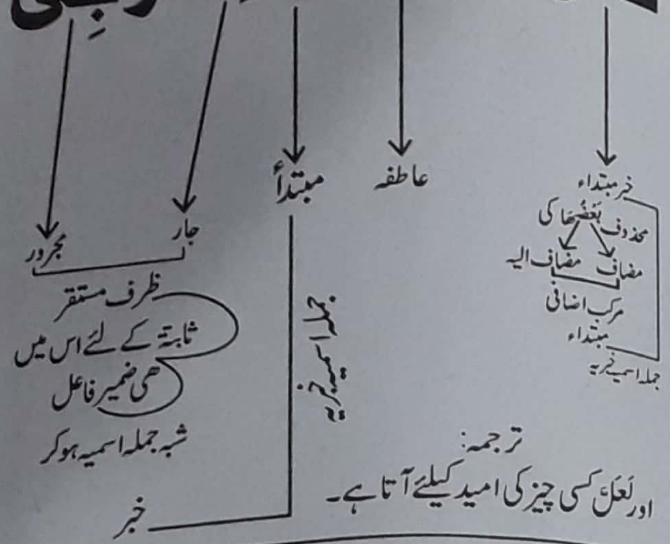

ترجمہ: اور لَعَلَّ کسی چیز کی امید کیلئے آتا ہے۔

مِثْلُ لَعَلَّ السُّلْطَانَ يُكْرِمُنِيْ

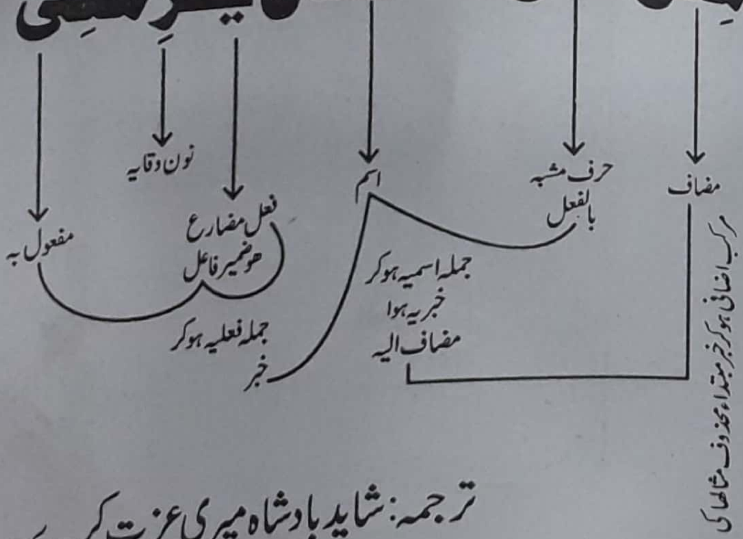

ترجمہ: شاید بادشاہ میری عزت کرے۔

وَالْفَرْقُ بَیْنَ التَّمَنِّیْ وَالتَّرَجِّیْ اَنَّ الْاَوَّلَ یُسْتَعْمَلُ فِی الْمُمْکِنَاتِ وَالْمُمْتَنِعَاتِ

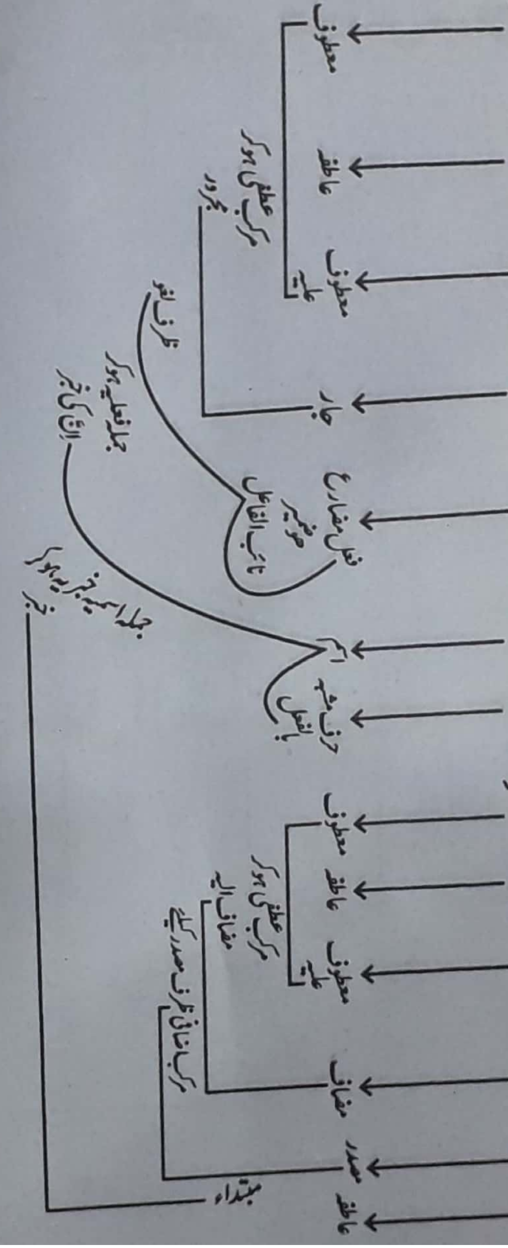

ترجمہ: اور تمنی اور ترجی کے درمیان فرق بیشک اول کو (تمنی) کو ممکنات اور ممتنعات دونوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

کَمَا مَرَّ

مِثْلُ لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ

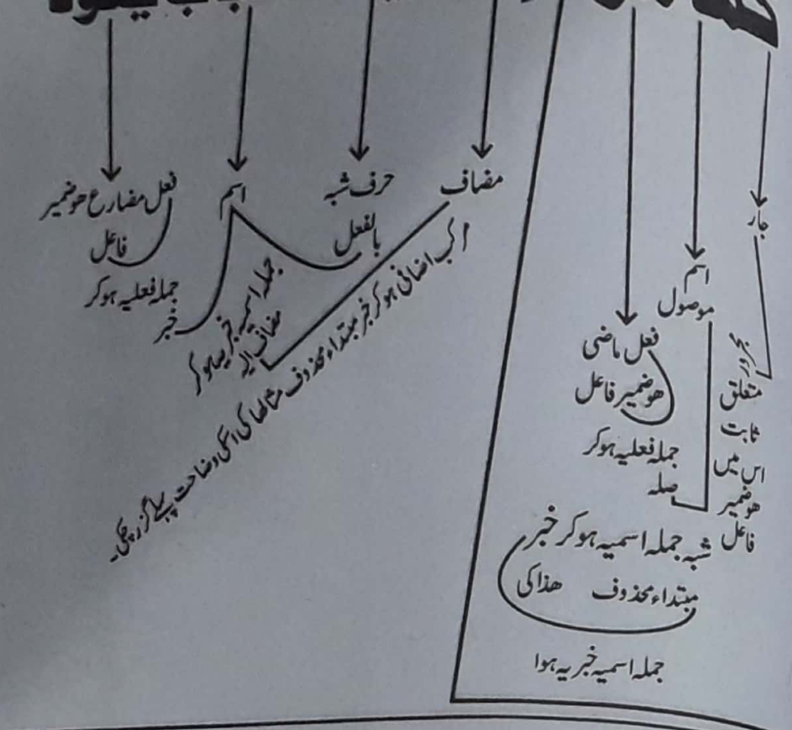

وَالتَّرَجِّیْ مَخْصُوْصٌ فِی الْمُمْکِنَاتِ

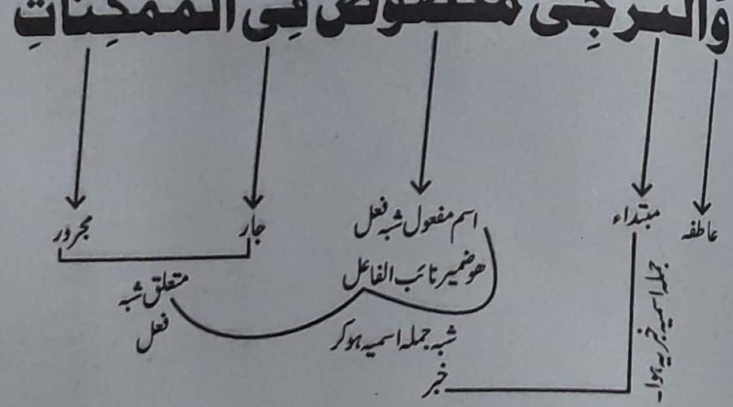

ترجمہ: اور ترجی کو خاص کیا گیا ممکنات میں

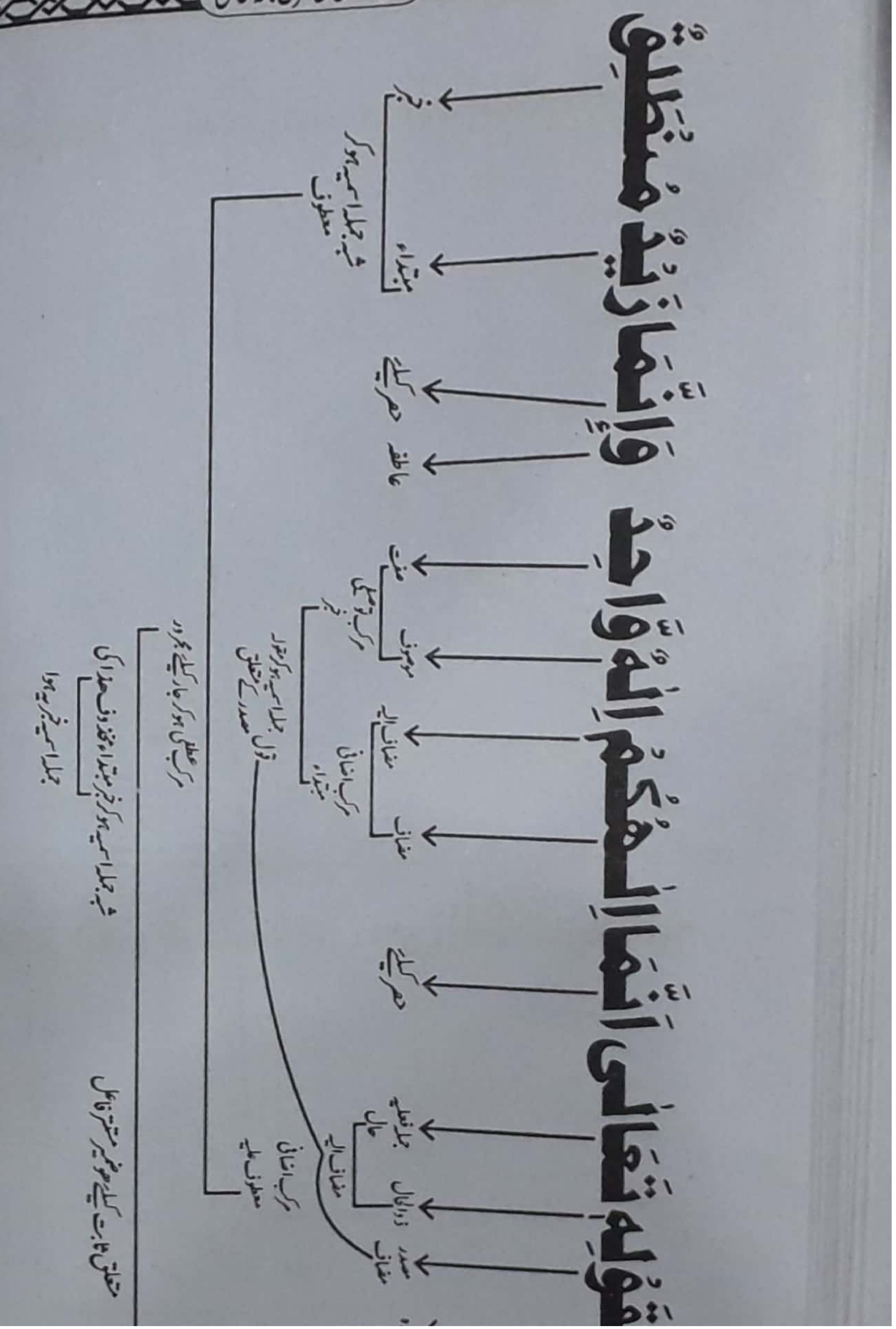

ترجمہ: جس طرح اللہ پاک کا قول بہر حال تمہارا معبود ایک معبود ہے اور بہر حال زید چلنے والا ہے۔

فصل ثالث کا خلاصہ

سوال: ما اور لا مشابہ بلیس کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے ما اور لا جو لیس کے مشابہ ہوتے ہیں نفی میں اور مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مطلب جس طرح لیس نفی کا معنی دیتا ہے اسطرح یہ بھی نفی کا معنی دیتے ہیں اور جس طرح لیس مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے اس طرح ما اور لا بھی داخل ہوتے ہیں۔

سوال: مَا اور لَا دونوں کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مثال: **مَا زَيْدٌ قَائِمًا، لَا رَجُلٌ قَائِمًا**

سوال: ما اور لا میں کیا فرق ہے؟

جواب: ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر داخل ہوتا ہے۔

مثال: **مَا زَيْدٌ قَائِمًا مَا رَجُلٌ قَائِمًا**

لَا فقط نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

مثال: **لَا رَجُلٌ قَائِمًا**

فصل ثالث (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی
اَلْمُشَبَّهَتَانِ	مشابہت والے
تَرْفَعَانِ	دونوں رفع دیتے ہیں
ظَرِيْفًا	دانا، خوش شکل، ذہین ہونا ماہر ہونا

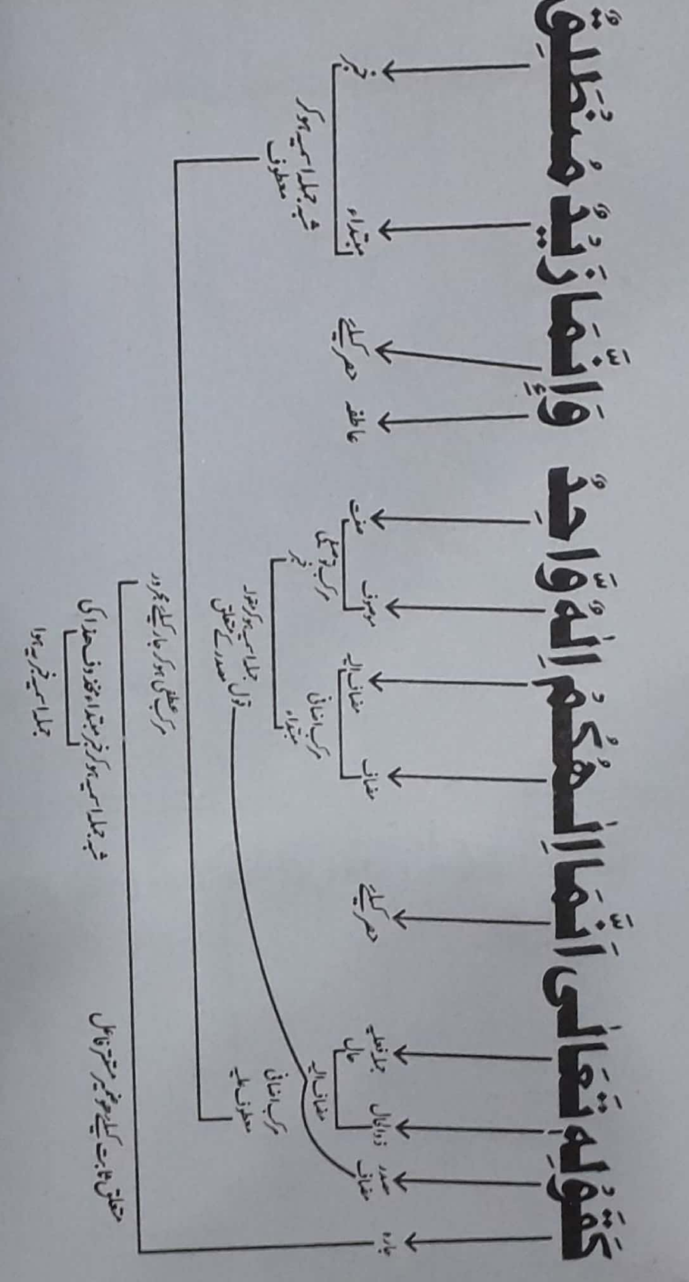

ترجمہ: جس طرح اللہ پاک کا قول بے شک تمہارا معبود ایک معبود ہے اور بے شک زید چلنے والا ہے۔

فصل ثالث کا خلاصہ

سوال: ما اور لا مشابہ بلیس کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے ما اور لا جو لیس کے مشابہ ہوتے ہیں نفی میں اور مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مطلب جس طرح لیس نفی کا معنی دیتا ہے اسطرح یہ بھی نفی کا معنی دیتے ہیں اور جس طرح لیس مبتداء اور خبر پر داخل ہوتا ہے اس طرح ما اور لا بھی داخل ہوتے ہیں۔

سوال: مَا اور لَا دونوں کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

مثال: **مَازَيْدٌ قَائِمًا، لَارَجُلٌ قَائِمًا**

سوال: ما اور لا میں کیا فرق ہے؟

جواب: ما معرفہ اور نکرہ دوں پر داخل ہوتا ہے۔

مثال: **مَازَيْدٌ قَائِمًا مَارَجُلٌ قَائِمًا**

لا فقط نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

مثال: **لَارَجُلٌ قَائِمًا**

فصل ثالث (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی
اَلْمُشْبَهَتَانِ	مشابہت والے
تَرْفَعَانِ	دونوں رفع دیتے ہیں
ظَرِيْفًا	دانا، خوش شکل، ذہین ہونا، ماہر ہونا

Scanned with CamScanner

اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ فِي النَّفْيِ وَالدُّخُولُ عَلَى الْمُبْتَدَأِ أَوِ الْخَبَرِ

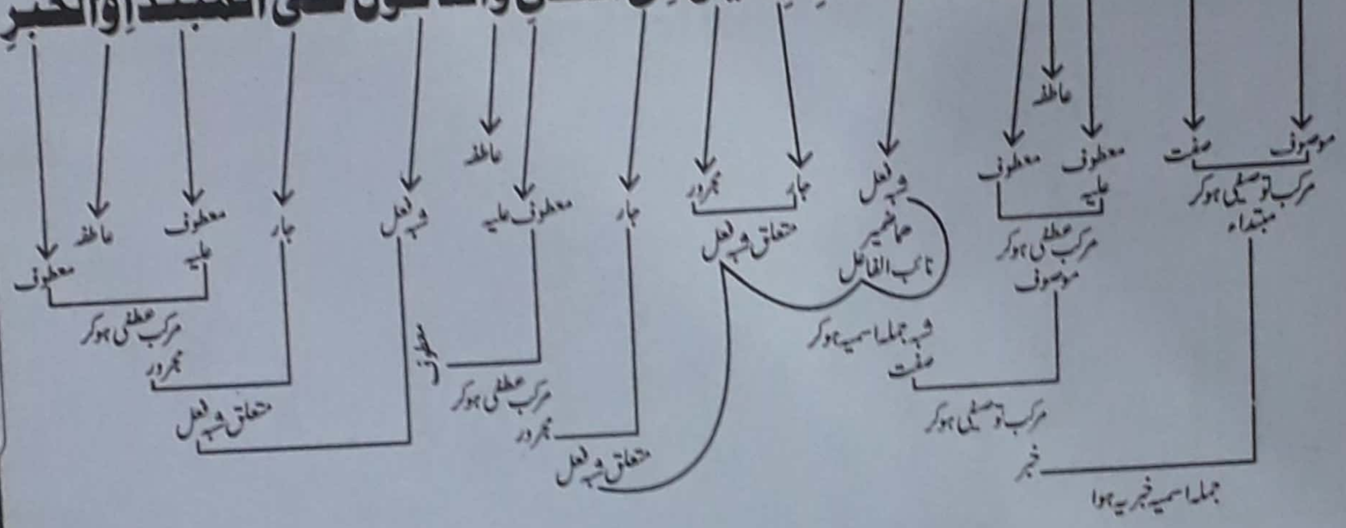

ترجمہ: تیسری نوع ایسے ما اور لا کے بارے میں جو لیس کے مشابہ ہوتے ہیں نفی میں اور مبتداء اور خبر پر داخل ہونے میں۔

تَرْفَعَانِ الْاِسْمَ | وَتَنْصِبَانِ الْخَبَرَ | وَتَدْخُلُ مَا عَلَى الْمَعْرِفَةِ وَالنَّكِرَةِ

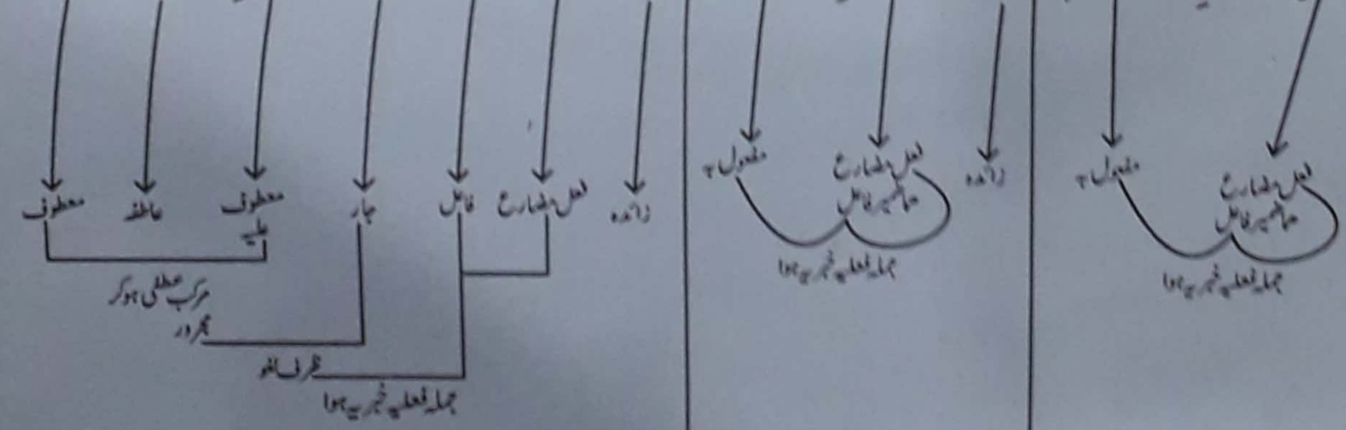

ترجمہ: وہ دونوں اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں اور ما معرفۃ اور نکرۃ پر داخل ہوتا ہے۔

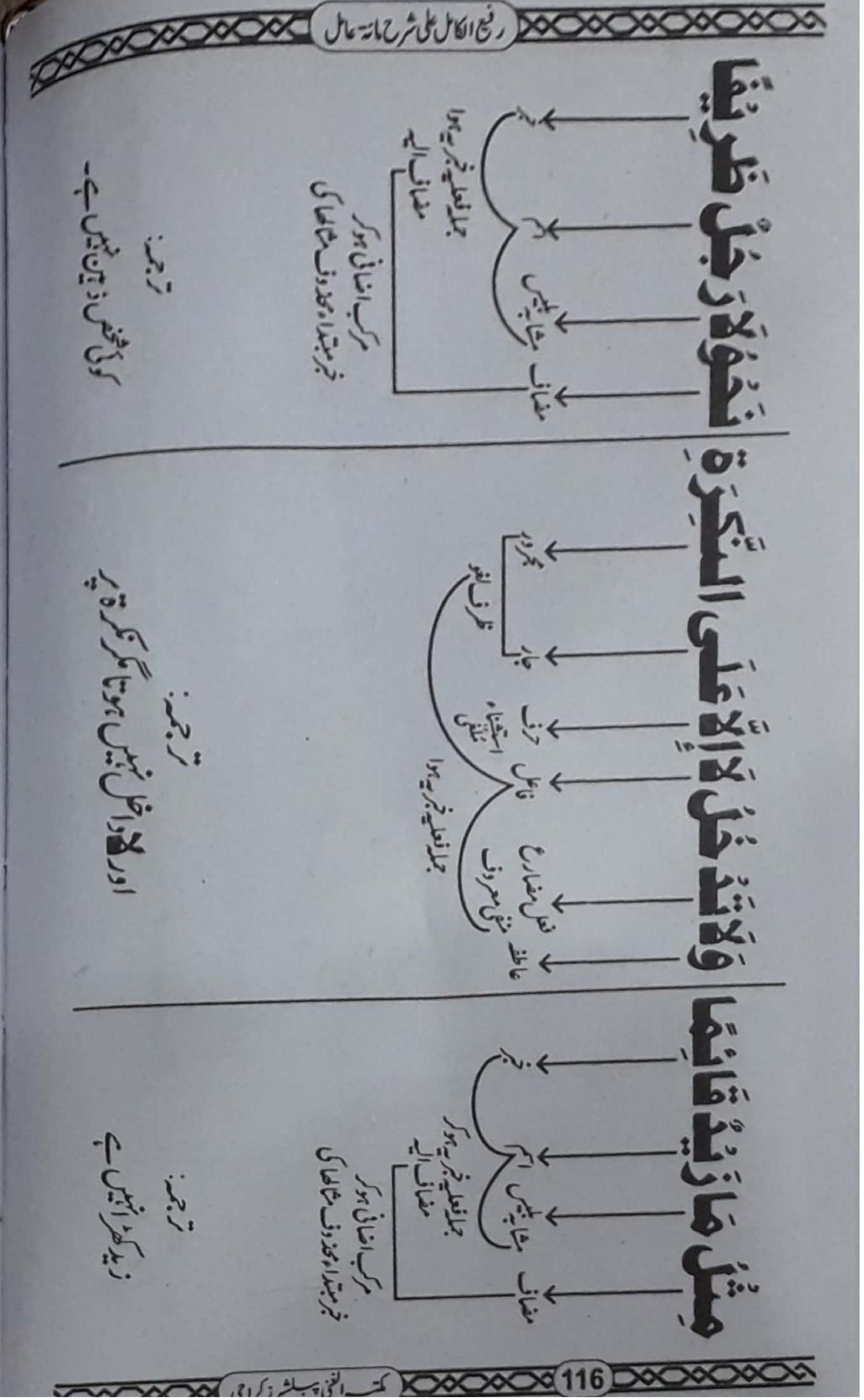

فصل رابع (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رَابِعٌ	چوتھی	اَلْخَشْبَةُ	لکڑی
تَنْصِبُ	نصب دیتے ہیں	اِسْتِثْنَاءٌ	کسی چیز کو الگ کرنا
سَبْعَةٌ	سات	اَلْهَمْزَةُ الْمَفْتُوْحَةُ	ہمزہ مفتوحہ
اَحْرُفٌ	حروف کی جمع	اَلْخَمْسَةُ	پانچ
اِسْتَوٰی	برابر ہونا	مُضَافًا	مضاف
اَلْمَاءُ	پانی	تَرْفَعُ	رفع دیتے ہیں
فَقَطْ	تو بازآ	شَرِيْفٌ	شریف ہونا

فصل رابع کا خلاصہ

سوال: حروفِ نواصب کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے حروف جو اسم کو نصب دیتے ہیں فقط۔

سوال: حروفِ نواصب کتنے ہیں اور کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: حروفِ نواصب سات ہیں۔

1-وآو، 2-الا، 3-یا، 4-ایا، 5-ھیا، 6-ای، 7-اَ (ہمزہ مفتوحہ)

عمل: اسم کو نصب دیتے ہیں۔

سوال: وآو کس لیے آتا ہے؟

جواب: وآو مَعَ کے معنی ہوتا ہے۔

مثال: **اِسْتَوَی الْمَاءُ وَالْخَشْبَةَ**

ترجمہ: پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہوگیا۔

سوال: اِلَّا کس لیے آتا ہے؟

جواب: اِلَّا استثناء کے لیے آتا ہے۔ مثال: **جَاءَنِی الْقَوْمُ اِلَّا زَیْدًا**

سوال: یَا کس لیے آتا ہے؟

جواب: یاءِ نداء قریب وبعید کے لیے آتا ہے۔ مثال: **یَا عَبْدَاللّٰہِ**

سوال: اَیَا اور ھَیَا کس لیے آتا ہے؟

جواب: یہ دونوں نداء بعید کے لیے آتے ہیں۔

اَیَا غُلَامَ زَیْدٍ وَھَیَا شَرِیْفَ الْقَوْمِ

سوال: اَیْ اور ہمزہ مفتوحہ کس لیے آتا ہے؟

جواب: دونوں نداء قریب کے لیے آتے ہیں۔

مثال: **اَیْ اَفْضَلَ الْقَوْمِ وَاَعَبْدَاللّٰہِ**

اَلنَّوْعُ الرَّابِعُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْاِسْمَ

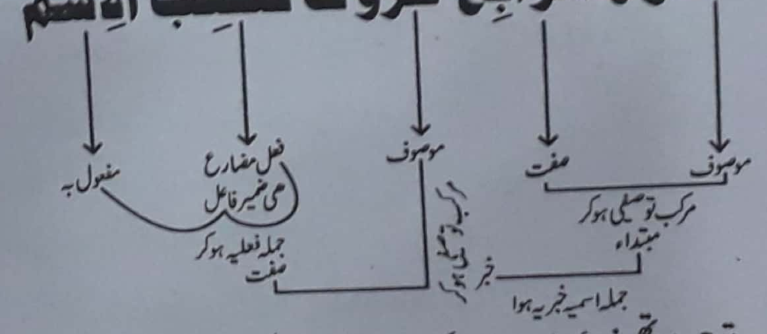

ترجمہ: چوتھی نوع ایسے حروف کے بارے میں جو اسم کو فقط نصب دیتے ہیں۔

ترجمہ: محذوف عبارت کے ساتھ یوں ہے گا جب تو ان حروف کے ذریعے اسم کو نصب دے لے پس تو باز آجا۔

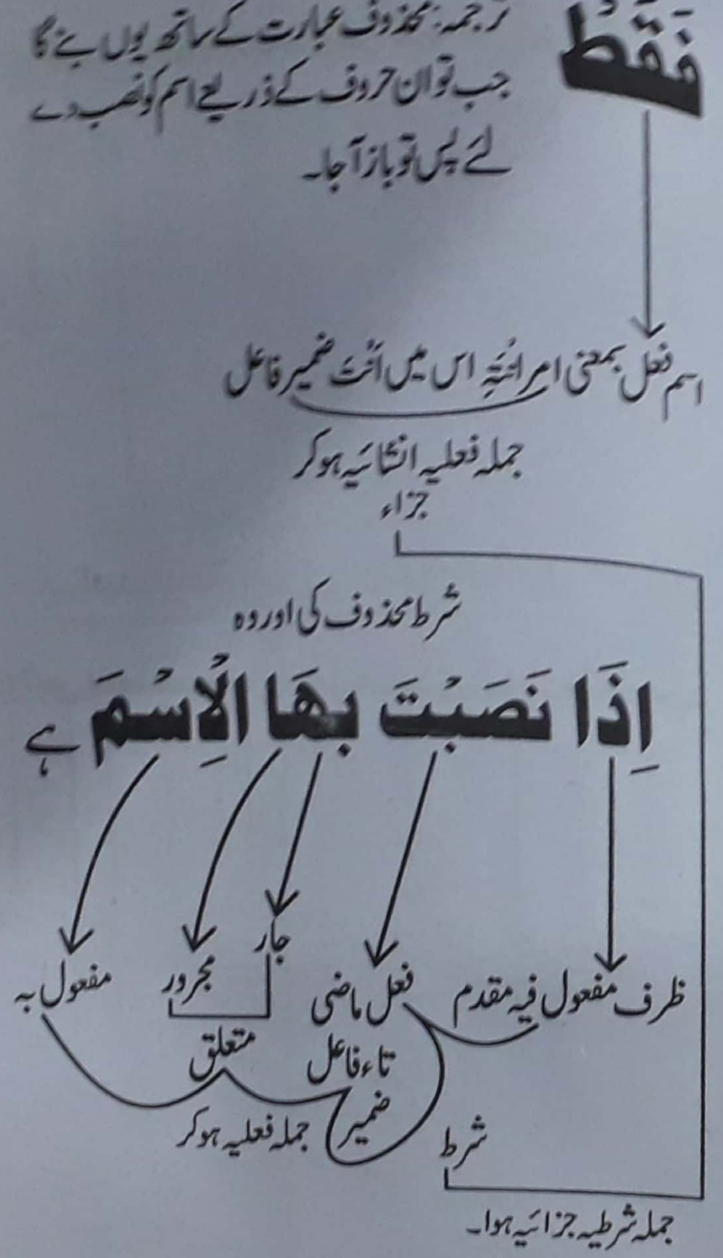

وَهِيَ سَبْعَةُ أَحْرُفٍ اَلْوَاوُ

عاطفہ

مبتداء

ممیز

تمیز

مرکب عددی ہوکر

خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

خبر مبتداء محذوف بعضھا کی

اسکی وضاحتی ترکیبیں گزرچکی

ترجمہ: اوروہ سات حروف ہیں ان میں پہلا واؤ ہے

وَهِيَ بِمَعْنَى مَعَ

عاطفہ

مبتداء

جار

مضاف

مضاف الیہ

مرکب اضافی

مجرور

ظرف مستقر ثابتۃ کیلئے ھی ضمیر

فاعل

خبر شبہ جملہ اسمیہ ہوکر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: اوروہ مَعَ کے معنی میں ہوتا ہے

نَحْوُ اسْتَوَى الْمَاءَ وَالْخَشَبَةَ

مضاف

فعل ماضی

فاعل

بمعنی مع

مفعول معہ

جملہ فعلیہ ہوکر

مضاف الیہ

مرکب اضافی ہوکر

خبر مبتداء محذوف مثالھا کیلئے جیسے گزرچکا

ترجمہ:

پانی لکڑی کے ساتھ برابر ہوگیا۔

وَهِيَ لِلْاِسْتِثْنَاءِ

عاطفہ

مبتدأ

جار

مجرور

ظرف مستقر

ثابتۃ کے لئے اس میں

ھی ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر

خبر

نَحْوُ جَاءَنِي الْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا

مضاف

فعل

نون وقایہ

مفعول بہ

مستثنیٰ منہ

حرف استثناء

مستثنیٰ

فاعل

جملہ فعلیہ ہوکر

مضاف الیہ

مرکب اضافی خبر مبتداء محذوف مثالھا کیلئے

ترجمہ: میرے پاس قوم آئی سوائے زید کہ

وَيَا

عاطفہ

اسکی ترکیب وہی ہے جو واؤ کی ہے

وَهِيَ لِنِدَاءِ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ

عاطفہ

مبتداء

جار

مضاف

معطوف علیہ

عاطفہ

معطوف

مرکب عطفی ہوکر

مضاف الیہ

مرکب اضافی ہوکر

مجرور

حقق ثابتۃ کے لئے اس میں

ھی ضمیر فاعل

خبر

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر

ترجمہ: اوروہ نداء قریب اور بعید دونوں کیلئے آتا ہے۔

Scanned with CamScanner

وَأَیْ وَالْهَمْزَةُ الْمَفْتُوحَةُ

عاطفہ — عاطفہ — خبر — موصوف — صفت

مبتداء محذوف بعضہا کی — مضاف — مضاف الیہ — مرکب اضافی — مبتداء — جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

موصوف، صفت — مرکب توصیفی ہوکر — خبر — مبتداء محذوف بعضہا کی — مضاف — مضاف الیہ — مرکب اضافی — مبتداء — جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: ایْ اور همزہ مفتوحہ دونوں ندا قریب کیلئے ہیں

وَهُمَا لِلنِّدَاءِ الْقَرِيْبِ

عاطفہ — مبتداء — جار — مضاف — مضاف الیہ

مرکب اضافی — مجرور — ثابتان کے متعلق — ھما ضمیر فاعل — شبہ جملہ اسمیہ ہوکر — خبر

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر

وَهٰذِهِ الْحُرُوفُ الْخَمْسَةُ تَنْصِبُ الْاِسْمَ إِذَا كَانَ مُضَافًا إِلٰى اِسْمٍ آخَرَ

عاطفہ — مبدل منہ — موصوف — صفت — مرکب توصیفی — بدل — مبتداء — فعل مضارع ھی ضمیر فاعل — مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر — خبر — جملہ اسمیہ خبریہ ہوکر — جزاء مقدم

شرط مفعول فیہ مقدم — فعل ناقص — اسم — شبہ فعل — جار — مجرور — موصوف — صفت — متعلق شبہ فعل — خبر — جملہ فعلیہ ہوکر — شرط — جملہ شرطیہ جزائیہ ہوا

ترجمہ: اور یہ پانچ حروف اسم کو نصب دیتے ہیں جب مضاف ہوں دوسرے اسم کی طرف

نَحْوُ يَا عَبْدَ اللّٰهِ وَأَيَا غُلَامَ زَيْدٍ وَهَيَا شَرِيْفَ الْقَوْمِ وَأَيْ أَفْضَلَ الْقَوْمِ وَأَ عَبْدَ اللّٰهِ

مضاف — عاطفہ — عاطفہ — عاطفہ — عاطفہ

حرف نداء قائم مقام ادعو فعل اس میں انا ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ — مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر معطوف علیہ

حرف نداء قائم مقام ادعو فعل اس میں انا ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ — مرکب اضافی ہوکر مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر معطوف اول

حرف نداء قائم مقام ادعو فعل اس میں انا ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ — مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ثانی

حرف نداء قائم مقام ادعو فعل اس میں انا ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ — مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر معطوف ثالث

حرف نداء قائم مقام ادعو فعل اس میں انا ضمیر فاعل — مفعول مضاف — مضاف الیہ — مفعول بہ — جملہ فعلیہ ہوکر معطوف رابع

مرکب عطفی ہوکر مضاف الیہ — مرکب اضافی خبر محذوف مثالھا کی

ترجمہ اے عبداللہ، اور اے زید کے غلام اور اے قوم کے شریف اور اے قوم میں افضل شخص اور اے عبداللہ

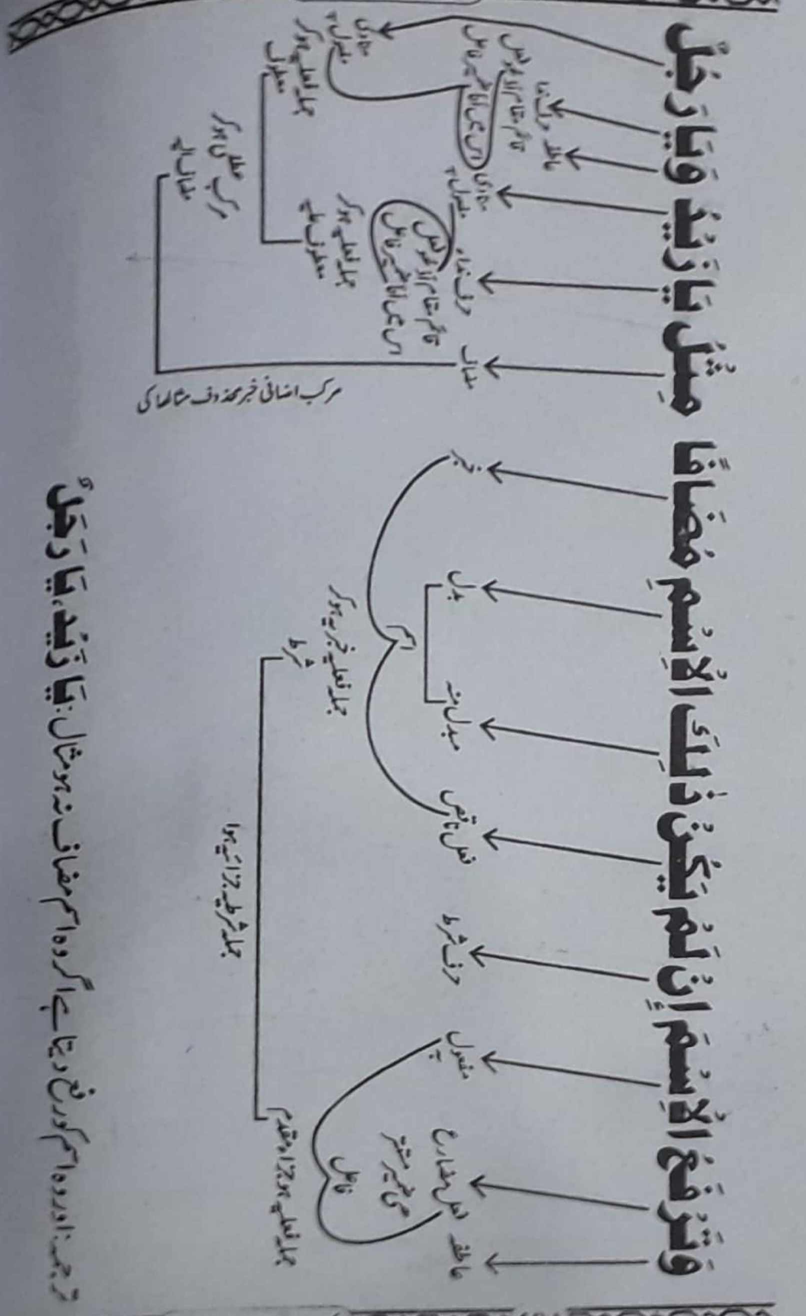

نوع خامس (اصل الفاظ و معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
دَخَلْتُ	میں داخل ہوا	اَلْتِقَاءُ	ملنا
اَسْلَمْتُ	میں اسلام لایا	بَقِیَتْ	باقی رہ گیا
تُسَمّٰی	انہیں نام دیا جاتا ہے	لَایَتَحَقَّقُ	وہ ثابت ہے
حُذِفَتْ	حذف کیا گیا	سَبَبُ	سبب وجہ
تَخْفِیْفًا	تخفیفاً (تخفیف کے لیے آتا ہے)	لَااَنْ	لقطالن کی اصل ہے
صَارَتْ	پس ہو گیا	لَانْ	ہمزہ کے حذف کے بعد لقطالن کی اصل حالت

فصل خامس کا خلاصہ

سوال :حروف نواصب کی تعریف کریں؟

جواب :ایسے حروف جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں انکو حروف نواصب کہتے ہیں۔ جیسے **اَنْ یَّضْرِبَ**

سوال :حروف نواصب کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب :حروف نواصب چار ہیں۔

اَنْ، لَنْ، کَیْ، اِذَنْ

سوال :اَنْ کس لیے آتا ہے؟ نیز اس کا دوسرا نام کیا ہے؟

جواب :اَنْ استقبال کے لئے آتا ہے اگرچہ ماضی پر داخل ہو۔

مثال: **اَسْلَمْتُ اَنْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَاَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ**

دوسرا نام: اسکو اَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں۔

سوال :لفظِ لَن کس لیے آتا ہے؟

جواب :لفظ لَن مستقبل میں نفی کی تاکید کے لئے آتا ہے۔

مثال: **لَنْ تَرَانِیْ** یعنی تو ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکتا۔

سوال :لَن کی اصل کیا ہے؟

جواب :لفظ لَن کی اصل خلیل کے نزدیک **لَاأَنْ** ہے ہمزہ کو تخفیفاً حذف کردیا گیا تو **لَانْ** ہوگیا دو ساکن جمع ہو گئے تو الف کو حذف کردیا گیا تو **لَنْ** ہوگیا۔

سوال : کَیْ کس لیے آتا ہے؟

جواب : کَیْ سببیۃ کے لئے آتا ہے یعنی اس کا ماقبل اسکے مابعد کے لئے سبب ہوتا ہے

مثال: **اَسْلَمْتُ کَیْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ**

ترجمہ: میں اسلام لایا تاکہ میں جنت میں داخل ہوجاؤں۔

وضاحت: آپ نے مثال کے اندر ملاحظہ فرمایا اسلام لانا جنت میں جانے کا سبب ہے۔

سوال :**اِذَنْ** کس لیے آتا ہے؟

جواب :**اِذَنْ** جواب اور جزاء کے لیے آتا ہے جو کسی جملہ کا جواب بن رہا ہو۔

مثال: **اِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ**

ترجمہ: اب تو جنت میں داخل ہوجا۔

اور اس جملے کے شروع میں بھی آتا ہے جو جزاء بن رہا ہوتا ہے۔

مثال: اول کو ہی لے لیں کس نے کہا میں اسلام لایا اب اسکی جزاء کیا ہے جزاء یہ ہے کہ وہ جنت میں داخل ہوجائے۔

تراکیب

اَلنَّوْعُ الْخَامِسُ حُرُوْفٌ تَنْصِبُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ

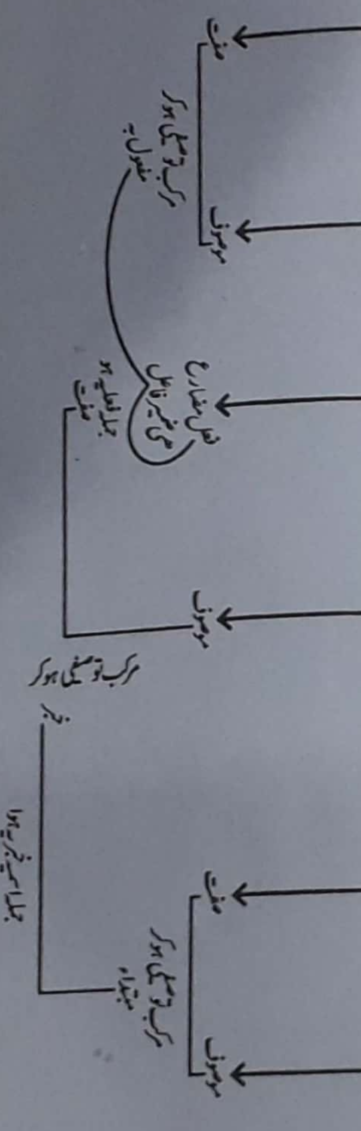

ترجمہ: پانچویں نوع ایسے حرف کے بارے میں جو فعل مضارع کو نصب دیتے ہیں۔

وَهِيَ أَرْبَعَةُ أَحْرُفٍ أَنْ وَلَنْ وَكَيْ وَإِذَنْ

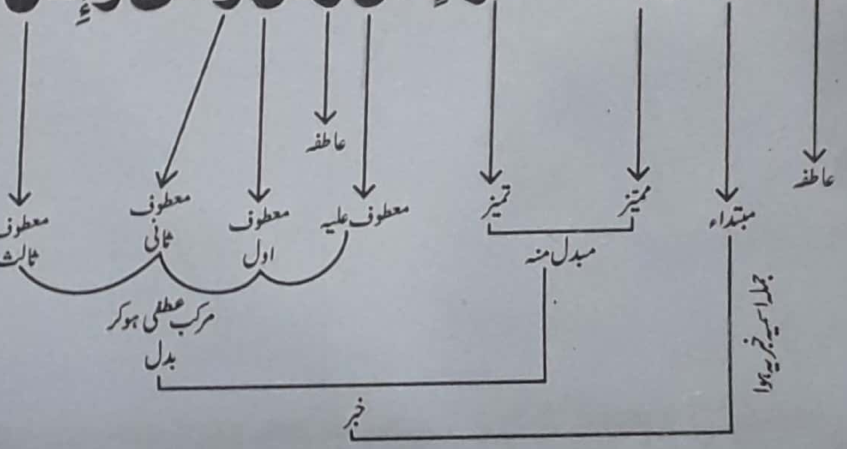

ترجمہ: اور وہ چار حروف ہیں۔ ان، لن، کی اور إذن

فَأَنْ لِلْاِسْتِقْبَالِ

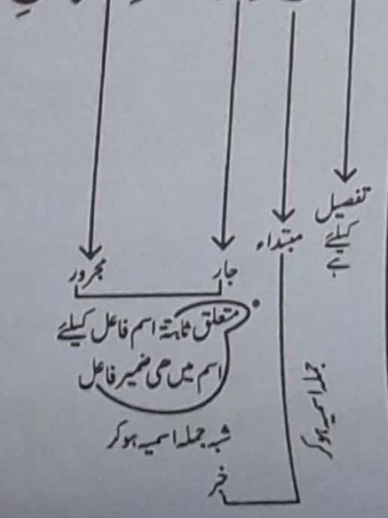

ترجمہ: پس اَن استقبال کیلئے آتا ہے۔

وَإِنْ دَخَلَتْ عَلَى الْمَاضِي

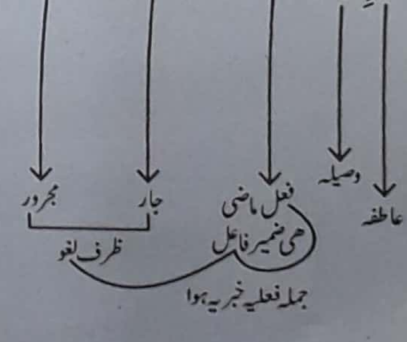

ترجمہ:
اور اگرچہ وہ ماضی پر داخل ہو۔

نَحْوُ أَسْلَمْتُ أَنْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ وَأَنْ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ

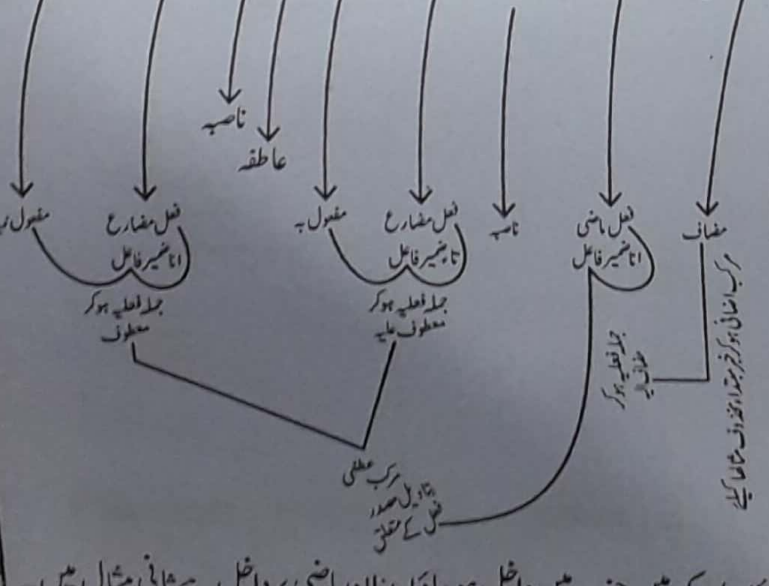

ترجمہ: میں اسلام لایا کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں اور کہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں: ان ماضی پر داخل ہے ثانی مثال میں۔

Scanned with CamScanner

مِثْلُ لَنْ تَرَانِی

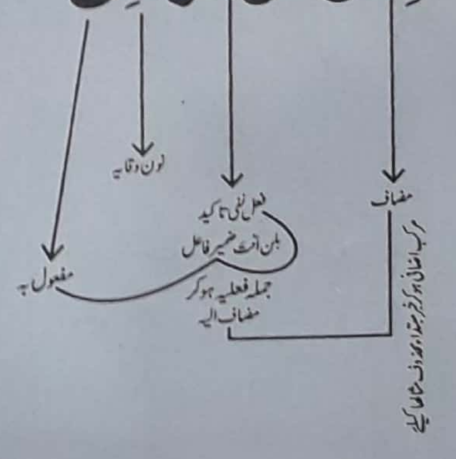

ترجمہ: تو ہرگز مجھے نہیں دیکھ سکتا۔

وَأَصْلُهَا لاأَنْ عِنْدَ الْخَلِيلِ

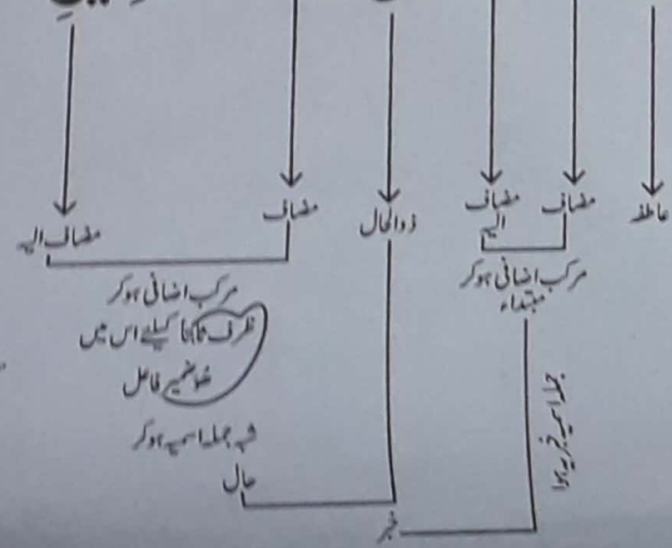

تنبیہ: اس مثال کے اندر لفظ لن نے مستقبل میں دیکھنے کی نفی پر تاکید پیدا کردی: ترجمہ: لفظ لن کی اصل **لاأن** ہے امام خلیل کے نزدیک

فَحُذِفَتِ الْهَمْزَةُ تَخْفِيفًا

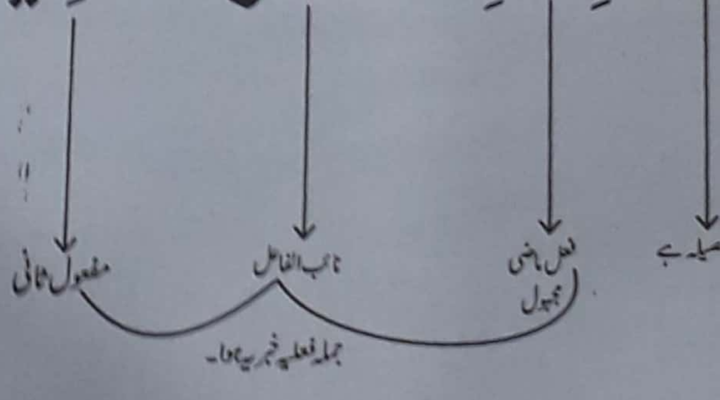

ترجمہ: پس ہمزہ کو حذف کیا گیا خفت کیلئے (آسانی کیلئے)

فَصَارَتْ لَانْ

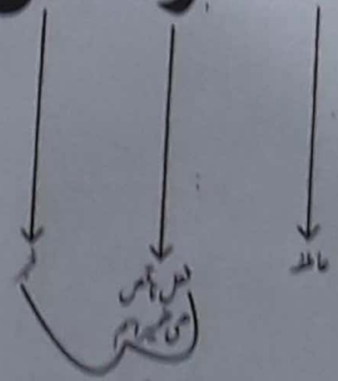

ترجمہ: پس وہ لان ہوگیا۔

ثُمَّ حُذِفَتْ الْأَلِفُ لِاِلْتِقَاءِ السَّاكِنَيْنِ

فَبَقِيَتْ لَنْ

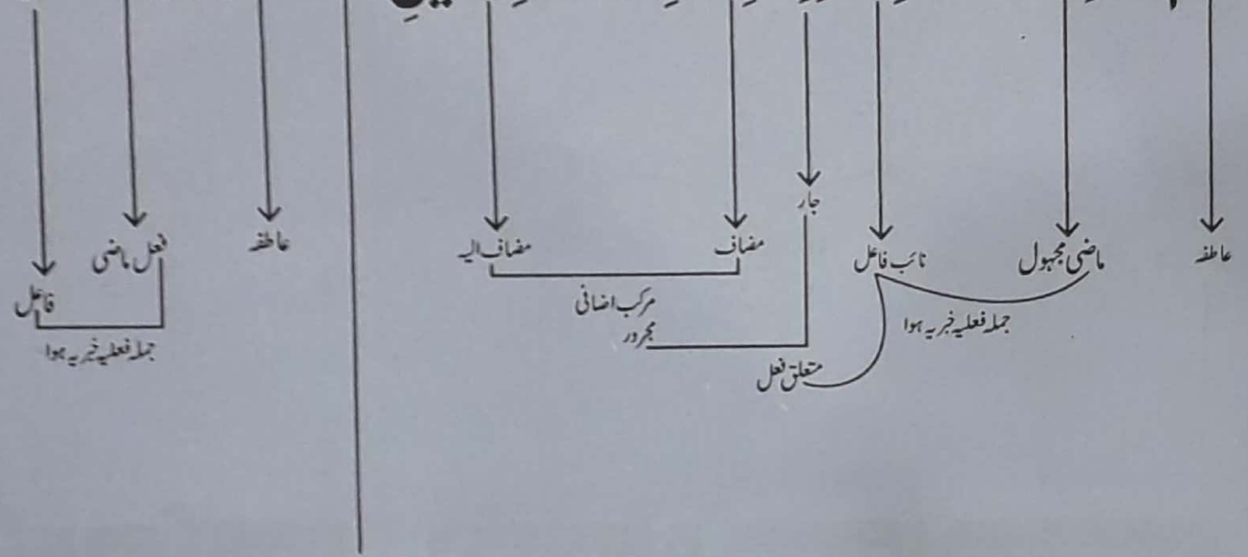

ترجمہ: پھر الف کو حذف کیا گیا دو ساکنوں کے ملنے کی وجہ سے پس وہ لن ہو گیا۔

وَكَيْ لِلسَّبَبِيَّةِ أَيْ يَكُوْنُ مَا قَبْلَهَا سَبَبًا لِمَا بَعْدَهَا

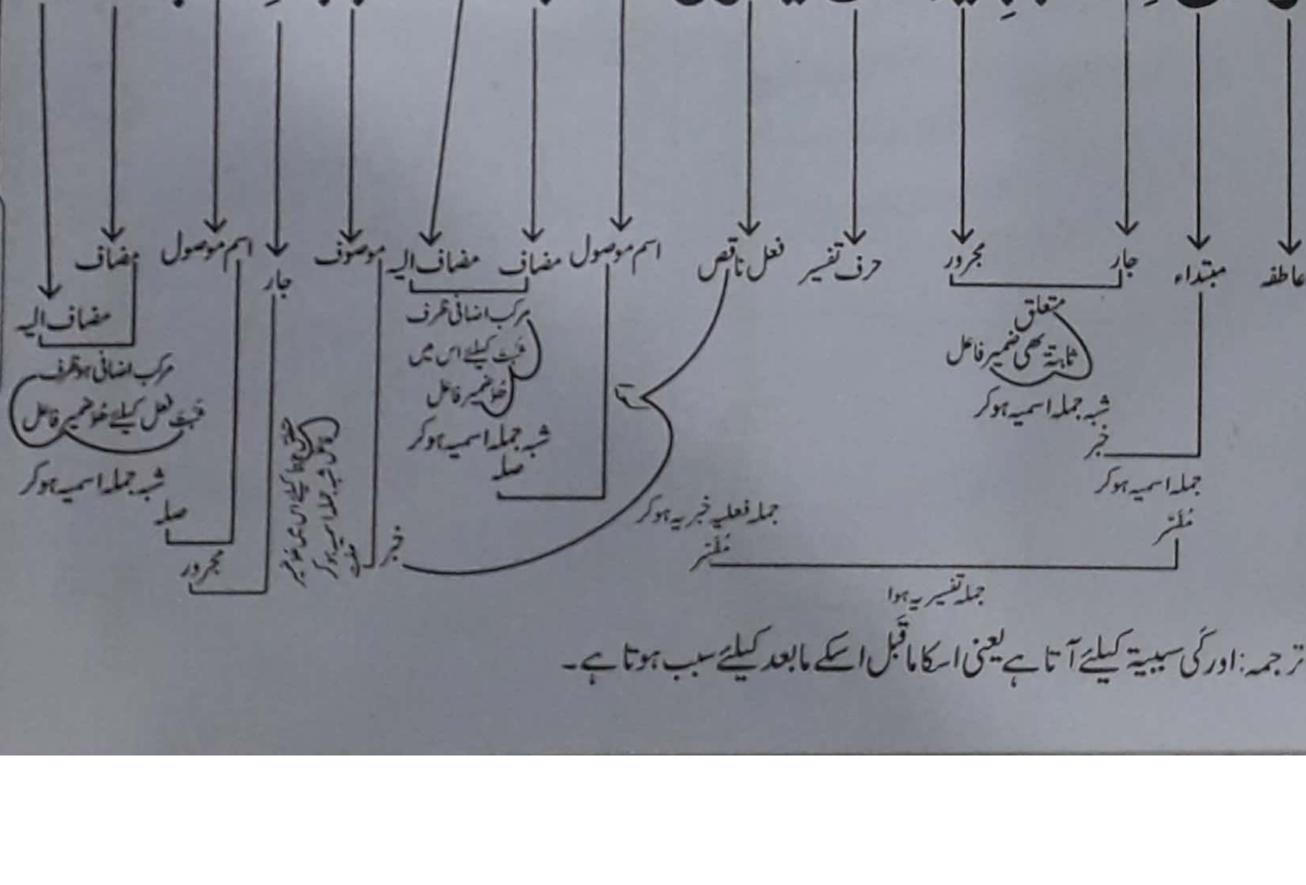

ترجمہ: اور کی سببیۃ کیلئے آتا ہے یعنی اسکا ماقبل اسکے مابعد کیلئے سبب ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

مِثْلُ أَسْلَمْتُ كَيْ أَدْخُلَ الْجَنَّةَ

مضاف

مرکب اضافی ہوکر خبر مبتدا محذوف مثالہ کی

فعل ماضی تاء ضمیر فاعل

جملہ فعلیہ ہوکر مضاف الیہ

حرف ناصب

فعل مضارع انا ضمیر فاعل

مفعول بہ

جملہ فعلیہ ہوکر بتاویل مفرد متعلق فعل کے

ترجمہ: میں اسلام لایا تاکہ میں جنت میں داخل ہو جاؤں۔

فَإِنَّ الْإِسْلَامَ سَبَبٌ لِدُخُولِ الْجَنَّةِ

تفصیل

شبہ بالفعل

اسم

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

موصوف

جار

مضاف

مضاف الیہ

مرکب اضافی مجرور

متعلق ثابت کیلئے اس میں ھو ضمیر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر صفت

خبر

ترجمہ: بیشک اسلام سبب ہے جنت کے دخول کیلئے

وَإِذَنْ لِلْجَوَابِ وَالْجَزَاءِ

عاطفہ

مبتداء

جار

معطوف علیہ

عاطفہ

معطوف

مرکب عطفی ہوکر مجرور

متعلق ثابتۃ کیلئے ھی ضمیر مستتر فاعل

شبہ جملہ اسمیہ ہوکر خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: اور اِذَنْ جواب اور جزاء کیلئے آتا ہے۔

وَهُوَ لَا يَتَحَقَّقُ إِلَّا فِي الزَّمَانِ الْمُسْتَقْبَلِ

عاطفہ

مبتداء

فعل مضارع منفی معروف ھو ضمیر فاعل

حرف استثناء لا محل لہ فی الترکیب

جار

موصوف

صفت

مرکب توصیفی ہوکر مجرور

متعلق فعل کے

جملہ فعلیہ ہوکر خبر

جملہ اسمیہ خبریہ ہوا

ترجمہ: اور وہ نہیں آتا مگر زمانہ مستقبل میں

Scanned with CamScanner

فَهِيَ لَاتَدْخُلُ إِلَّا عَلَى الْفِعْلِ الْمُسْتَقْبِلِ

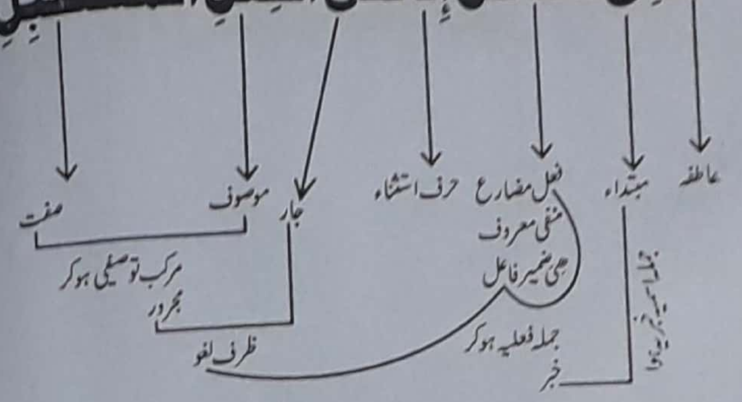

ترجمہ: اور وہ نہیں داخل ہوتا مگر فعل مستقبل پر۔

مِثْلُ إِذَنْ تَدْخُلَ الْجَنَّةَ فِيْ جَوَابِ مَنْ قَالَ أَسْلَمْتُ

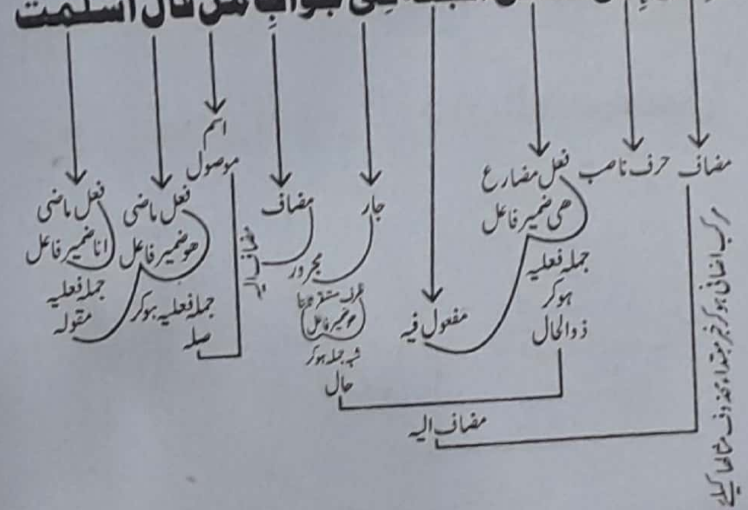

ترجمہ:

اب تو داخل ہوگا جنت میں اس شخص کے جواب میں جس نے کہا میں اسلام لایا۔

نوع سادس کا خلاصہ

سوال: حروف جوازم کی تعریف کریں؟

جواب: ایسے حروف جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔ **لَمْ یَضْرِبْ**

سوال: حروف جوازم کتنے اور کون کون سے ہیں؟

جواب: حروف جوازم پانچ ہیں۔

لم، لمّا، لام امر، لائے نھی، انْ شرطیہ

سوال: **لَمْ** کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: **لَمْ** فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

مثال: **لَمْ یَضْرِبْ مَاضَرَبَ** کے معنی میں ہے۔

سوال: **لَمَّا** کیا عمل کرتا ہے؟

جواب: **لَمَّا** بھی مضارع پر داخل ہو کر ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

لَمَّا یَضْرِبْ (ابھی تک اس نے نہیں مارا)۔

سوال: **لَمْ** اور **لَمَّا** میں کا فرق ہے؟

جواب: لما لم کی طرح ہے لیکن لما ماضی کی پوری مدت کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے اور لم میں زمانہ ماضی کی مطلقا نفی ہوتی ہے۔ اس چیزوں کو مثالوں سے واضح کرتے ہیں۔

لَمْ یَضْرِبْ (نہیں مارا اس ایک مرد نے) مطلقا ہے کہ نفی ماضی قریب کی ہے یا بعید کی۔

نوع سادس (مشکل الفاظ کے معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَجْزِمُ	جزم دیتے ہیں	ضِدُّ	الٹ
تَجْعَلُ	بناتے ہیں	وَحْدَهٗ	اکیلا ہونا
مُخْتَصَّةٌ	خاص ہے	سَبِيْلُ الْجَوَازِ	جوزی طور پر
اِسْتِغْرَاقٌ	مکمل طور پر گھیرے ہوئے ہونا کسی چیز کو	اَلْوُجُوْبُ	وجوبی طور پر
طَلَبٌ	طلب کرنا	اَلْاَزْمِنَةُ الْمَاضِيْ	زمانہ ماضی

تراکیب

اَلنَّوْعُ السَّادِسُ حُرُوْفٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ

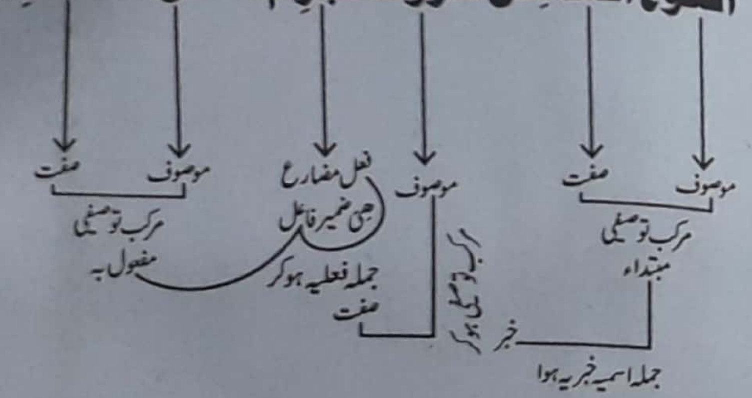

ترجمہ: چھٹی نوع ایسے حروف کے بارے میں جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں

لَمَّا يَضْرِبْ (ابھی تک اس نے نہیں مارا) زمانہ ماضی کی ابتداء سے لیکر انتہاء تک پورے زمانے کی نفی ہے۔

سوال: لام امر کس لیے آتا ہے؟

جواب: لام امر کسی کام کو طلب کرنے کے لیے آتا ہے فاعل غائب سے یا مفعول مخاطب سے یا فاعل متکلم سے یا مفعول غائب سے یا مفعول مخاطب سے یا مفعول متکلم سے۔

کلیہ:

اسکو یاد کرنے کا آسان کلیہ یہ ہے کہ آپ دیکھیں امر کی گردان کتنی طرح آتی ہے۔

معروف: امر غائب و متکلم معروف و امر حاضر معروف

مجہول: امر غائب و متکلم مجہول و امر حاضر مجہول

آپ کس لام امر کسی کام کو طلب کرنے کے لیے آتا ہے

غائب و متکلم مخاطب معروف کا مطلب فاعل سے

غائب و متکلم مخاطب مجہول میں مراد مفعول ہی ہے۔

سوال: اِنْ کس لیے آتا ہے؟

جواب: اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے، پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعلیہ اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے۔ پہلے جملے کو شرط کہتے ہیں اور دوسرے جملے کو جزاء کہتے ہیں۔

سوال: شرط و جزاء کے قواعد بیان کریں؟

جواب: پس اگر شرط اور جزاء یا اکیلی شرط فعل مضارع ہو تو اِن کو جزم دینا واجب ہے

مثال: **اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ، اِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ**

اگر اکیلی جزاء فعل مضارع ہو تو اِنْ اسکو جوازی طور پر جزم دے گا

ان ضَرَبْتَ اَضْرِبْ

وَهِيَ خَمْسَةُ أَحْرُفٍ لَمْ وَلَمَّا وَلَامُ الْأَمْرِ وَلَا النَّهْيِ وَإِنْ لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ

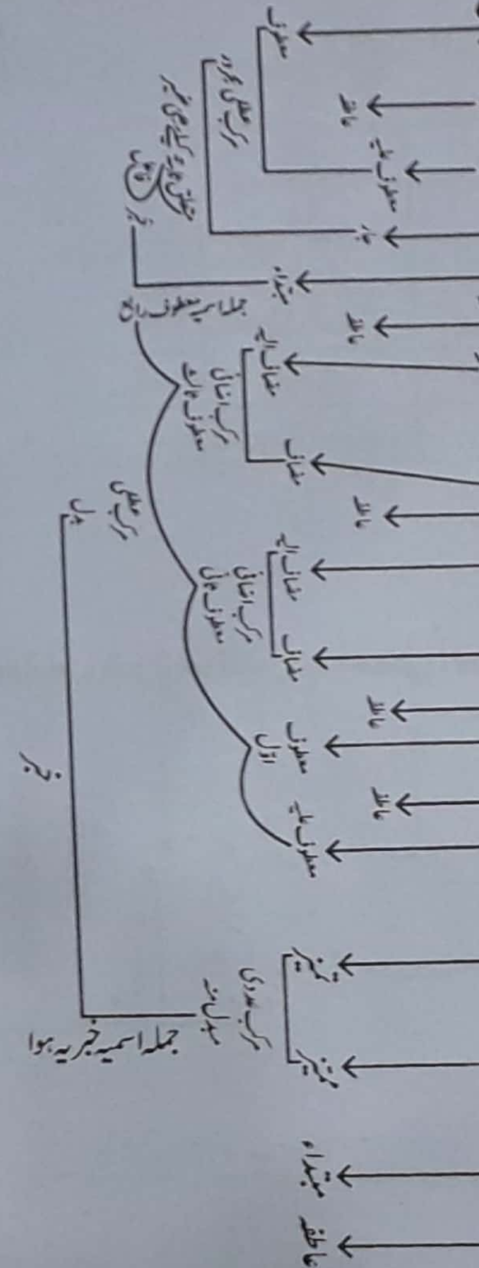

ترجمہ: اور وہ پانچ حروف ہیں لَمْ، لَمَّا، لام امر، لائے نہی اور اِنْ شرط اور جزا کیلئے ہیں

فَلَمْ تَجْعَلْ الْمُضَارِعَ مَاضِيًا مَنْفِيًا

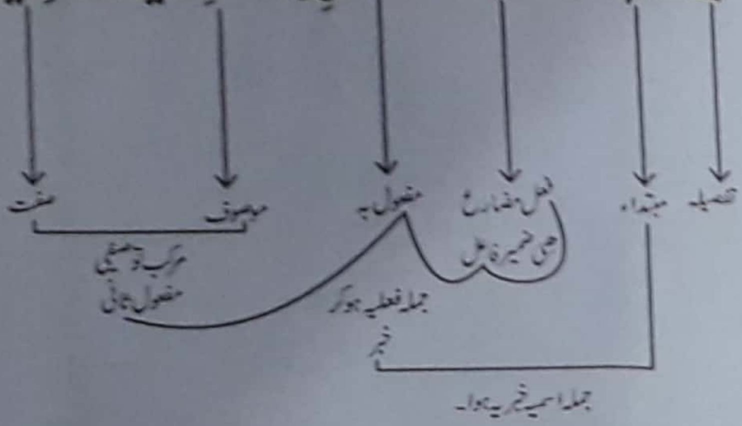

نوٹ

اس ترکیب کے اندر بہت سے ذہین طلباء بھی امتحان کے اندر دھوکہ کھا جاتے ہیں فلم تجعل کو نفی جحد بلم بناتے ہیں حالانکہ لَمْ مبتداء ہے۔ آگے جملہ فعلیہ ہوکر خبر لھذا اس ترکیب کو اور اس جیسی کو ذہن نشین کرلیں۔

Scanned with CamScanner

مِثْلُ لَمْ يَضْرِبْ بِمَعْنٰى مَا ضَرَبَ

وَلَمَّا مِثْلُ لَمْ لٰكِنَّهَا مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْتِغْرَاقِ

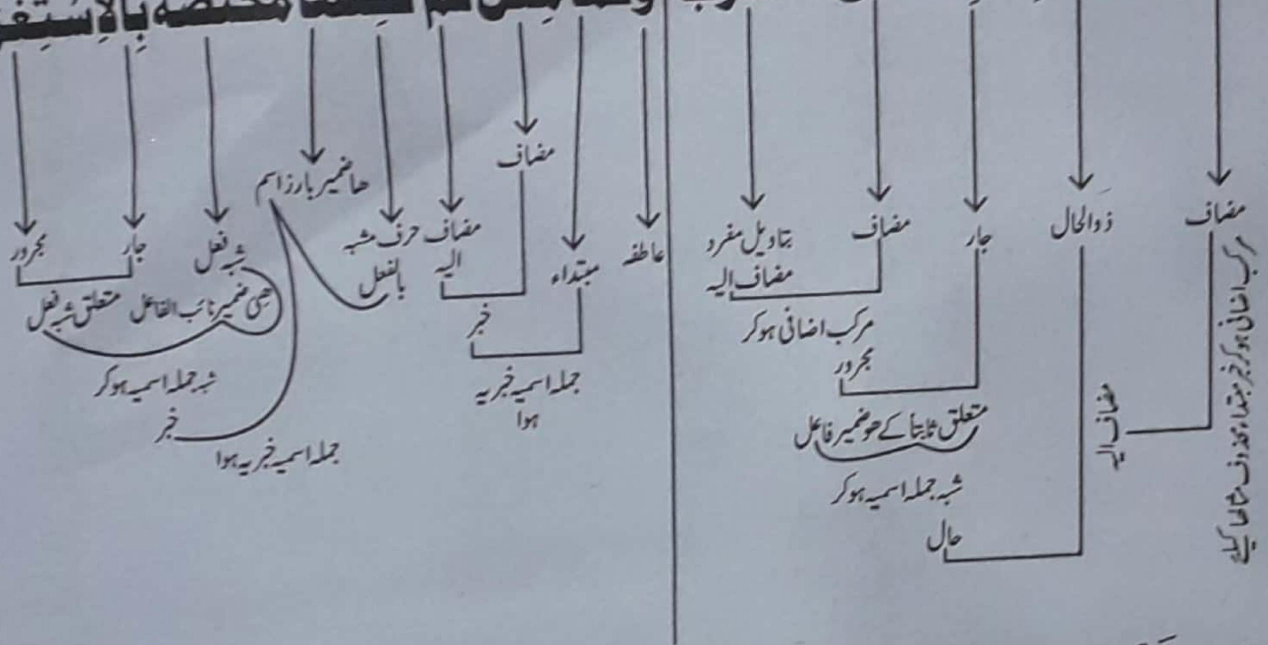

ترجمہ: لَمْ يَضْرِبْ مَا ضَرَبَ کے معنی میں ہے۔ اور لَمَّا لَمْ کی مثل ہے لیکن وہ استدراک کے ساتھ خاص ہے

مِثْلُ لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ أَيْ مَا ضَرَبَ زَيْدٌ فِيْ شَيْءٍ مِنَ الْأَزْمِنَةِ الْمَاضِيَةِ

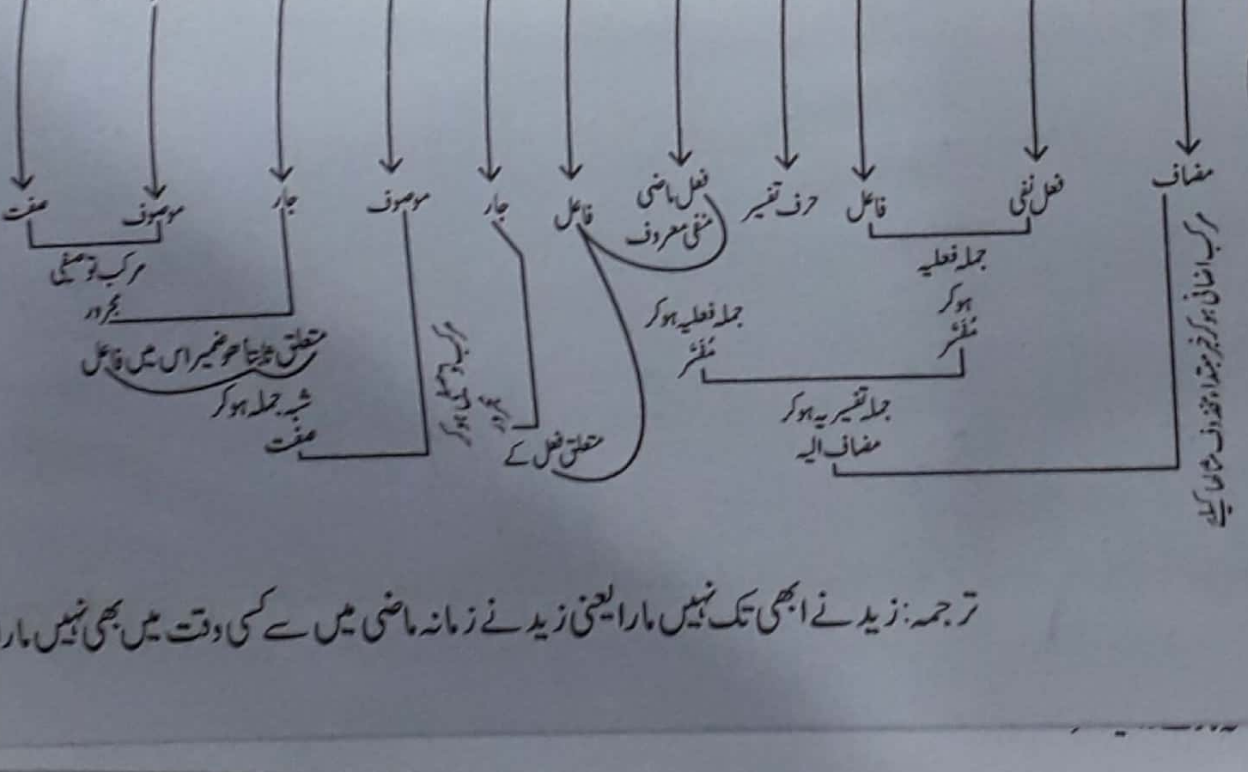

ترجمہ: زید نے ابھی تک نہیں مارا یعنی زید نے زمانہ ماضی میں سے کسی وقت میں بھی نہیں مارا۔

وَلَامُ الْاَمْرِ وَهِیَ لِطَلَبِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ الْغَائِبِ أَوْعَنِ الْفَاعِلِ الْمُتَكَلِّمِ أَوْعَنِ الْمَفْعُوْلِ الْغَائِبِ أَوْعَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُخَاطَبِ أَوْعَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُتَكَلِّمِ

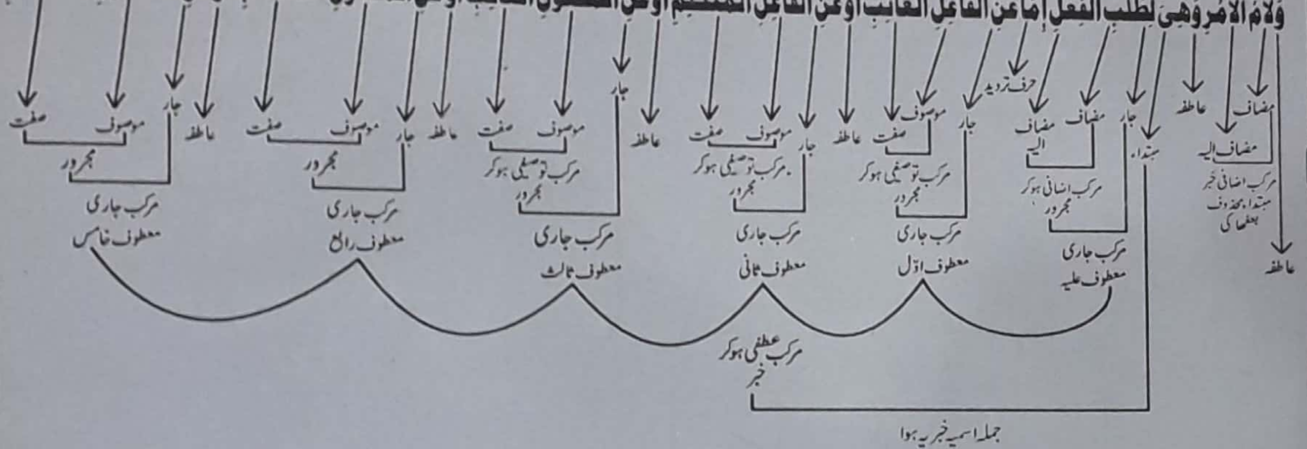

ترجمہ:

ان میں ایک لام امر ہے: اور وہ کسی کام کو طلب کرنے کیلئے آتا ہے فاعل غائب یا فاعل متکلم یا مفعول غائب یا مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے۔

مِثْلُ لِيَضْرِبْ مِثْلُ لِأَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ مِثْلُ لِتُضْرَبْ مِثْلُ وَلِنُضْرَبْ مِثْلُ لِأُضْرَبْ مِثْلُ وَلِنُضْرَبْ

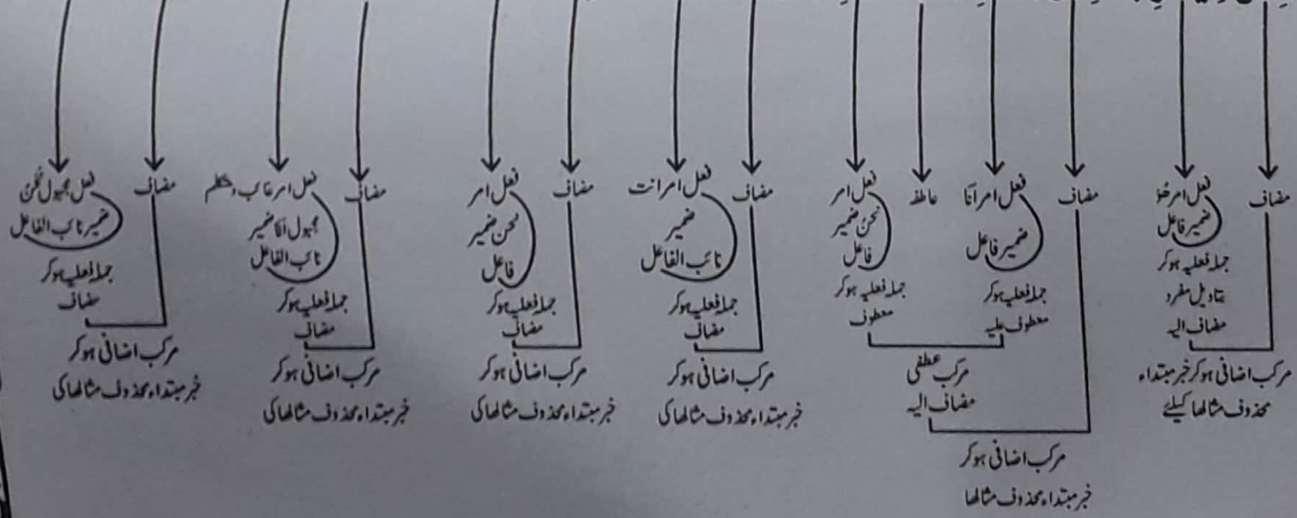

ترجمہ: چاہئے کہ مارے وہ ایک مرد، چاہئے کہ ماروں میں ایک مرد یا عورت۔ چاہئے کہ ماریں ہم سب مرد یا عورتیں چاہیے کہ مارا جائے تو ایک مرد اور چاہیے کہ مارے جائے ہم سب مرد یا عورتیں چاہئے کہ ماروں جاؤں میں ایک مرد یا عورت چاہئے کہ مارے جائیں ہم سب مرد یا عورتیں۔

وَلَا النَّهْيِ وَهِيَ ضِدُّ لَامِ الْأَمْرِ أَيْ لِطَلَبِ تَرْكِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ الْغَائِبِ أَوِ الْمُخَاطَبِ أَوِ الْمُتَكَلِّمِ

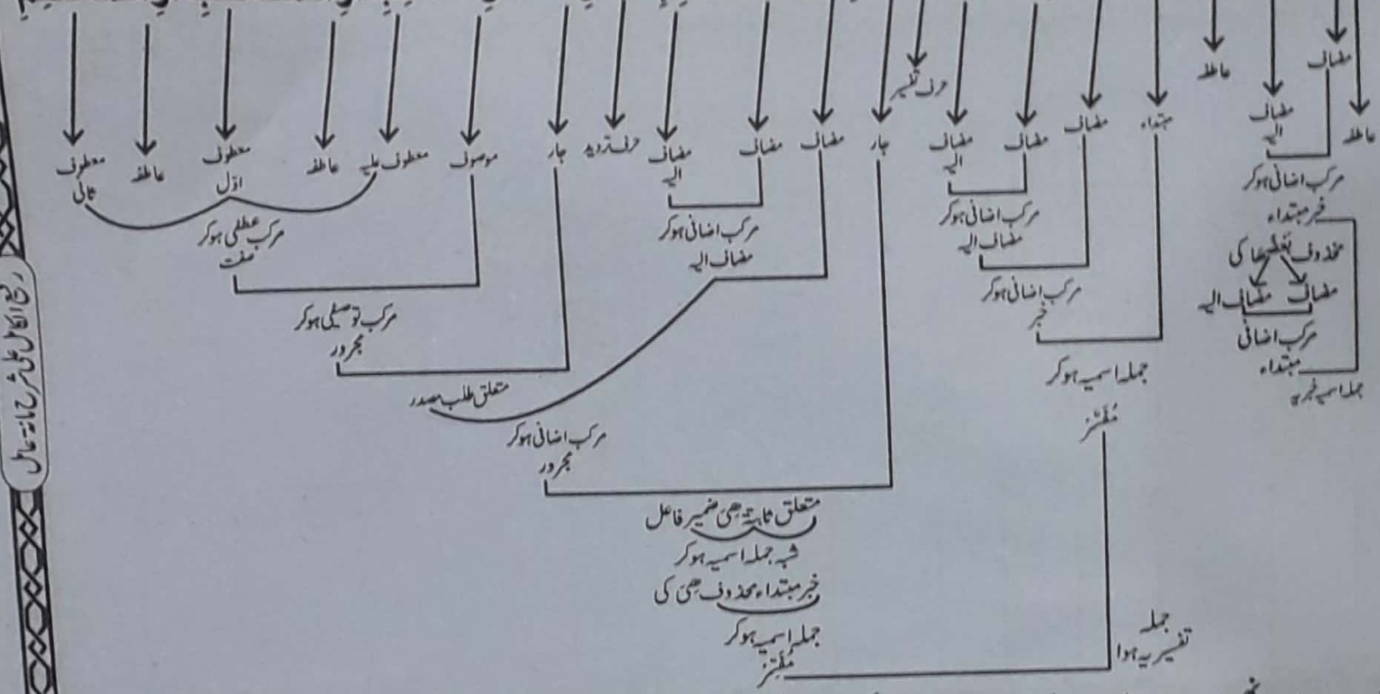

ترجمہ: اور لائے نہی ان حروف میں سے ایک ہے اور وہ لام امر کی ضد ہے یعنی ترک فاعل کو طلب کرنے کیلئے یا تو فعل غائب سے یا مخاطب سے یا متکلم سے۔

مِثْلُ لَا يَضْرِبْ وَلَا تَضْرِبْ وَلَا أَضْرِبْ وَلَا نَضْرِبْ وَإِنْ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَتَيْنِ

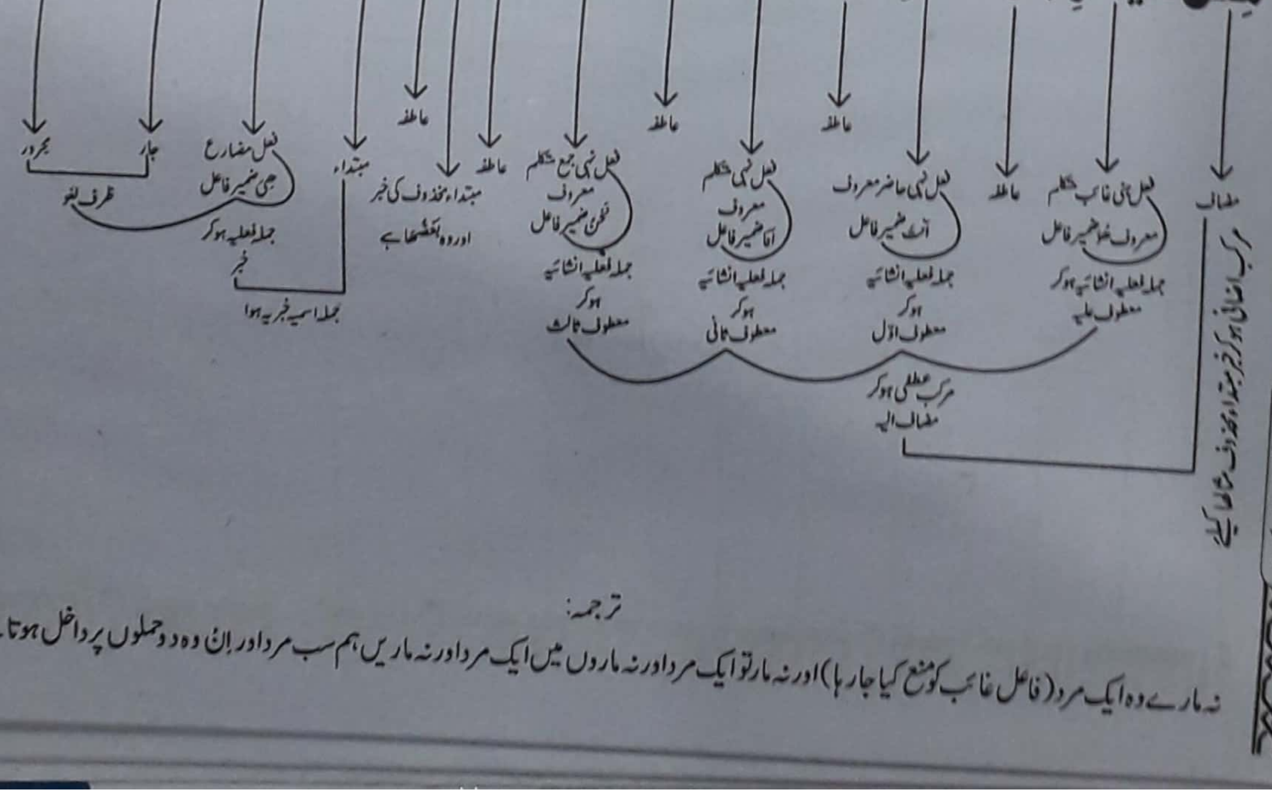

ترجمہ:

نہ مارے وہ ایک مرد (فاعل غائب کو منع کیا جا رہا) اور نہ مار تو ایک مرد اور نہ ماروں میں ایک مرد اور نہ ماریں ہم سب مرد اور اِنْ وہ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے۔

وَالْجُمْلَةُ الْأُوْلٰى تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً وَالثَّانِيَةُ قَدْ تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً وَقَدْ تَكُوْنُ اِسْمِيَّةً

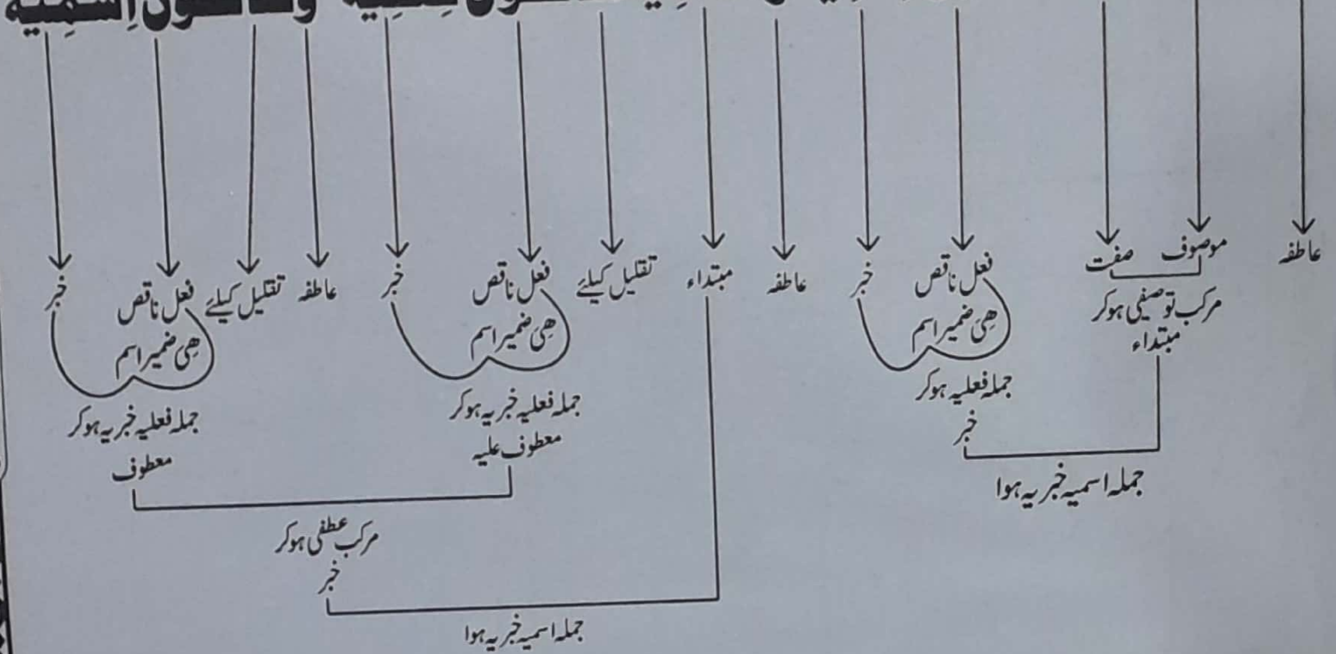

ترجمہ: اور پہلا جملہ فعلیہ ہوتا ہے اور دوسرا کبھی فعلیہ اور کبھی اسمیہ ہوتا ہے

وَتُسَمَّى الْأُوْلٰى شَرْطًا وَالثَّانِيَةُ جَزَاءً

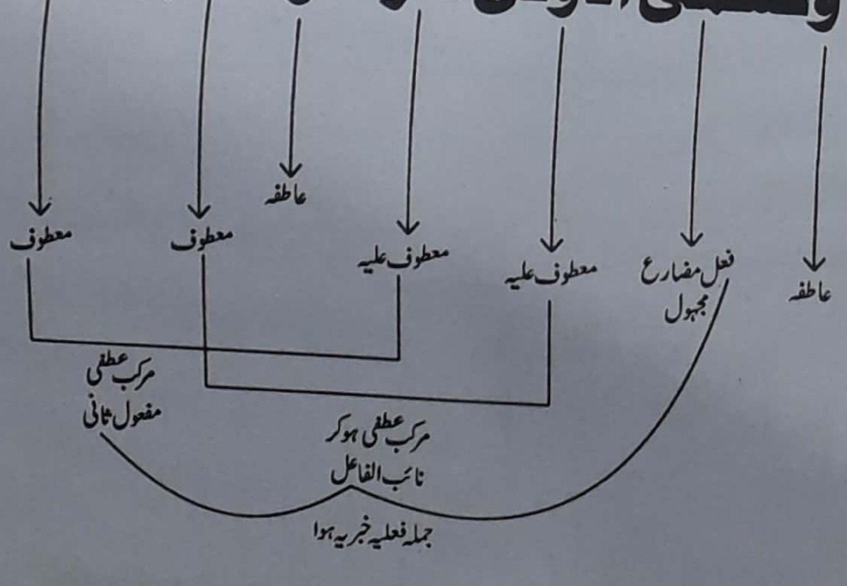

ترجمہ: اور پہلے کو نام دیا جاتا ہے شرط کا اور دوسرے کو جزاء کا نام دیا جاتا ہے۔

Scanned with CamScanner

فَإِنْ كَانَ الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ أَوِ الشَّرْطُ وَحْدَهُ فِعْلًا مُضَارِعًا فَتَجْزِمُهُ إِنْ عَلَى سَبِيلِ الْوُجُوبِ

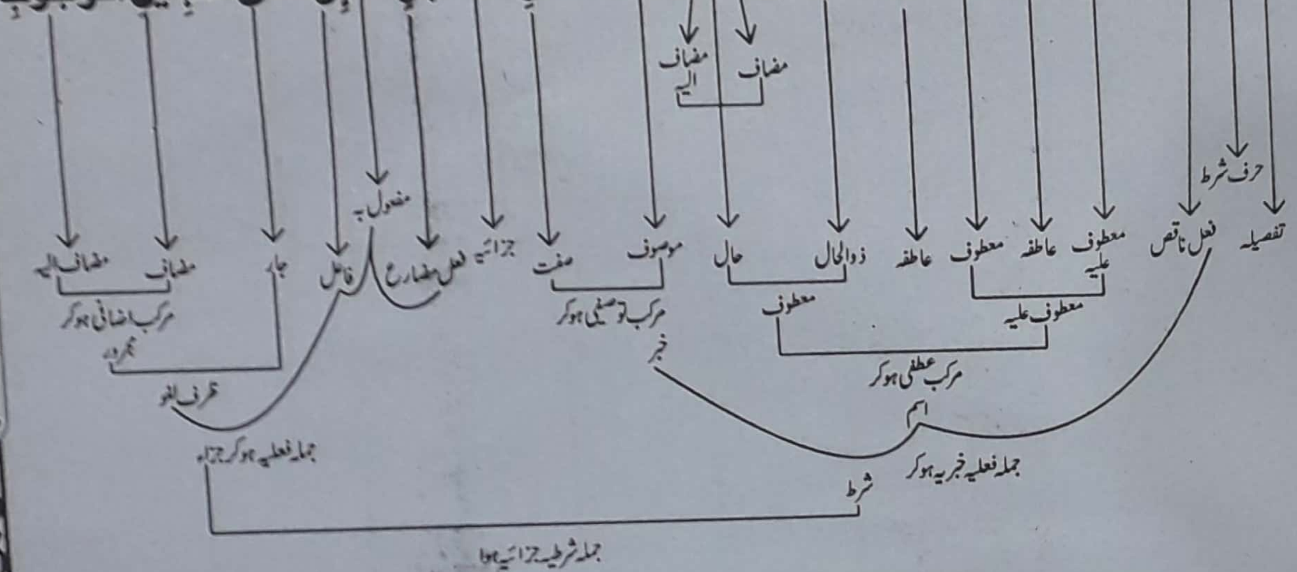

ترجمہ: پس اگر شرط اور جزاء یا اکیلی شرط فعل مضارع ہوتو اِن اسکو جزم دے گا وجوبی طور پر۔

مِثْلُ إِنْ تَضْرِبْ أَضْرِبْ وَإِنْ تَضْرِبْ ضَرَبْتُ وَإِنْ تَضْرِبْ فَزَيْدٌ ضَارِبٌ

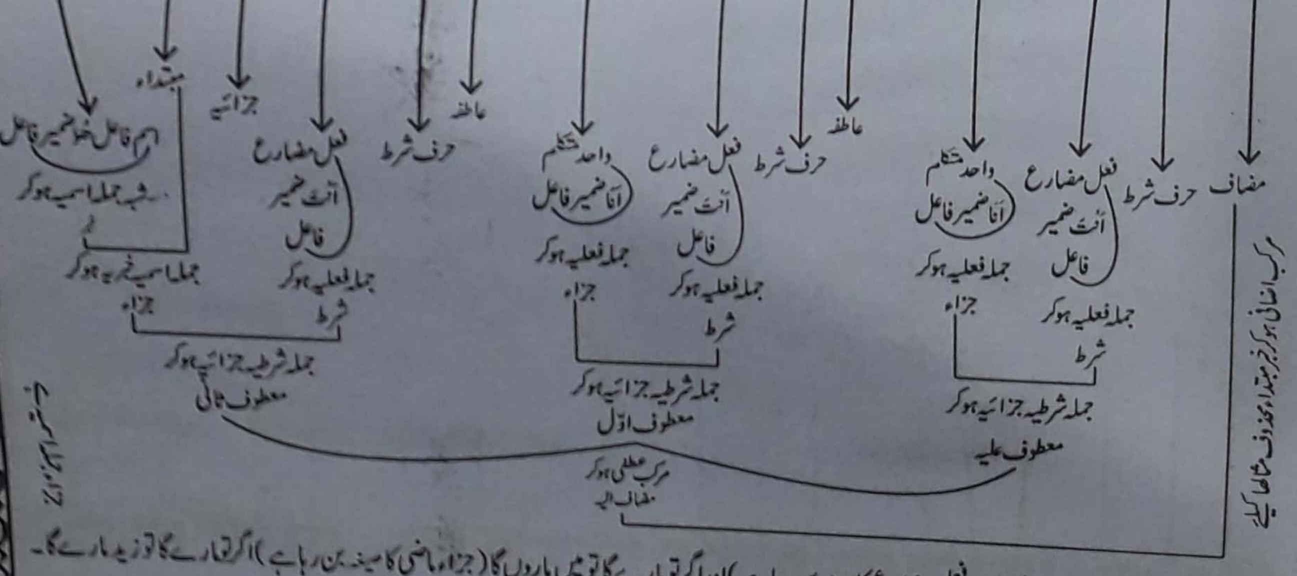

ترجمہ: اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا (جزاء فعل مضارع کا صیغہ بن رہا ہے) اور اگر تو مارے گا تو میں ماروں گا (جزاء ماضی کا صیغہ بن رہا ہے) اگر تو مارے گا تو زید مارے گا۔

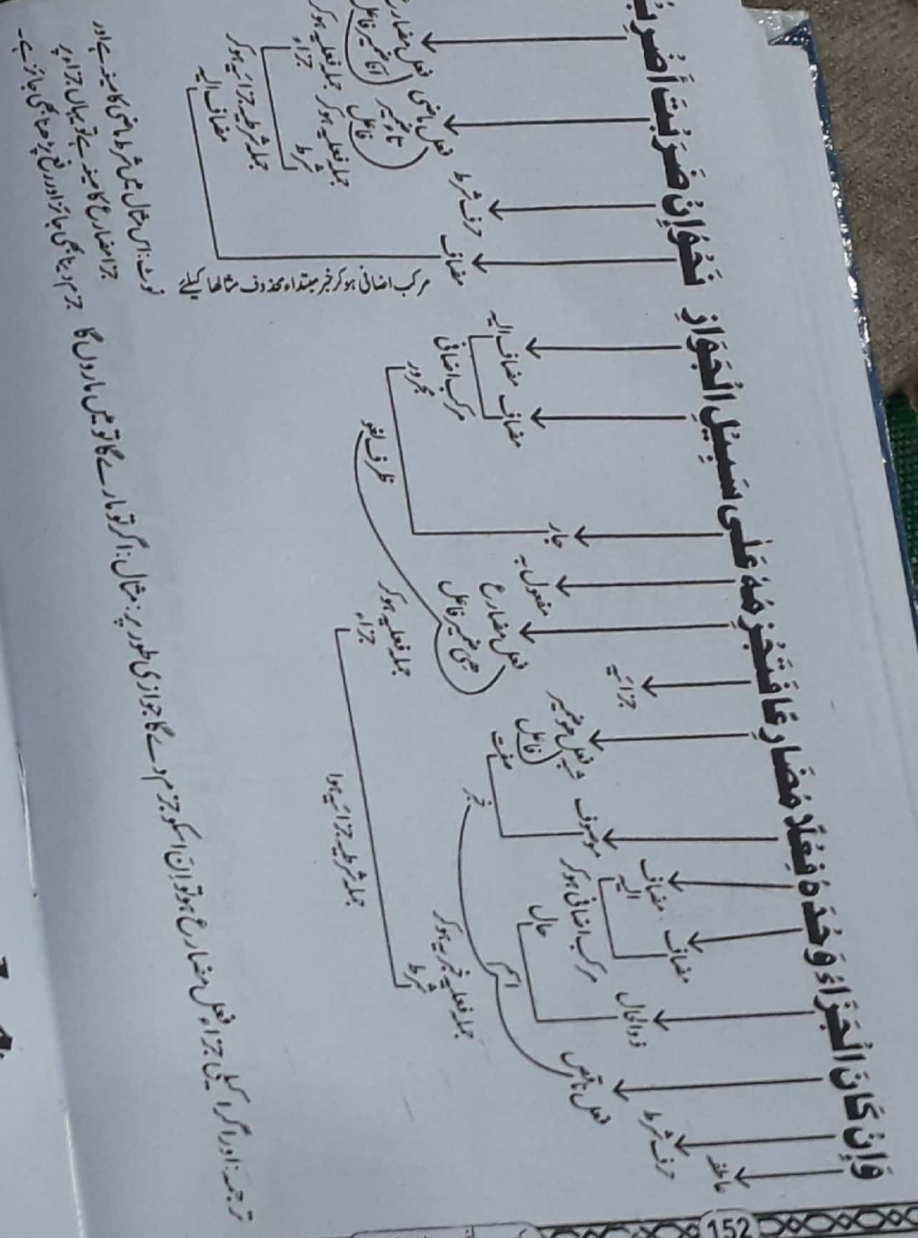

نوع سابع (مشکل الفاظ معانی)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تَجْزِمُ	جزم دیتے ہیں	اَلثَّوْبُ	کپڑا
مُشْتَمِلَةٌ	مشتمل ہوتے ہیں	غَدًا	کل
مُضَارِعَيْنِ	دو مضارع	اَلسُّوْقُ	بازار
وَاجِبٌ	ضروری، لازم	تَكُنْ	ہوتا ہے یا ہوگا
يُكْرِمْ	وہ عزت کرتا ہے	اَلْبَلَدُ	شہر
تَمْشِ	تو چلتا ہے	تَقْعُدْ	بیٹھتا ہے یا بیٹھے گا
لَا يَسْتَعْمِلُ	وہ استعمال نہیں ہوتا	اَلْخِيَاطَةُ	درزی کا کام
غَالِبًا	اکثر	تَلْزَمُ	لازم ہوتا
تَشْتَرِ الْفَرَسَ	تو خریدتا ہے گھوڑا	اَلْإِضَافَةُ	مضاف ہونا

نوع سابع کا خلاصہ

سوال: جوازمِ اسماء کی تعریف کریں؟

جواب: وہ اسماء جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں ان اسماء کے ان کے معنی پر مشتمل ہونیکی وجہ سے۔

سوال: جوازم اسماء کیا عمل کرتے ہیں؟

جواب: یہ اسماء دو فعلوں پر داخل ہوتے ہیں جن میں پہلا فعل دوسرے فعل کے لیے سبب ہوتا ہے پہلے کو نام دیا جاتا ہے شرط کا اور دوسرے کو جزاء کا نام دیا جاتا ہے، یہ اسماء فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں۔

مثال: **مَاتَشْتَرِ اَشْتَرِ**

سوال: یہ کل کتنے اسماء ہیں؟

جواب: جوازم اسماء کل نو ہیں۔

مَنْ، مَا، اَیٌّ، حَتّٰی، اَیْنَمَا، اَنّٰی، مَھْمَا، حَیْثُمَا، اِذْمَا

سوال: مَنْ کس لیے استعمال ہوتا ہے؟

جواب: مَنْ استعمال نہیں ہوتا مگر ذوی العقول میں۔

مثال: **مَنْ تُکْرِمْنِیْ اُکْرِمْهُ**

ترجمہ: جو میری عزت کرے گا میں اسکی عزت کروں گا۔ اب ظاہر ہے عزت کرنا ذوی العقول میں ہوتا ہے۔

سوال: مَا، کس لیے آتا ہے؟

جواب: مَا اکثر طور پر غیر ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے۔

مثال: **مَاتَشْتَهِرْ اَشْتَهِرْ**

ترجمہ: جو تو خریدے گا میں خریدوں گا۔ خریدا جانا غیر ذوی العقول میں ہوتا ہے اکثر طور پر۔

سوال: اَیٌّ کس لیے آتا ہے؟

جواب: اَیٌّ ذوی العقول کے لیے آتا ہے اور مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے۔

مثال: **اَیُّھُمْ یَضْرِبْنِیْ اَضْرِبْهُ**

ترجمہ: ان میں سے جو مجھے مارے گا میں اسے ماروں گا۔

سوال: مَتٰی، کس لیے آتا ہے؟

جواب: مَتٰی زمانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

جیسا کہ **مَتٰی تَذْھَبْ اَذْھَبْ**

ترجمہ: جب تو جائے گا میں اس وقت جاؤں گا۔

سوال: **اَیْنَمَا** کس لیے آتا ہے؟

جواب: **اَیْنَمَا** ظرف مکان کے لیے آتا ہے۔

مثال: **اَیْنَمَا تَمْشِ اَمْشِ**

ترجمہ: جہاں تو چلے گا میں وہاں چلوں گا۔

سوال: **اَنّٰی** کس لیے آتا ہے؟

جواب: **اَنّٰی** بھی مکان کے لیے آتا ہے۔

مثال: **اَنّٰی تَکُنْ اَکُنْ**

ترجمہ: جہاں تو ہوگا میں وہاں ہوں گا۔

سوال: **مَھْمَا** کس لیے آتا ہے؟

جواب: **مَھْمَا** ظرف زمان کے لیے آتا ہے۔

مثال: **مَھْمَا تَذْھَبْ اَذْھَبْ**

ترجمہ: جب تو جائے گا میں اسوقت جاؤں گا۔

Scanned with CamScanner

سوال: حَیْثُمَا کس لیے آتا ہے؟

جواب: حَیْثُمَا ظرف مکان کے لیے آتا ہے۔

مثال: **حَیْثُمَا تَقْعُدْ اَقْعُدْ**

ترجمہ: جہاں تو بیٹھے گا میں وہاں بیٹھوں گا۔

سوال: اِذْمَا کس لیے آتا ہے؟

جواب: اِذْمَا غیر ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے۔

مثال: **اِذْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ**

ترجمہ: جو تو کرے گا میں وہی کروں گا۔

سوال: اسماء جوازم کے ذریعے کہاں جزم دینا واجب ہے کہاں جائز ہے؟

جواب: اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا پہلا فعل مضارع ہو دوسرا نہ ہو تو مضارع میں جزم واجب ہے۔

قاعدہ نمبر 2: اگر دوسرا فعل مضارع ہو پہلا فعل مضارع نہ ہو تو جزم دینا جائز اور جزم نہ دینا بھی جائز ہے۔

مثال: **اِذَا مَا کَتَبْتَ اَکْتُبُ**

اَلنَّوْعُ السَّابِعُ اَسْمَاءٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ حَالَ کَوْنِهَا مُشْتَمِلَةً عَلٰی مَعْنٰی اِنْ

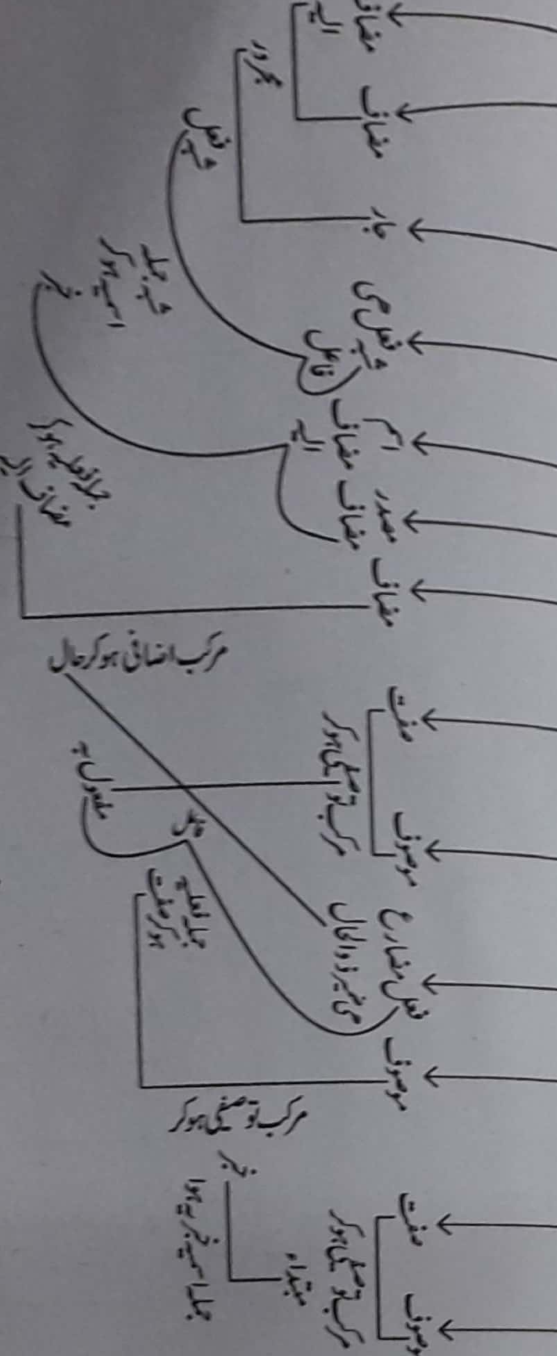

ترجمہ: ساتویں نوع ایسے اسماء کے بارے میں ہے جو فعل مضارع کو جزم دیتے ہیں ان اسماء کے اِن کے معنی پر مشتمل ہونے کی حالت میں

Scanned with CamScanner

۱۷۱

وَتَدْخُلُ عَلَى الْفِعْلَيْنِ وَيَكُوْنُ الْفِعْلُ الْأَوَّلُ سَبَبًا لِلْفِعْلِ الثَّانِي وَيُسَمَّى الْأَوَّلُ شَرْطًا وَالثَّانِي جَزَاءً

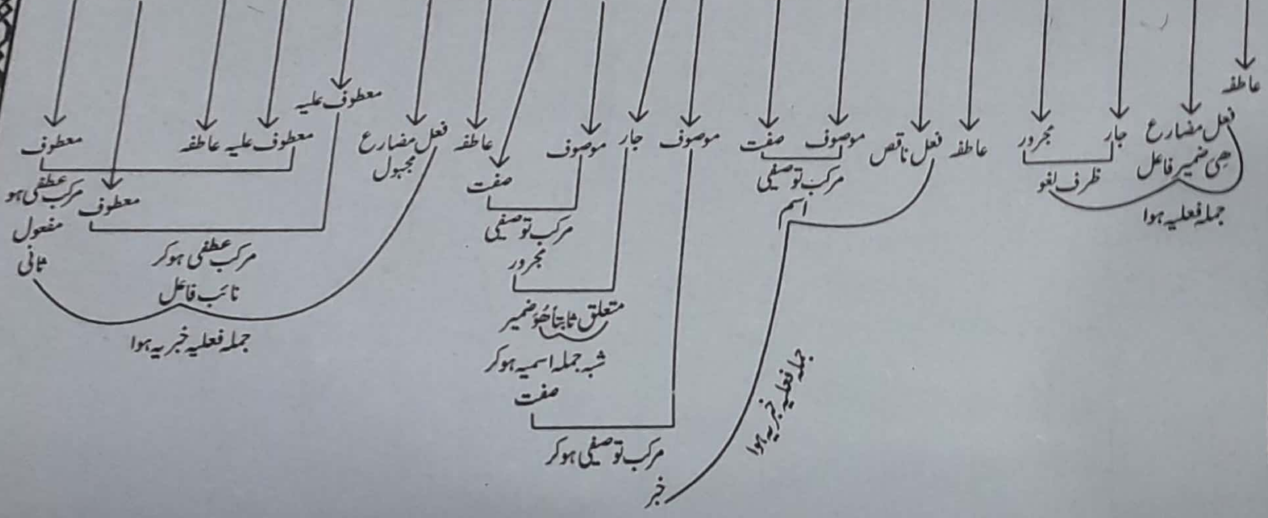

ترجمہ: اور وہ داخل ہوتے ہیں دو فعلوں پر اور پہلا فعل سبب ہوتا ہے دوسرے فعل کیلئے اور پہلے کو شرط کا نام دیا جاتا ہے اور دوسرے کو جزاء کا۔

فَإِنْ كَانَ الْفِعْلَانِ مُضَارِعَيْنِ أَوْكَانَ الْأَوَّلُ مُضَارِعًا دُوْنَ الثَّانِي فَالْجَزْمُ وَاجِبٌ فِي الْمُضَارِعِ

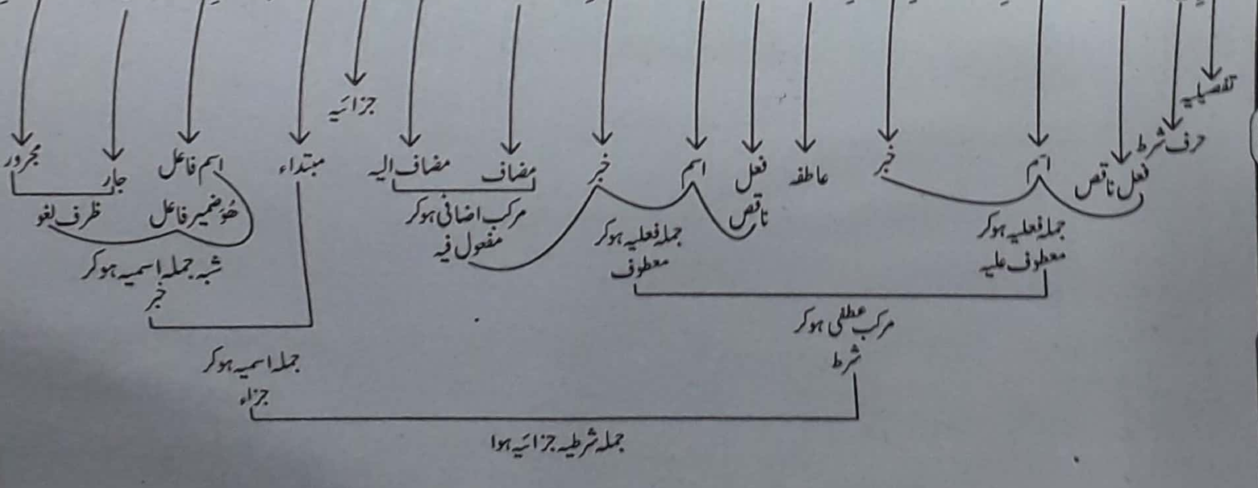

ترجمہ: پس اگر دونوں فعل مضارع ہوں یا پہلا فعل مضارع ہو نہ کہ دوسرا تو اس وقت مضارع میں جزم دینا واجب ہے

Scanned with CamScanner

فَمَنْ وَهُوَ لَا يَسْتَعْمِلُ إِلَّا فِي ذَوِي الْعُقُوْلِ

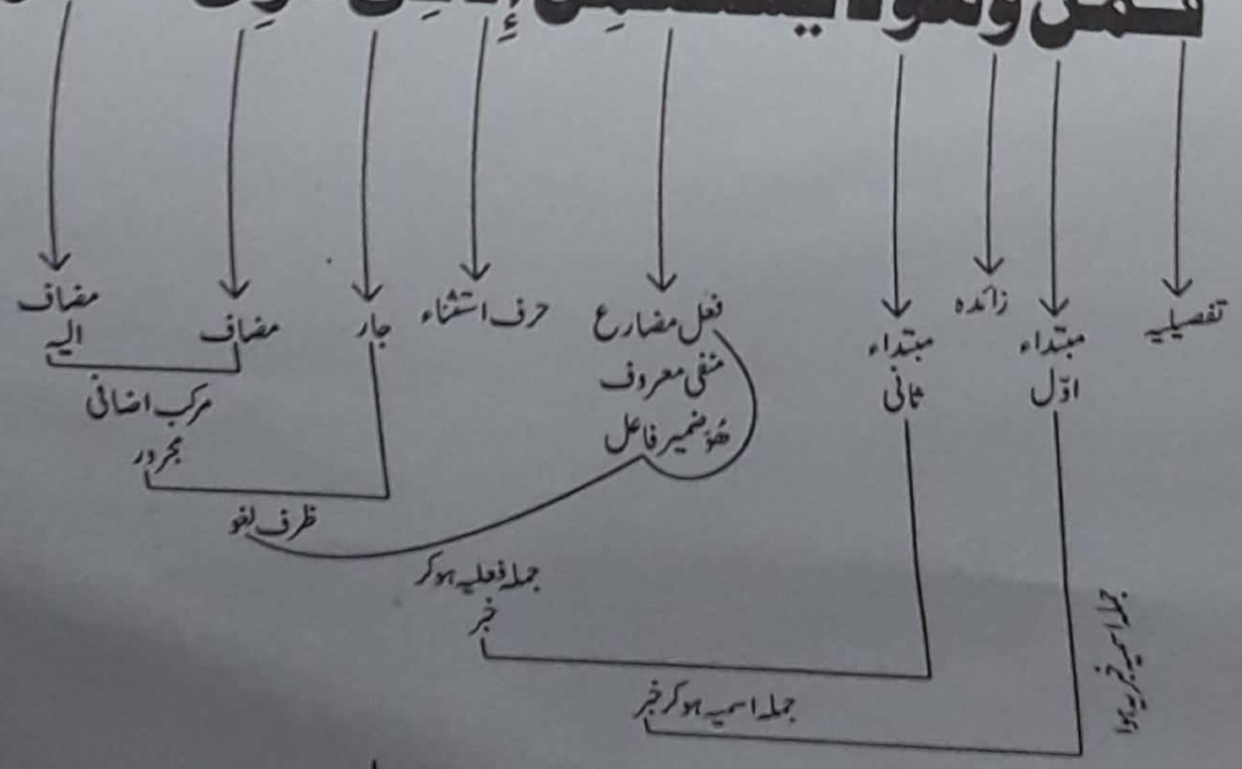

ترجمہ: پس مَنْ وہ ذوی العقول میں استعمال ہوتا ہے۔

Scanned with CamScanner

نَحْوُ مَنْ يُكْرِمْنِي أَكْرِمْهُ أَيْ إِنْ يُكْرِمْنِي زَيْدٌ أَكْرِمْهُ وَإِنْ يُكْرِمْنِي عَمْرٌو أَكْرِمْهُ

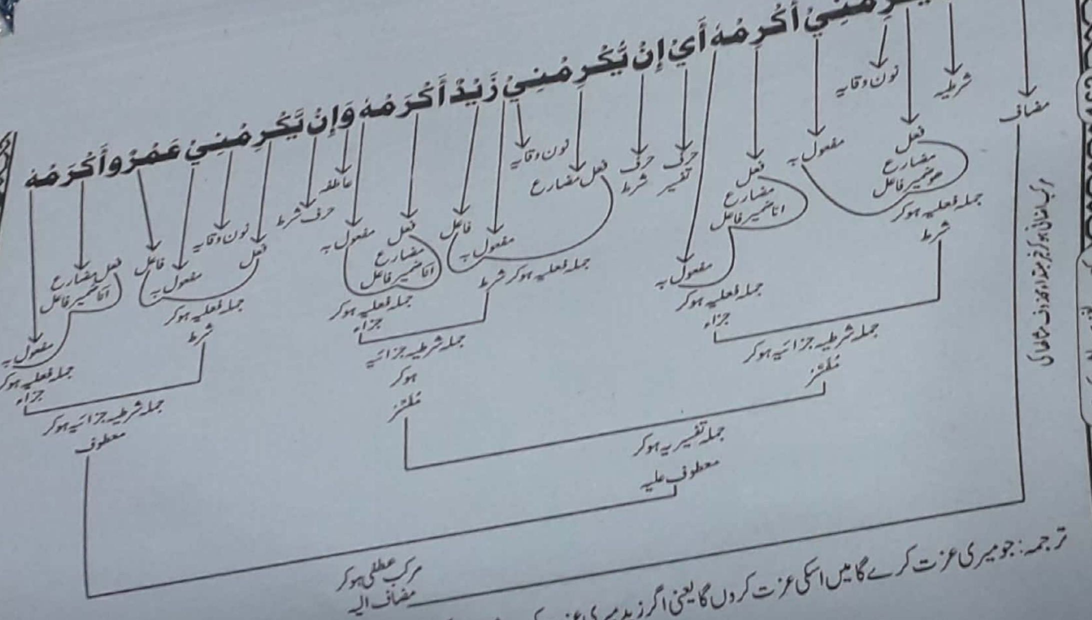

ترجمہ: جو میری عزت کرے گا میں اسکی عزت کروں گا یعنی اگر زید میری عزت کرے گا میں اسکی عزت کروں گا اور اگر عمر میری عزت کرے گا میں اسکی عزت کروں گا۔

وَمَا وَهُوَ لَا يُسْتَعْمَلُ إِلَّا فِيْ غَيْرِ ذَوِي الْعُقُوْلِ غَالِبًا

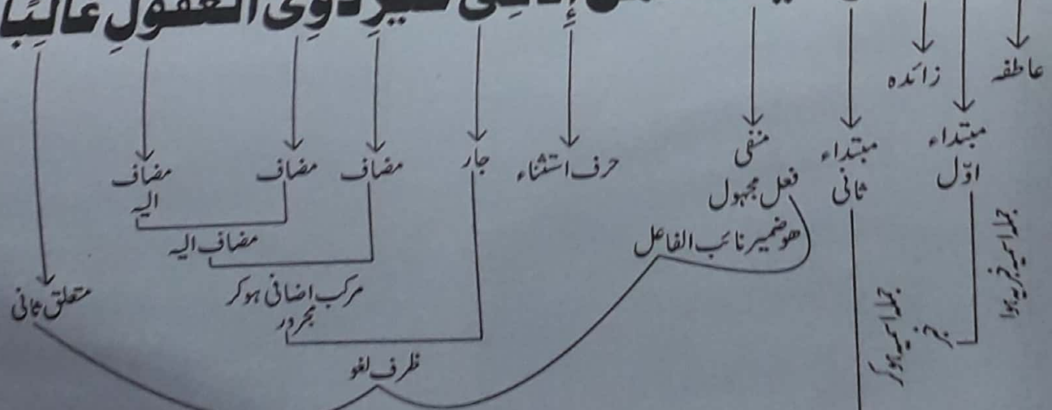

ترجمہ: اور ما کو استعمال نہیں کیا جاتا مگر غیر ذوی العقول میں اکثر طور پر۔

نَحْوُمَا تَشْتَرِ أَشْتَرِ أَيْ إِنْ تَشْتَرِ الْفَرَسَ أَشْتَرِ الْفَرَسَ وَإِنْ تَشْتَرِ الثَّوْبَ أَشْتَرِ الثَّوْبَ

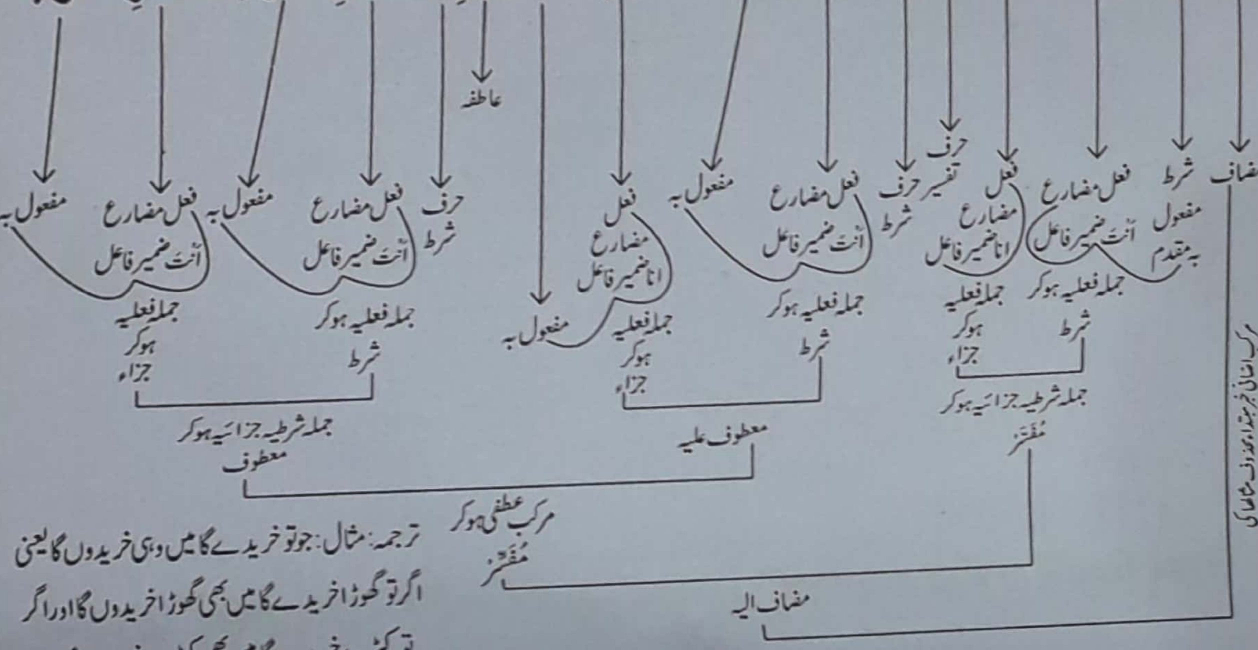

ترجمہ: مثال: جو تو خریدے گا میں وہی خریدوں گا یعنی اگر تو گھوڑا خریدے گا میں بھی گھوڑا خریدوں گا اور اگر تو کپڑے خریدے گا میں بھی کپڑے خریدوں گا۔

وَأَيٌّ وَهُوَ لَا يُسْتَعْمَلُ إِلَّا فِي ذَوِي الْعُقُوْلِ وَتَلْزَمُهُ الْإِضَافَةَ

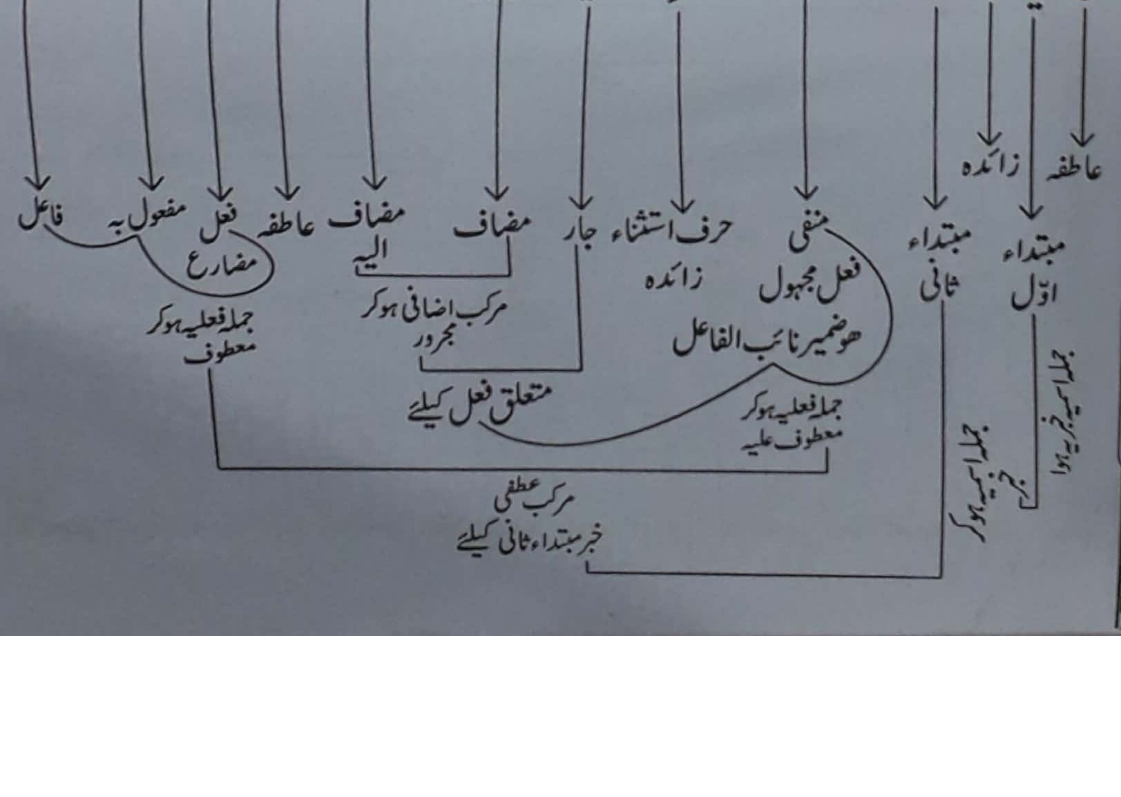

ترجمہ: اور اَیٌّ وہ استعمال نہیں کیا جاتا مگر ذوی العقول میں اور اسکو اضافت لازم ہے۔

مِثْلُ أَيُّهُمْ يَضْرِبُنِي أَضْرِبْهُ أَيْ إِنْ يَضْرِبْنِي زَيْدٌ أَضْرِبْهُ وَإِنْ يَضْرِبْنِي عَمْرٌو أَضْرِبْهُ

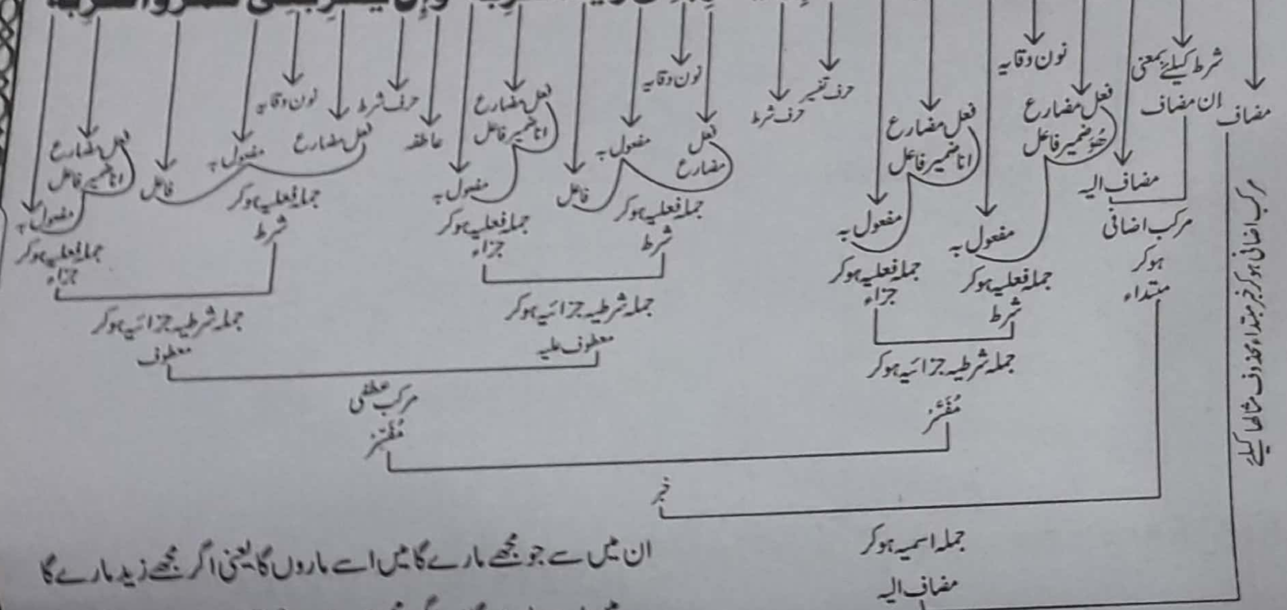

ان میں سے جو مجھے مارے گا میں اسے ماروں گا یعنی اگر مجھے زید مارے گا میں اسے ماروں گا اور اگر مجھے عمرو مارے گا تو میں اسے ماروں گا

وَمَتٰى وَهُوَ لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَتٰى تَذْهَبْ أَذْهَبْ أَيْ إِنْ تَذْهَبِ الْيَوْمَ أَذْهَبِ الْيَوْمَ إِنْ تَذْهَبْ غَدًا أَذْهَبْ غَدًا

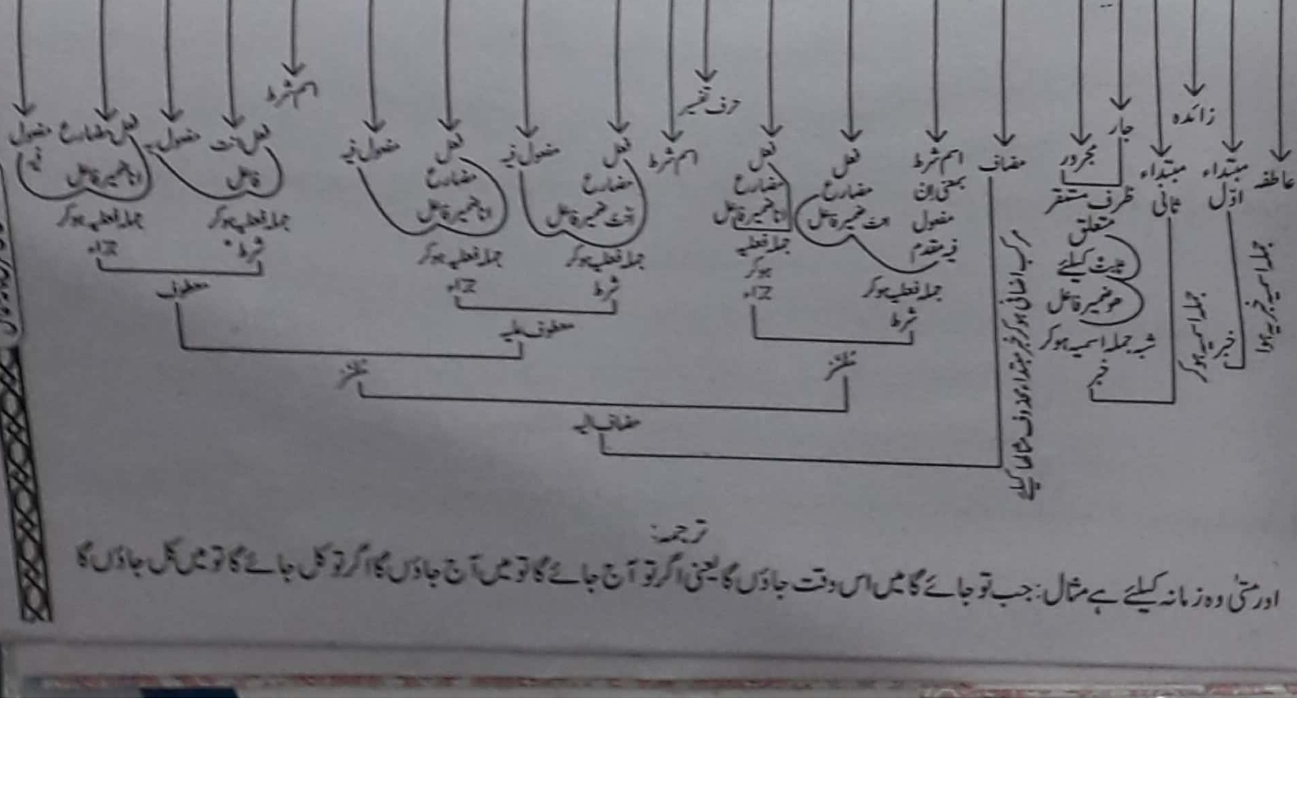

ترجمہ:

اور متیٰ وہ زمانہ کیلئے ہے مثال: جب تو جائے گا میں اس وقت جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا تو میں آج جاؤں گا اگر تو کل جائے گا تو میں کل جاؤں گا

وَأَيْنَمَا وَهُوَ لِلْمَكَانِ مِثْلُ أَيْنَمَا تَمْشِ أَمْشِ أَيْ إِنْ تَمْشِ إِلَى الْمَسْجِدِ أَمْشِ إِلَى الْمَسْجِدِ وَإِنْ تَمْشِ إِلَى السُّوقِ أَمْشِ إِلَى السُّوقِ

اسکی ترکیب کا اندازہ وہی ہے جو متیٰ وھوللزمان کی ہے ترجمہ: اور **آیْنَمَا** وہ مکان کیلئے آتا ہے

مثال: جہاں تو چلے گا میں بھی وہاں چلوں گا یعنی اگر تو مسجد کی طرف چلے گا تو میں بھی مسجد کی طرف چلوں گا اور اگر تو بازار کی طرف چلے گا تو میں بھی بازار کی طرف چلوگا۔

وَأَنّٰى وَهُوَ أَيْضًا لِلْمَكَانِ مِثْلُ أَنّٰى تَكُنْ أَكُنْ أَيْ إِنْ تَكُنْ فِي الْبَلْدَةِ أَكُنْ فِي الْبَلْدَةِ وَإِنْ تَكُنْ فِي الْبَادَةِ أَكُنْ فِي الْبَادَةِ

اسکی ترکیب کا اندازہ وہی ہے جو متیٰ وھوللزمان کی ہے

ترجمہ: اور اَنّٰی وہ ظرف مکان کیلئے آتا ہے

مثلاً جہاں تو ہوگا میں وہاں ہوگا یعنی اگر تو شہر ہوگا میں بھی شہر ہوگا اور اگر تو دیہات ہوگا میں بھی دیہات ہوں گا

مَهْمَا وَهُوَ لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَهْمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ أَيْ إِنْ تَذْهَبِ الْيَوْمَ أَذْهَبِ الْيَوْمَ وَإِنْ تَذْهَبْ غَدًا أَذْهَبْ غَدًا

اسکی ترکیب کا بھی وہی انداز ہے جو متیٰ وھوللزمان کا ہے

ترجمہ: مھما وہ زمانے کیلئے آتا ہے مثلاً جب تو جائے گا میں اس وقت جاؤں گا یعنی اگر تو آج جائے گا میں بھی آج جاؤں گا اور اگر تو کل جائے گا میں بھی کل جاؤں گا۔

وَحَيْثُمَا وَهُوَ لِلْمَكَانِ مِثْلُ حَيْثُمَا تَقْعُدْ أَقْعُدْ أَيْ إِنْ تَقْعُدْ فِي الْقَرْيَةِ أَقْعُدْ فِي الْقَرْيَةِ وَإِنْ تَقْعُدْ فِي الْبَلْدَةِ أَقْعُدْ فِي الْبَلْدَةِ

اسکی ترکیب کا بھی وہی انداز ہے جو متیٰ وھوللزمان کا ہے

ترجمہ: اور حیثما وہ مکان کیلئے آتا ہے مثلاً جہاں تو بیٹھے گا میں وہاں بیٹھوں گا یعنی اگر تو بستی میں بیٹھے گا میں بھی بستی میں بیٹھوں گا اور اگر تو شہر میں بیٹھے گا میں بھی شہر میں بیٹھوں گا۔

Scanned with CamScanner

وَإِذَا مَا وَهُوَ يَسْتَعْمِلُ فِي غَيْرِ ذَوِي الْعُقُوْلِ

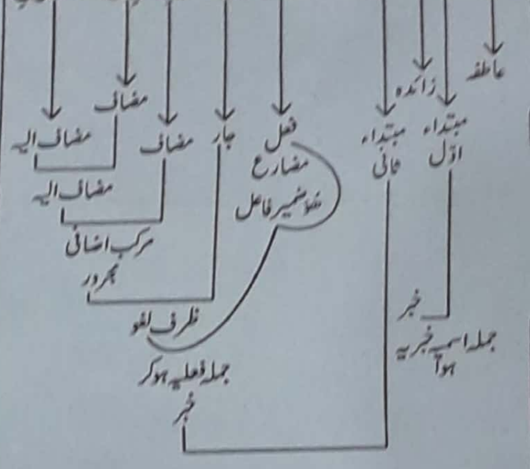

ترجمہ:
اور اذ ما وہ استعمال ہوتا ہے غیر ذوالعقول میں۔

مِثْلُ إِذْ مَا تَفْعَلْ أَفْعَلْ أَيْ إِنْ تَفْعَلِ الْخِيَاطَةَ أَفْعَلِ الْخِيَاطَةَ
وَإِنْ تَفْعَلِ الزِّرَاعَةَ أَفْعَلِ الزِّرَاعَةَ

اسکی ترکیب کا طریقہ وہی ہے
جو متیٰ وھُوللزمان کا ہے۔

ترجمہ: جو تو کرے گا میں وہی کروں گا یعنی اگر تو درزی کا کام کرے گا میں بھی درزی کا کام کروں گا اور اگر تو کھیتی باڑی کرے گا میں بھی کھیتی باڑی کروں گا۔

وَإِنْ كَانَ الْفِعْلُ الثَّانِيُّ مُضَارِعًا دُوْنَ الْأَوَّلِ فَالْوَجْهَانِ فِي الْمُضَارِعِ الْجَزْمُ وَالرَّفْعُ

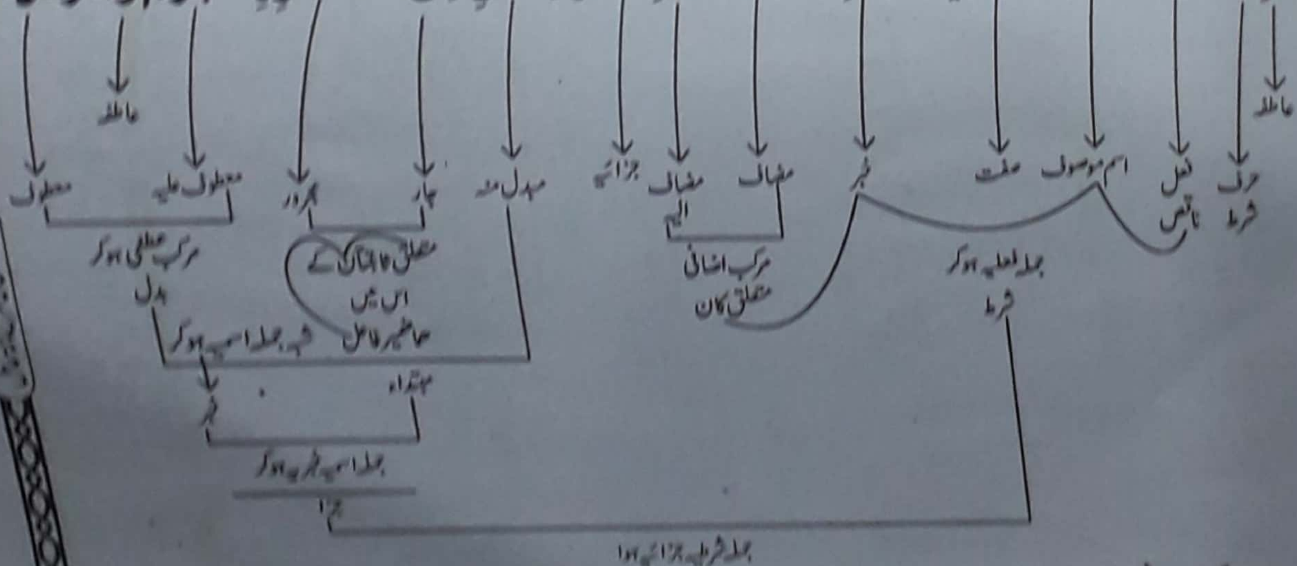

ترجمہ: اور اگر دوسرا فعل مضارع ہو پہلا نہ ہو تو مضارع میں دو صورتیں جائز ہیں جزم اور رفع۔

مِثْلُ إِذْ مَا كَتَبْتَ أَكْتُبُ

مِثْلُ ← مضاف

إِذْ مَا ← حرف شرط مفعول فیہ مقدم

كَتَبْتَ ← فعل ماضی تاء ضمیر فاعل جملہ فعلیہ ہو کر شرط

أَكْتُبُ ← فعل مضارع واحد متکلم انا ضمیر فاعل جملہ فعلیہ ہو کر جزاء

شرط و جزاء ← جملہ شرطیہ جزائیہ ہو کر مضاف الیہ

مضاف و مضاف الیہ ← مرکب اضافی ہو کر خبر مبتداء محذوف مثالها کی

ترجمہ: جب تو لکھے گا تو میں لکھوں گا۔

تمت بالخیر

جامعات المدینہ اور تنظیم المدارس اہلسنت (پاکستان) کے نصاب
میں شامل علم صرف کی مشہور کتاب **مراح الارواح** کا آسان حل

شفیق المصباح

مصنف

الشیخ احمد بن علی بن مسعود رحمۃ اللہ علیہ

مترجم وشارح

علامہ محمد شفیق عطاری مدنی سلمہ الغنی

نظر ثانی

ابو محمد حامد علامہ خلیل احمد مدنی سلمہ الغنی
(ایم اے عربی واسلامیات، فاضل درس نظامی)

مکتبہ الغنی پبلشرز

0315-2717547 / 0305-2578627
www.alghanipublishers.com
alghanipublisher@gmail.com
www.fb.com/alghanipublisher

Scanned with CamScanner